نمازیں

تمام واجب

اور

مستحب نمازوں کا مجموعہ

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا محمد حسین مسعودی

پیشکش

قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

التماس

سُورَهٔ فَاتِحَہ

برائے ایصالِ ثواب

توحید علی

ابنِ

مشرف علی

نسیمہ خاتون

بنتِ

زاہد حسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شناسنامہ

نام کتاب: نماز

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا محمد حسین مسعودی

پروفینگ وترتیب: سید نثار حیدر نقوی

ناشر: قاری پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

اشاعت اوّل: جون ۲۰۰۴ء

اشاعت دوم: نومبر ۲۰۰۶ء

اشاعت سوم: دسمبر ۲۰۰۷ء

تعداد: ایک ہزار

قیمت: ۱۵۰ روپے

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

ملنے کا پتہ

قاری اکیڈمی اینڈ ریلیجیس انسٹیٹیوٹ

R-340/20 انچولی سوسائٹی ایف بی ایریا بلاک 20 کراچی

خط وکتابت کیلئے

P-O-BOX-2335 کراچی پاکستان

فون نمبر 6603982 -6378027 -6808027

انتساب

اپنی یہ ناچیز کاوش بارگاہ سید ساجدین وزین العابدین حضرت امام علی ابن الحسین علیہ السلام کے نام کرتا ہوں جنہوں نے موجود دور سے ملتے جلتے حالات میں مسلمانوں کے اندر دولت کی ریل پیل، اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی آسائش و آرام طلبی دیکھ کر اس خطرے کو قبل از وقت بھانپ لیا کہ مبادا مسلمان سست روی اور لاپرواہی کا شکار ہو کر خدا سے اپنے ارتباط کو قطع کر لیں۔

چنانچہ امام سجاد نے نماز اور دعا کے ذریعے خدا اور بندے کے معنوی ارتباط کو برقرار رکھنے کے لئے عملی اقدامات فرمائے جن میں سے ایک جاودانہ اثر صحیفہ سجادیہ کی صورت میں آج تک ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ امید ہے کہ میری یہ کاوش امام سید الساجدین کی مقدس بارگاہ میں موردرضایت قرار پائے گی۔

یاأیها العزیز مسنا و اهلنا الضر وجئنا ببضاعة مزجاة

فاوف لنا الکیل و تصدق علینا

ان اللّٰہ یجزی المتصدقین

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
پیش گفتار	۱۹
اہمیت وثواب نماز	۲۳
عذاب ترک نماز	۲۴
نماز باجماعت کی فضیلت	۲۴
طریقہ نماز	۲۶

نماز کی اہم شرائط
۲۸......۳۷

عنوان	صفحہ نمبر
نماز کا وقت	۲۸
قبلہ کی شناخت	۲۹
نماز کی جگہ	۳۱
مرد اور عورت کا ایک جگہ نماز پڑھنا	۳۲
نماز پڑھنے کی مستحب جگہیں	۳۲
نماز پڑھنے کی مکروہ جگہیں	۳۳
نمازی کا لباس	۳۵

لباس وجسم کی طہارت ۳۶
بحالت نماز بعض نجاستیں معاف ہیں ۳۶

واجب نمازیں

۳۸......۷۰

نماز ادا ۳۸
نماز قضا ۳۸
نماز حضر ۳۹
نماز سفر ۳۹
اوقات نماز پنجگانہ ۳۹
یادرکھنے کی باتیں ۴۲
نماز جمعہ ۴۴
نماز آیات ۴۶
نماز میت ۴۹
مختصر نماز میت ۵۱
مفصّل نماز میت ۵۲
نابالغ کی نماز میت ۵۴
ضعیف العقل کی نماز میت ۵۴

مجهول الحال کی نماز میت ۵۴
منافق کی نماز میت ۵۵
نماز طواف ۵۵
نماز نذر و عہد و قسم ۵۷
شرائط ۵۷
نذر و عہد توڑنے کا کفارہ ۵۸
قسم توڑنے کا کفارہ ۵۸
قضائے نماز والدین ۵۹
نماز اجارہ ۶۰
نمازِ عیدین ۶۱
طریقہ نماز عید ۶۱
خطبہ اولی عید فطر ۶۴
خطبہ ثانیہ عید فطر ۶۸

مستحبی نمازوں کا بیان

۷۰.....۸۰

نوافل یومیہ ۷۰
مستحبی نمازیں پڑھنے کا طریقہ ۷۱
نوافل یومیہ کے اوقات ۷۲

نوافل میں یاد رکھنے کی بات ۷۳
نماز شب (تہجد) ۷۳
نماز غفیلہ ۷۹

چہاردہ معصومینؑ کی مخصوص نمازیں

۸۱......۹۹

نماز جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۸۳
نماز جناب حضرت امیر المومنین علیہ السلام ۸۴
نماز جناب سیدہ فاطمہ زہرا علیہا السلام ۸۶
نماز حضرت امام حسن علیہ السلام ۸۹
نماز حضرت امام حسین علیہ السلام ۹۰
نماز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ۹۱
نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ۹۱
نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ۹۲
نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ۹۳
نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام ۹۴
نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ۹۴

نمازحضرت امام علی نقی علیہ السلام ۹۵
نمازحضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ۹۶
نمازحضرت امام زمانہ (عجل اللہ فرجہ الشریف) ۹۷

ہفتہ وار نمازیں

۱۰۱.....۱۱۰

نماز شب ہفتہ ۱۰۳
نماز روزِ ہفتہ ۱۰۳
نماز شب اتوار ۱۰۴
نماز روز اتوار ۱۰۴
نماز شب پیر ۱۰۴
نماز روز پیر ۱۰۵
نماز شب منگل ۱۰۶
نماز روز منگل ۱۰۶
نماز شب بدھ ۱۰۶
نماز روز بدھ ۱۰۷
نماز شب جمعرات ۱۰۷

نماز روز جمعرات	۱۰۸
نماز شب جمعہ	۱۰۹
نماز روز جمعہ	۱۰۹

ہر ماہ کی مخصوص نمازیں

۱۱۱......۱۶۴

نماز شب اول ہر ماہ	۱۱۳
نماز روز اول ہر ماہ	۱۱۴
نماز شب اول ماہ محرم	۱۱۵
نماز روز اول ماہ محرم	۱۱۶
نماز شب عاشور	۱۱۷
نماز روز عاشور	۱۱۸
نماز روز سوم صفر	۱۱۸
نماز روز ۱۲ ربیع الاوّل	۱۱۹
نماز روز ۱۷ ربیع الاوّل	۱۱۹
نماز ماہ جمادی الثانی	۱۱۹

ماہِ رجب کی نمازیں	۱۲۰
ماہ رجب میں کسی ایک رات کی نماز	۱۲۰
ماہ رجب کے کسی ایک دن کی نماز	۱۲۱
ہر شب ماہ رجب کی نماز	۱۲۲
نماز شب اوّل ماہ رجب (چاند رات)	۱۲۲
نماز روز اول ماہ رجب	۱۲۳
نماز لیلۃ الرغائب	۱۲۴
نماز شب تیرہ رجب	۱۲۶
نماز شب ہائے بیض	۱۲۶
نماز شب پندرہ رجب	۱۲۷
نماز روز پندرہ رجب	۱۲۸
نماز شب ۲۳ رجب	۱۲۹
نماز شب ۲۷ رجب	۱۲۹
نماز روز ۲۷ رجب	۱۳۰
ماہ شعبان کی نمازیں	۱۳۲
نماز شب اول شعبان	۱۳۲
ماہ شعبان میں ہر جمعرات کے روز کی نماز	۱۳۲
پہلی تیرہ راتوں کی نمازیں	۱۳۳
نماز شب ہائے بیض	۱۳۶
شب پندرہ شعبان کی مخصوص نمازیں	۱۳۷

شعبان کی بقیہ راتوں کی نمازیں	۱۳۹
ماہ رمضان المبارک کی مستحب نمازیں	۱۴۲
نماز شب اول رمضان	۱۴۳
پورے ماہ رمضان میں ہزار رکعت نماز	۱۴۳
پورے ماہ رمضان میں ہر رات کی مخصوص نماز	۱۴۵
ماہ رمضان کے پہلے دن کی نماز	۱۴۵
رمضان کے تیسرے روز کی نماز	۱۴۶
رمضان المبارک کے چھٹے روز کی نماز	۱۴۷
نماز شبہائے بیض	۱۴۹
شبہائے قدر کی نمازیں	۱۵۲
نماز شب عید الفطر	۱۵۶
نماز روز اتوار ذیقعدہ	۱۵۷
نماز روز پچیس ذیقعدہ	۱۵۷
ذی الحجہ کی پہلی دس راتوں کی نمازیں	۱۵۸
نماز روز عرفہ (۹ ذی الحجہ)	۱۵۹
نماز شب عید غدیر	۱۶۰
نماز روز عید غدیر	۱۶۱
نماز روز عید مباہلہ	۱۶۲

نمازنوروز ۱۶۳

متفرق مستحب نمازیں

۲۳۹......۱۶۵

نمازتحیت مسجد ۱۶۷

نماززیارت کاوقت ۱۶۷

نمازتوسل ازرسول خداؐ ۱۶۸

نماززیارت آئمہ بقیع ۱۶۹

نماززیارت امیرالمومنینؑ ۱۶۹

نماززیارت عاشورہ ۱۷۰

نماززیارت وارثہ ۱۷۰

نماززیارت جامعہ ۱۷۱

نمازاستغاثہ ۱۷۱

نمازاستغاثہ حضرت فاطمہ زہراؑ ۱۷۲

نمازاستغاثہ امام زمانہؑ(ردّبلا) ۱۷۳

دوسری نمازاستغاثہ(سلامتی امام زمانہؑ) ۱۷۶

نمازامام زمانہ(مسجدجمکران) ۱۷۶

نمازحضرت جعفر طیارؓ	۱۷۸
نمازحضرتِ سلمان فارسی	۱۸۳
نمازاعرابی	۱۸۴
نمازشکرانہ	۱۸۶
نمازمغفرت	۱۸۷
نمازتوبہ	۱۸۷
نمازاستغفار	۱۹۱
نمازبخشش	۱۹۱
نمازردِمظالم	۱۹۳
نمازوحشت قبر	۱۹۶
والدین اوراولاد کیلئے مخصوص نمازیں	۱۹۹
نمازہدیہ والدین	۱۹۹
نمازمغفرت والدین	۱۹۹
نمازادائے حقوق والدین	۱۹۹
اپنی اوروالدین کی بخشش کیلئے نماز	۲۰۰
اپنی اولاداوروالدین کی مغفرت کے لئے نماز	۲۰۰
نمازمغفرت اولاد	۲۰۱

طلب حاجات کی مخصوص نمازیں	۲۰۲
نماز طلب بارانِ رحمت (نماز استسقاء)	۲۰۶
طریقہ نماز استسقاء	۲۰۸
مستحبات نماز استسقاء	۲۰۸
نماز برائے حفظ دین	۲۰۹
نماز برائے حصول حق شفاعت	۲۱۰
نماز رفع عذاب قبر و تشنگی قیامت	۲۱۰
نماز درخشندگی روز قیامت وحصول عقل سلیم	۲۱۱
جنت میں اپنا مقام وجگہ دیکھنے کی نماز	۲۱۱
نماز برائے دفع وسواس	۲۱۲
نماز سورہ انعام	۲۱۲
نماز رؤیت پیغمبر وآل پیغمبرؑ درخواب	۲۱۴
مشکلات ومصائب	۲۱۴
نماز برائے رفع غم واندوہ	۲۱۴
غم واندوہ دور ہونے کے لئے نماز امام سجادؑ	۲۱۶
مصیبت زدہ کی نماز	۲۱۹
فقر وتنگدستی	۲۲۰

فقر دور ہونے کی نماز	۲۲۰
غربت دور ہونے کی نماز	۲۲۰
قرض ادا ہونے کی نماز	۲۲۱
قرض ادا ہونے اور ظلم ظالم سے محفوظ رہنے کی نماز	۲۲۲
وسعت رزق	۲۲۳
نماز ادائیگی قرض و وسعت رزق	۲۲۳
نماز برائے طلب روزی	۲۲۴
نماز برائے توانگر شدن (خوشحالی)	۲۲۴
عداوت، ظلم اور سحر	۲۲۵
دشمنی دور ہونے کی نماز	۲۲۵
ظالم کے خلاف نماز	۲۲۶
جادو کا اثر دور کرنے کی نماز	۲۲۹
نماز استخارہ	۲۳۰
زیادتی حافظہ	۲۳۱
حافظہ تیز ہونے کی نماز	۲۳۱
قرآن حفظ کرنے کی نماز	۲۳۱
ازدواجی امور سے متعلق نمازیں	۲۳۲
نماز برائے انتخاب ہمسر	۲۳۲
خواستگاری کے وقت کی نماز	۲۳۲

نمازشب زفاف ۲۳۳

نیالباس ۲۳۳

سفروسیلۂ ظفر ۲۳۴

نمازاشیائے گمشدہ ۲۳۵

شفائے امراض کی نمازیں ۲۳۶

نمازبرائے رفع بخار ۲۳۷
نمازبرائے رفع بیماری اولاد ۲۳۷
نمازبرائے شفائے وہم ۲۳۷
نمازبرائے رفع دردزانو ۲۳۸
نمازبرائے رفع دردقولنج ۲۳۸
نمازبرائے رفع دردچشم ۲۳۸
نمازبرائے رفع دردگردن ۲۳۹
نمازبرائے رفع دردسینہ ۲۳۹
نمازبرائے رفع دردسر ۲۳۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش گفتار

حدیث مقبول میں بیان ہوا ہے کہ

"اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُوْمِن"

نماز مومن کی معراج اور خدا کی طرف معنوی سفر ہے

ایک دوسری حدیث میں ہے

"اَلصَّلٰوۃُ قُرْبَانُ کُلِّ تَقِی"

نماز پرہیزگار بندوں کیلئے خدا سے تقرب اور نزدیکی کا راستہ اور ذریعہ ہے نماز انسانی روح کا خدا سے رابطہ قائم کرتی ہے۔ البتہ یہ بات توجہ طلب ہے کہ خدا اور بندے کا باہمی رابطہ کس طرح اور کس کیفیت سے انجام پائے کہ مقصد حاصل ہو جائے اور نماز باعث معراج اور ذریعہ تقرب قرار پائے۔

البتہ ممکن ہے کہ ہر مومن نمازی ہے اپنے آپ سے یہ سوال کرے یا اس سے کہا جائے کہ آخر ہماری نمازیں معراج کیوں نہیں؟ آخر ہماری نمازیں خدا سے رابطہ کیوں نہیں بنتیں؟ وسیلہ تقرب کیوں نہیں قرار پاتیں؟

بطور خلاصہ ایک اہم بنیادی جواب تو یہ دیا جا سکتا ہے کہ نماز گزار مومن کو یہ دیکھنا ہو گا کہ آیا وہ واقع اور حقیقت میں صحیح اور کامل عقائد کا حامل ہے یا نہیں؟ اور آیا وہ نماز کو صحیح قواعد وضوابط کے مطابق بجا لایا ہے کہ نہیں؟ نیز ایک اہم نکتہ جس کی طرف عام طور پر نمازی توجہ نہیں دیتا، یہ ہے کہ اس کی آمدنی کا ذریعہ کیسا ہے؟ حرام ہے یا حلال، محنت سے کما رہا ہے یا چاپلوسی کے ذریعے حاصل کردہ رزق سے اپنے شکم کو سیر کر رہا ہے۔

بہر کیف! اسے یہ ضرور سوچنا چاہیے کہ اگر حرام طریقے سے رزق کمائے گا تو اس کی نماز کبھی معراج نہیں بن سکتی اور نہ ہی تقرب خدا کا وسیلہ بن سکتی ہے، بنابرایں اسے چاہیے کہ وہ حصول رزق کے حرام و حلال طریقوں سے مکمل آشنائی حاصل کرے تا کہ حرام سے بچنے میں اسے کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

حضرت امیر المومنینؑ جناب کمیلؓ سے فرماتے ہیں:

''ہمیشہ یاد رکھو کہ اگر تمہاری روزی صحیح راستے اور حلال طریقہ سے نہیں ہو گی تو خداوند کریم تمہاری تسبیح (حمد و ثناء) اور شکر گزاری کو قبول نہیں کرے گا''۔

بس صحیح اور کامل عقائد اور سرمایۂ حلال بھی قبولِ نماز یعنی راہِ نجات و معراج تک رسائی کی بنیادی شرائط میں شامل ہیں۔

مذکورہ سوال کا دوسرا جواب اس طرح دیا جا سکتا ہے کہ کیفیت و ادائیگی نماز میں خشوع و خضوع کو پیدا کر کے نماز کو بلندی تک پہنچایا جائے، اگر چہ خود اس کام کے مختلف پہلو ہیں۔

(۱) نماز کے طریقہ کار اور اس کے احکام کی تعلیم حاصل کی جائے۔

(۲) واجب نمازوں کو اوّل وقت میں ادا کیا جائے۔

(۳) نماز کو با جماعت پڑھنے کی کوشش کی جائے۔

(۴) نماز میں حتی المقدور خشوع و خضوع پیدا کیا جائے۔

(۵) قرائت و ذکر کو صحیح طرح سے ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے معنی و مفہوم کو سمجھنے اور اس پر غور و فکر کرنے کیلئے اپنے دل و دماغ کو اس پر متوجہ رکھا جائے۔ یعنی ذکرِ خدا صرف اور صرف لقلقہ لسانی نہ ہو بلکہ دل و جان کی گہرائیوں سے ادا کیا جائے۔

کبھی کبھار کسی عمل کا تکرار بے رغبتی اور بے توجہی کا باعث ہو جاتا ہے۔ لیکن ہمیں چاہیے کہ ہم کوشش کریں کہ ہماری نمازوں میں ایک خاص حالت، کیفیت اور رغبت وجود میں آئے تا کہ اس سے روحانی و معنوی لطف اور فائدہ اٹھا سکیں۔

شارع مقدس نے جو بہت ساری نمازیں بتائی ہیں وہ فقط تکرار نہیں، بلکہ ارتقاء و کمال معنوی کی منزل کی طرف گامزن مسافر کا زادِ راہ یعنی اس کیلئے مختلف انواع واقسام کے پھلوں اور غذاؤں کی مانند ہیں جو اسے توانا رکھتی ہیں۔ اور اس کی ہر ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔

راہِ حق بتانے والے اور آلِ محمدؐ کے اسرار کو کھولنے والے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ''نماز کبھی آدھی، کبھی پونی، کبھی ایک چوتھائی اور کبھی اس سے بھی کم بلندی تک پہنچتی ہے'' (یعنی قبول ہوتی ہے)، یہاں بلندی نماز سے مراد نماز کا وہ حصہ ہے جو بندہ حضورِ قلب کے ساتھ ادا کرتا ہے۔

اسی بناء پر ہمیں مستحب نمازیں پڑھنے کیلئے کہا گیا ہے، تا کہ مستحب نمازوں کے ذریعے سے ہم اپنی واجب نمازوں میں رہ جانے والی کمی کو پورا کر سکیں۔

لہٰذا ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جس میں واجب اور مستحب نمازوں کو یکجا بیان کیا جائے، اس نوعیت کی کتاب کی اہمیت اور افادیت کو ہر شخص محسوس کرتا ہے کچھ لوگ اس احساس کو دل ہی دل میں لے کر اس دنیا سے چلے جاتے ہیں اور کچھ لوگ اس احساس اور خواہش کا زبان سے اظہار بھی کرتے ہیں بلکہ یوں کہا جائے کہ وصیت بھی کر دیتے ہیں اور کچھ لوگ زبانی کلام سے آگے کی منزل میں آکر اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے میدانِ عمل میں آجاتے ہیں۔ اور اسی کو ارتقاء انسانیت اور معراجِ انسانیت کہا جاتا ہے۔

عذابِ ترکِ نماز

جناب رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ نماز دین کا ستون ہے پس جس نے اپنی نماز کو ترک کیا۔ اس نے اپنے دین کو منہدم کیا۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عمداً نماز کو ترک کیا کہ نہ اس کے ثواب کی امید رکھتا ہے اور نہ عذاب کا خوف ہے ایسے شخص کے بارے میں مجھے کچھ پروا نہیں کہ خواہ وہ یہودی مرے یا نصرانی یا مجوسی۔ آں حضرتؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنی نمازوں کو ضائع و برباد نہ کرو اس لئے کہ جس نے اپنی نمازوں کو برباد کیا خداوند عالم اس کو منافقین کے ہمراہ جہنم میں داخل کرے گا۔ جو نماز کو سبک سمجھ کر ترک کرے وہ کافر ہے۔ اور بے پرواہی کے طور پر ترک کرنے والا سخت عذاب کا مستحق ہے جس کی حد نہیں بتائی جاسکتی جتنا یہ تساہل بڑھے گا اتنا ہی سزا اور عذاب کا مستحق قرار پائے گا۔

نمازِ باجماعت کی فضیلت

واجب نمازوں (نماز پنجگانہ، نماز جمعہ، نماز آیات وغیرہ) کا جماعت کے ساتھ پڑھنا مستحب اور اس کی بہت زیادہ تاکید ہے۔ جو شخص مسجد کا ہمسایہ ہے اس کے لئے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی بہت تاکید ہے خصوصاً جو مسجد کی اذان کی آواز سنتا ہے۔ یاد رہے کہ نماز کی جگہ جتنی اچھی، پاک و پاکیزہ اور مقدس ہوگی نماز کا ثواب اتنا ہی بڑھتا جائے گا۔ نماز کے لئے سب سے بہتر جگہ مسجد ہے پھر مسجدوں میں بھی ثواب بڑھتا گھٹتا رہتا ہے۔ محلے کی مسجد، جامع مسجد، شہر کی مسجد، مسجد اقصیٰ، حرم معصومینؑ کی مسجد، مسجد کوفہ، مسجد سہلہ غرضیکہ محل وقوع اور دیگر خصوصیات کے اعتبار سے ہر مسجد کا اپنا مخصوص ثواب ہے پھر مسجد نبوی کا ثواب تو دوسری مساجد سے دس ہزار گنا جبکہ

مسجد الحرام (خانہ کعبہ) کا ثواب ایک لاکھ گنا زیادہ ہے۔

روایت میں ملتا ہے کہ ایک عالم دین کی اقتدا میں ایک نماز پڑھنا ہزار نمازوں کے برابر ہے اور جس قدر جماعت میں افراد کی تعداد زیادہ ہوگی اور اس میں بھی اگر متقی و پرہیز گار افراد، دینی طالب علم اور علماء زیادہ ہوں گے تو اس کی فضیلت اور زیادہ بڑھتی جائے گی۔

جناب رسالتمآب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ میری امت کے واسطے نماز جماعت میں کیا ثواب ہے تو جواب دیا کہ اگر دو شخص نماز جماعت پڑھیں تو خداوند عالم ہر شخص کو ہر رکعت پر ڈیڑھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اگر نماز پڑھنے والے تین شخص ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت می پر چھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اگر چار ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت پر بارہ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اگر پانچ ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت پر چار ہزار آٹھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اگر سات ہوں تو ہر رکعت پر نو ہزار چھ سو رکعتوں نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے اور جس وقت آٹھ آدمی ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت پر انیس ہزار دو سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور جب نو آدمی نماز پڑھنے والے ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت پر اڑتیس ہزار چار سو نمازوں کا ثواب لکھ دیتا ہے اور جس وقت دس اشخاص ہوں تو ہر شخص کے لئے ہر رکعت پر چھہتر ہزار آٹھ سو نمازوں کا ثواب قرار دیتا ہے اور جب دس سے زیادہ ہو جائیں تو ثواب کی یہ حالت ہوتی ہے کہ اگر آسمان کاغذ بن جائیں، تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام دریا روشنائی کا کام دیں اور تمام جن وانس اور فرشتے کاتب ہوں تب بھی اس کا اجر وثواب لکھنے پر قادر نہیں ہوسکتے۔

نوٹ:

(۱) نماز جماعت صرف مردوں کی، صرف خواتین کی اور مشترک (مردوں کے ساتھ عورتوں کی) بھی ہوسکتی ہے۔

(۲) نمازیوں کی تعداد میں اضافہ ثواب کا باعث ہوتا ہے چاہے یہ اضافہ مردوں سے ہو یا خواتین کو شامل کر کے ہو۔

طریقۂ نماز

نماز کا وقت فرض ہونے پر وضو کر کے اذان کہے پھر اقامت کہے اور قبلہ رخ کھڑا ہو کر دل میں اس طرح نیت کرے: (مثلاً) نماز صبح پڑھتا/ پڑھتی ہوں ادا (یا قضا) واجب قُربَۃً اِلَی اللّٰہِ اور کانوں کی لو تک دونوں ہاتھوں کو لے جا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے۔ مرد اپنے ہاتھ گھٹنوں کے بالمقابل رانوں پر اور عورتیں اپنے ہاتھ چھاتیوں پر علیحدہ علیحدہ رکھیں یا پھر مردوں کی طرح سیدھے رکھیں۔ پھر (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم) کہہ کر بِسْمِ اللّٰہِ کے ساتھ سورہ حمد پڑھے۔ اسکے بعد سورۃ انا انزلنا یا جو سورۃ یاد ہو بِسْمِ اللّٰہِ کے ساتھ پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے۔ مرد دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اور عورت رانوں پر رکھ کر ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ) کہے۔ درود پڑھے پھر سیدھا کھڑا ہو کر (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ) کہہ کر اللہ اکبر کہے اور سجدے میں جائے۔ مرد بازو پھیلا کر اور عورت جسم ملا کر سجدہ کرے اور ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ) کہے پھر اٹھ کر بیٹھے۔ مرد بحالتِ تورّک بیٹھے۔ جیسا کہ تفصیلی نماز کے باب سجود میں بیان ہوگا اور عورت اکڑوں بیٹھے اس طرح کہ پاؤں

کے تلوے زمین پر ہوں یا مردوں کی طرح ہی بیٹھے اور اللہ اکبر کہہ کر ایک مرتبہ (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ) کہے پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ (پہلے سجدے کی طرح) بجالائے۔ پھر اس دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے اور اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد دوسری رکعت کے لئے (بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَ قْعُدُ) کہتے ہوئے کھڑا ہوجائے اور پہلی رکعت کی طرح سورہ حمد اور اس کے بعد سورۂ قل ھو اللہ احد کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ایک یا دو یا تین مرتبہ (کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ) کہے اور اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھے (جیسا کہ عنوانِ قنوت کے بیان میں ذکر کیا گیا) پھر اللہ اکبر کہہ کر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدے بجالائے۔ جب دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے تو تشہد پڑھے۔

(اَشْھَدُاَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ .اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) ۔ پس اگر یہ نماز دو رکعتی ہے تو تین سلام (اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ o اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ o اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ) پڑھ کر نماز ختم کرے ۔

اگر مغرب کی نماز (یعنی تین رکعتی) ہے تو تشہد پڑھ کر سلام نہ پڑھے بلکہ پہلی رکعت کی طرح تیسری رکعت کے لئے (بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُد) کہتے ہوئے کھڑا ہوجائے اور آہستہ آہستہ تین مرتبہ (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ) پڑھے اور ایک مرتبہ (اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ) کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدے بجالائے اور دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

اور اگر نماز ظہر یا عصر یا عشاء (یعنی چار رکعتی) ہے تو تیسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد (بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ) کہتے ہوئے کھڑا ہوجائے۔ اور تیسری رکعت کی طرح اس چوتھی رکعت کو بھی بجالائے اور رکوع اور دونوں سجدے کر کے تشہد اور سلام پڑھے اور نماز ختم کرے۔ ہر نماز کے بعد فوراً تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا تعقیبات نماز میں شامل ہے۔

نماز کی اہم شرائط

نماز شروع کرنے سے پہلے جن امور کا جاننا اور پہچاننا ضروری ہے وہ پانچ ہیں۔

(۱) نماز کا وقت

(۲) قبلہ کی شناخت (تعین)

(۳) نماز کی جگہ

(۴) لباسِ نماز (ساتر)

(۵) لباس و جسم کی طہارت

نماز کا وقت

واجب اور مستحب نمازوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور پھر ان تمام نمازوں میں اکثر نمازوں کے خاص اوقات ہیں اس وجہ سے اوقات نماز کو بہت اہمیت حاصل ہے، واجب نمازوں کے اوقات کو واجب نمازوں سے پہلے اور مستحب نمازوں کے اوقات کو مستحب نمازوں کے ساتھ بیان کیا جائے گا۔

قبلہ کی شناخت (قبلہ کیا ہے)

قبلہ سے مراد خانہ کعبہ یعنی مربع شکل چار دیواری والے گھر کی جگہ ہے جو شہر مکہ مکرمہ میں موجود مسجد الحرام کے درمیان واقع ہے اور اس کے محاذات میں سطح زمین سے نیچے اور سطح زمین سے آسمان تک سب کا سب قبلہ ہے۔ واجب ہے کہ نماز واجب کو روبقبلہ بجالایا جائے بلکہ نماز مستحب میں بھی قبلہ رو ہونا معتبر ہے قبلہ رو ہونا یعنی اگر نماز پڑھنے والا مسجد الحرام میں ہے تو اس طرح کھڑا ہو یا اگر معذور و مجبور ہے تو اس طرح بیٹھے کہ خانہ کعبہ نمازی کے سامنے ہو یعنی روبرو ہو اور اسی طرح شہر مکہ کا قبلہ مسجد الحرام خانہ کعبہ کی سمت ہے اور سعودی عرب کا قبلہ مکہ مکرمہ خانہ کعبہ کی سمت ہے اور دنیا کا قبلہ سعودی عرب مکہ مکرمہ خانہ کعبہ کی سمت ہے۔ روبہ قبلہ ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ لوگ کہیں کہ روبہ قبلہ نماز پڑھ رہا ہے یعنی عقلاً درست ہو۔ آقائے خوئی کے لحاظ سے ضروری ہے کہ نمازی کا سینہ اور پیٹ روبہ قبلہ ہو اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ پاؤں کی انگلیاں بھی روبقبلہ ہوں اور آقائے سیستانی کے لحاظ سے سینہ اور پیٹ کے روبقبلہ ہونے کے ساتھ چہرہ بھی قبلہ سے بہت زیادہ انحراف نہ رکھتا ہو۔ دور کے مقامات سے قبلہ کی شناخت کے بہت سے طریقے ہیں۔ زوال کے وقت آفتاب کو اپنی بائیں آنکھ پر لینے سے قبلہ معلوم ہو جاتا ہے۔ یا ستارہ جدی کو جو قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ ہے جسے عرفاً قطب تارہ کہتے ہیں۔ اس کو انتہائی بلندی کے وقت داہنے کندھے کے مقابل رکھنا قبلہ کی علامت ہے۔ یا سائنسی طریقے یا قبلہ نما سے بھی معلوم کیا جا سکتا ہے اگر ان طریقوں سے معلوم نہ ہو سکے تو قبلہ کی تشخیص (نشاندہی) کے لیے مسلمانوں کے شہر میں ان کے قبرستانوں، مسجدوں اور دیگر علامات پر اعتماد کرنا چاہیے تاوقتیکہ ان چیزوں کا غلط ہونا ظاہر نہ ہو اسی طرح علمی قاعدے کے تحت کسی

مسلمان بلکہ فاسق اور کافر کے بتانے سے اطمینان ہو جائے تو بھی کافی ہے اور اگر کہیں سے بھی قبلہ کی شناخت نہ علم (یقین) سے ہو سکے نہ ظن (خیال غالب، زیادہ احتمال) سے تو آقائے خمینی، خامنہ ای اور فاضل کے لحاظ سے واجب ہے کہ چاروں سمتوں میں ایک ایک دفعہ نماز پڑھے۔ بشرطیکہ وقت وسیع ہو۔ اور اگر وقت تنگ ہو تو جتنی بھی گنجائش ہو پڑھے خواہ ایک دفعہ سہی۔ اور جس سمت میں چاہے پڑھے۔ آقائے خوئی، سیستانی، تبریزی اور مکارم کے لحاظ سے کسی ایک سمت میں ایک نماز پڑھنا کافی ہے۔ اور اگر دو یا تین طرف پر احتمال ہو تو اتنی ہی دفعہ نماز پڑھے۔

اگر قبلہ پہچان کر نماز پڑھے۔ اور اس کے بعد ظاہر ہو کہ اس نے رو بقبلہ نہیں بلکہ پشت بقبلہ یا دائیں یا بائیں جانب رخ کر کے نماز پڑھی ہے تو اگر وقت باقی ہو تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر وقت باقی نہ ہو تو اسکی قضا بجالائے۔ اور اگر اثنائے نماز میں قبلہ اور داہنی طرف کے درمیان یا قبلہ اور بائیں جانب کے درمیان تھوڑا سا انحراف ظاہر ہو تو فوراً رو بقبلہ ہو جائے اور نماز کو پورا کرے۔ نماز صحیح ہوگی اور اگر نماز ختم ہونے کے بعد معلوم ہو تب بھی نماز کو صحیح سمجھے۔ اور اگر اثنائے نماز معلوم ہو کہ پشت بقبلہ ہے یا مکمل دائیں طرف ۴۵ پیتالیس ڈگری سے زیادہ یا اسی طرح بائیں طرف، تو نماز باطل ہے لہٰذا نماز دوبارہ پڑھے۔ جان بوجھ کر یا لاپرواہی اور سستی کی وجہ سے انحراف قبلہ کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز باطل ہے دوبارہ پڑھنی چاہیے۔

نوٹ: جو شخص کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا وہ رو بہ قبلہ بیٹھ کر نماز پڑھے گا اور جس نمازی کو لیٹ کر نماز پڑھنا ہے (مجبوری کی وجہ سے) وہ دائیں پہلو پر اس طرح لیٹے کہ رو بہ قبلہ ہو اور اگر دائیں پہلو پر لیٹنا ممکن نہ ہو تو بائیں پہلو پر رو بہ قبلہ لیٹے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چت اس طرح لیٹے کہ پاؤں کے تلوے رو بقبلہ ہوں۔

نماز کی جگہ

نمازی کے لیے ضروری ہے کہ نماز پڑھنے کی جگہ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط (باتوں) کا خیال رکھے۔

(۱) واجب ہے کہ نماز پڑھنے کی جگہ مباح ہو۔ یعنی غصبی نہ ہو اور حرام طریقے سے حاصل نہ کی گئی ہو۔ یا کسی کا حق اس پر نہ ہو۔ جیسے دوسرے کی جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر نماز پڑھے ، یاد رہے کہ وراثت کی تقسیم سے پہلے اگر مشترکہ مکان کسی ایک وارث کے قبضے میں ہو تو وہ دوسرے شریک ورثاء کی اجازت کے بغیر مکان کی کسی بھی جگہ پر نماز نہیں پڑھ سکتا، یہی حکم اس شخص کے لیے بھی ہے جو غیر مخمس پیسوں سے تعمیر شدہ مکان میں نماز پڑھے۔ (غیر مخمس پیسوں سے مراد وہ رقم ہے جس کا خمس ادا نہ کیا گیا ہو)۔

(۲) کھڑے ہونے کی جگہ سے محلِ سجدہ (سجدے کی جگہ) پست و بلند نہ ہو۔ مگر چار انگل کی پستی و بلندی میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳) لازم ہے کہ نماز اس جگہ کے مالک کی اجازت سے پڑھی جائے۔ خواہ اجازت صریحی یعنی ظاہری ہو یا باطنی اور ضمنی ہو یعنی وہ کہہ دے کہ آپ کو یہاں پر ہر کام کرنے کا اختیار ہے۔ تو ضمناً نماز کی بھی اجازت ہو گئی یا اجازت فحوائی ہو یعنی مکان میں رہنے کی اجازت دے تو یہ مطلب بھی ثابت ہو گا کہ نماز کی اجازت بدرجہ اولیٰ ہے یا شاہد حال سے مالک کی اجازت کا پتہ چلے۔ جیسے مہمان خانے، سرائیں اور ہوٹل وغیرہ جو رفاہ عامہ کے لئے بنائے گئے ہوں اور اگر کسی شخص نے وہ جگہ کرائے پر لی ہو تو جب تک معاہدہ ہے وہاں نماز پڑھ سکتا ہے یعنی مالک مکان سے نماز کے لئے علیحدہ سے اجازت لینا ضروری نہیں ۔

(4) واجب ہے کہ نماز کی جگہ ایسی نجاست سے پاک ہو جو بدن یا لباس کو نجس کرے۔لیکن اگر وہ نجس مقام ایسا خشک ہو کہ جس کی نجاست نمازی کے جسم اور لباس کو نجس کرنے میں اثر نہ کرے اور محل سجدہ پاک ہو تو نماز صحیح ہے۔اگر سجدہ گاہ بھی نجس ہوگئی تو نماز صحیح نہیں ہے۔یاد رہے کہ نماز کے لئے محل سجدہ یعنی سجدہ گاہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔نمازی کے کھڑے ہونے اور بیٹھنے کی جگہ پاک ہونا ضروری نہیں اگرچہ بہتر یہی ہے کہ پاک ہو۔

مرد اور عورت کا ایک جگہ نماز پڑھنا

بنا بر احوط (قریب احتیاط) عورت مرد سے آگے کھڑے ہو کر یا دونوں ایک دوسرے کے پہلو میں نماز نہ پڑھیں خواہ وہ ایک دوسرے کیلئے محرم ہوں یا نہ ہوں۔اگرچہ کراہت ہے اور یہ کراہت جاتی رہتی ہے اگر دونوں کے درمیان کوئی پردہ حائل ہو یا دس ہاتھ کا فاصلہ ہو۔

نماز پڑھنے کی مستحب جگہیں

مستحب ہے کہ نماز مسجد میں پڑھے۔مسجد میں نماز پڑھنا ثواب عظیم کا باعث ہے۔حدیث میں ہے کہ مسجد الحرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور مسجد نبویؐ میں ایک نماز کا ثواب دس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور بیت المقدس مسجد اقصیٰ اور مسجد کوفہ میں ایک نماز ایک ہزار نماز کے برابر ہے اور جامع مسجد میں سو نمازوں کے برابر اور مسجد محلہ میں پچیس نمازوں کے برابر اور مسجد بازار میں بارہ نمازوں کے برابر ہے اور حرم آئمہ میں نماز پڑھنا مستحب ہے بلکہ عام مساجد سے بھی زیادہ ثواب ہے۔قبر مبارک امیر المومنین علیہ السلام کے پاس ایک نماز کا ثواب

دو لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور اسی طرح دیگر مشاہد مقدسہ میں نماز پڑھنے کے ثواب ہیں۔

مسجد کے ہمسائے کے لئے مکروہ ہے کہ اپنی مسجد چھوڑ کر بغیر کسی عذر کے دوسری جگہ نماز پڑھے' البتہ عورت کے لئے مستحب ہے کہ وہ گھر ہی میں نماز پڑھے۔ بلکہ اور زیادہ فضیلت اس میں ہے کہ وہ گھر کے بھی ایسے کسی حجرے (کمرے) میں نماز پڑھے جہاں نامحرم کا گزر نہ ہو۔ لیکن اگر مکمل پردے کا خیال رکھ سکے تو بہتر ہے کہ مسجد میں نماز پڑھے۔ یاد رہے کہ یہ حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو عام طور سے گھر سے باہر نہیں جاتیں' لیکن وہ عورتیں جو عام طور سے باہر آتی جاتی ہیں ان کے لئے مسجد چھوڑ کر گھر جا کر نماز پڑھنا بہتر نہیں۔

مسجد میں زیادہ جانا مستحب ہے۔ خصوصاً اس مسجد میں جہاں نماز پڑھنے والا کوئی نہ ہو اور جو شخص مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کا عادی نہ ہو اس سے دوستی رکھنا، اس کے ساتھ کھانا' اس سے کسی کام میں مشورہ لینا' اس کا ہمسایہ بن کر رہنا، اس کے گھر سے لڑکی بیاہ کر لانا یا اسے اپنی لڑکی بیاہنا وغیرہ مکروہ ہے۔ نماز کی جگہ صاف ستھری ہونا مستحب ہے۔

نماز پڑھنے کی مکروہ جگہیں

مندرجہ ذیل مقامات پر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

۱۔ حمام، بلکہ بہتر یہ ہے کہ حمام کے جامہ خانے (کپڑے بدلنے کی جگہ Dressing Room) میں بھی نہ پڑھے۔

۲۔ ایسا مقام جہاں طبیعت کراہت محسوس کرے۔

۳۔ جہاں گھوڑے، گدھے وغیرہ باندھے جاتے ہوں۔

۴۔ راستے میں اور راہ گزر پر۔ اگر گزرنے والوں کے لیے زحمت نہ ہو لیکن باعث زحمت ہو تو حرام ہے لیکن نماز باطل نہیں۔ البتہ آیۃ اللہ فاضل کے لحاظ سے حرام ہے اور نماز باطل ہے۔

۵۔ ایسے مکان میں جہاں سامنے ذی روح کی تصویر ہو خواہ مجسم ہو یا غیر مجسم۔ بلکہ پورے کمرے میں تصویر نہ ہو۔ البتہ کپڑے سے ڈھانپ کر کراہت کم کی جا سکتی ہے۔

۶۔ ایسی جگہ جہاں سامنے دروازہ کھلا ہو۔

۷۔ ایسی جگہ جہاں سامنے چراغ یا آگ روشن ہو۔

۸۔ ایسی جگہ جہاں کوئی شخص اور خاص کر عورت نماز گزار کے سامنے ہو۔ البتہ یہاں سامنے کوئی چیز لکڑی، تسبیح، کپڑا وغیرہ سامنے رکھ کر کراہت ختم کی جا سکتی ہے۔

۹۔ جہاں سامنے قرآن مجید یا کوئی کتاب یا کاغذ جس کی تحریر نمایاں ہو، کھلا ہوا ہو۔

۱۰۔ اس مکان میں جہاں کتا ہو سوائے شکاری کتے کے۔

۱۱۔ ایسی جگہ جہاں شراب یا کوئی نشہ پیدا کرنے والی چیز ہو۔

۱۲۔ قبرستان میں۔ قبر کے اوپر، روبہ قبر، دو قبروں کے درمیان۔

یاد رہے کہ جہاں گانے وغیر کی آواز کان میں پڑے یا جہاں کسی بھی طرح نماز سے توجہ ہٹ جائے ایسی جگہوں پر نماز پڑھنے سے سوائے مجبوری کے پرہیز کیا جائے۔

نمازی کا لباس (ساتر)

بحالتِ نماز مرد پر اس قدر لباس پہننا واجب ہے کہ وہ اپنی شرم گاہ کو چھپائے اور عورت پر واجب ہے کہ اپنے منہ یعنی چہرے، اور ہاتھوں کو کلائیوں تک اور پاؤں کے ٹخنوں تک کے علاوہ تمام جسم یہاں تک کہ سر، بال، کان، گردن، سینہ وغیرہ کو بھی چھپائے۔ خواہ کوئی دیکھنے والا موجود نہ بھی ہو۔ لیکن اگر نامحرم کی نظر پڑنے کا اندیشہ ہو تو ان جگہوں کا چھپانا بھی ضروری ہے جن کے لیے پردے کا حکم اس کے مجتہد نے دیا ہے۔

نمازی کے لباس (ساتر) کی شرائط

پہلی شرط: لباس مباح ہو یعنی غصبی نہ ہو اس لباس کا استعمال نمازی کیلئے حلال ہو۔

دوسری شرط: لباس پاک ہو۔

تیسری شرط: حرام گوشت جانور کی کھال یا اس کے اجزاء مثلاً بالوں وغیرہ کا نہ ہو بلکہ اس کا کوئی جز بھی حالت نماز میں پاس نہ ہو یا لباس میں لگا ہوا نہ ہو۔

چوتھی شرط: مردار کی کھال کا نہ ہو۔

پانچویں شرط: مردوں کا لباس خالص ریشم اور زربفت کا نہ ہو۔ بلکہ مرد کے واسطے بغیر حالت نماز کے بھی ریشمی لباس سوائے کسی مجبوری کے پہننا جائز نہیں، البتہ اگر کپڑے کی گوٹ یا بیل خالص ریشم کی ہو تو جائز ہے۔ اگرچہ احوط یہ ہے کہ چار انگل سے زیادہ چوڑی نہ ہو اور ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی پہننا بلکہ سونے سے کسی طرح بھی زینت کرنا مردوں کیلئے ہر حالت میں حرام ہے۔ البتہ عورت کے لئے یہ سب چیزیں یعنی ریشم اور سونے وغیرہ کا استعمال نماز میں بھی جائز ہے۔ ریشمی رومال اگر

جیب میں ہوتو کوئی حرج نہیں۔سونے اور چاندی کی گھڑیوں کا استعمال جائز ہے بلکہ طلائی زنجیر کا استعمال بھی حرام نہیں ہے۔البتہ گردن یا اچکن وغیرہ میں طلائی زنجیر لٹکانا کہ جو باعث زینت وآرائش ہے مردوں کے لئے حرام ہے۔اگر سونے کا سکّہ جیب میں ہو یا سونے سے دانتوں کی بندش ہوتو کوئی مضائقہ نہیں۔سیاہ لباس کا استعمال مکروہ ہے۔مشہور یہ ہے کہ یہ بنی عباس کا لباس تھا۔ البتہ سیاہ جراب، عبا،عمامہ اور عزائے سیدالشہداء امام حسینؑ کے سلسلے میں سیاہ لباس استعمال کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

لباس وجسم کی طہارت

نماز کیلئے پورے جسم اورلباس کا ہر نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے خواہ اس زیب تن نجس کپڑے سے ستر ہوتا ہو یا نہ۔پس اگر ایسے کپڑے میں عمداًجان بوجھ کر نماز پڑھی جائے گی تو نماز باطل ہے اور اگر معلوم نہ ہوتو نماز صحیح ہے۔اگر بعد میں معلوم ہو اور نماز کا وقت بھی باقی ہوتو اعادہ (دوبارہ پڑھنا) احوط ہے۔

بحالت نماز بعض نجاستیں معاف ہیں

ا : پھوڑے اور زخم وغیرہ کا خون (جب تک کہ اچھا نہ ہوجائے) خواہ جسم پر لگا ہو یا لباس پر اور اس کا پاک کرنا یا تبدیل کرنا عام طور سے لوگوں کے لیے اور بالخصوص زخم کے لیے اذیت کا باعث ہوتو اس خون کے ساتھ ہی نماز پڑھی جائے گی۔اور یہی حکم بواسیر کے خون کا ہے۔

۲ : لباس پر انسان یا حلال جانور کا خون جو انگوٹھے کے پور سے کم ہو معاف ہے

مگر حیض نفاس، واستحاضہ کا خون یا کتے، سور، کافر اور مردار کا خون نہ ہو۔

۳ : پہننے کی ایسی چیز اگر نجس ہو جائے جو نماز میں ستر کے لئے تنہا کافی نہیں ہو سکتی مثلاً ٹوپی، کمر بند، چھوٹا رومال وغیرہ تو یہ نجاست بھی بحالت نماز معاف ہے۔

۴ : کسی بچے کو پالنے والی عورت کا کپڑا بشرطیکہ دوسرا کپڑا اس کے پاس نہ ہو اور دن رات میں نجس لباس کو ایک مرتبہ پاک کرے۔ البتہ احوط یہ ہے کہ بچہ لڑکا ہو۔

۵ : بدن یا لباس کی وہ نجاست بھی معاف ہے جو بحالت مجبوری لگی رہے۔ مثلاً بیمار میں اتنی طاقت نہ ہو کہ پانی سے پاک کر سکے یا ضرر کا خوف ہو یا نجس کپڑا اتارنے میں سردی کی اذیت ہو۔

واجب نمازیں

زمانہ غیبت حجت خدا امام مہدی آخرالزماں (ارواحنالہ الفداء) میں جو نمازیں مکلّف شرعی (شریعت نے جس مسلمان بالغ، عاقل اور دیگر شرائط کے حامل شخص پر کسی کام کی ذمہ داری ڈالی ہے اس) سے خداوند تعالی نے طلب کی ہیں اور جنہیں ترک کرنا گناہ اور باعث عذاب وقہر خداوندی ہے۔

وہ واجب نمازیں چھ قسم کی ہیں

(1) نماز یومیہ (نماز پنجگانہ) ہر روز کی پانچ وقت کی نمازیں۔ظہر،عصر،مغرب، عشاءاور فجر

(2) نماز آیات

(3) نماز میت

(4) نماز طواف (واجب)

(5) نماز نذر، عہد وقسم یا نماز اجارہ (یعنی جو اپنی مرضی سے واجب کی جائے۔)

(6) نماز والد (والد کی قضا نمازیں جو بڑے بیٹے پر واجب ہیں)

ادا نماز

ہر وہ نماز جس کا وقت مقرر ہے اور اسے اس کے وقت میں پڑھا جائے وہ ادا کہلاتی ہے۔

قضا نماز

ہر وہ نماز جس کا مقررہ وقت گزر جائے۔اور اس وقت میں وہ نماز ادا نہ کی جائے اور بعد میں بجالائی جائے وہ نمازِ قضا کہلاتی ہے۔

نمازِ حضر

نمازِ حضر اگر کوئی شخص اپنے وطن میں ہو تو اس پر واجب پنجگانہ نمازوں کو مکمل طور پر پڑھنا نماز حضر کہلاتا ہے۔

نمازِ قصر

یعنی اگر کوئی شخص سفر پر ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ نماز قصر کر کے پڑھے۔ یعنی ظہر، عصر اور عشاء کی نمازوں کو دو دو رکعت کر کے پڑھنا نماز (قصر) کہلاتا ہے۔

اوقاتِ نمازِ پنجگانہ

ظہرین (ظہر وعصر) کا مشترکہ وقت

ظہر وعصر کی نماز کا وقت زوالِ آفتاب (یعنی آفتاب دائرہ نصف النہار تک پہنچ جائے) سے شروع ہو کر غروب تک رہتا ہے۔

زوال یعنی جب سورج پوری طرح بلند ہونے کے بعد ڈھلنا شروع ہو۔ پہچان کے لئے اگر کھلی جگہ زیرِ آسمان ایک سیدھی لکڑی کھڑی کر دی جائے جیسے جیسے سورج بلند ہوتا جائے گا لکڑی کا سایہ کم اور چھوٹا ہوتا جائے گا اور جب اس کا سایہ کم سے کم ہو کر دوبارہ بڑھنے لگے تو وہ ہی وقت زوال ہے۔

ظہر کا مخصوص وقت

زوالِ آفتاب کے بعد بقدر نماز ظہر جتنا وقت نماز ظہر کے ساتھ مخصوص ہے۔ یعنی جتنی دیر میں نماز مکمل طور پر ادا ہو سکتی ہے اس وقت میں نماز ظہر پڑھے بغیر نماز عصر ادا نہیں کی جا سکتی ہے اگر غلطی سے نماز عصر کی نیت سے نماز پڑھ لے

جب کہ نمازِ ظہر نہ پڑھی ہوتو یہ نمازِ ظہر حساب ہوگی یاد رہے کہ ظہر اور عصر پڑھنے میں ترتیب ضروری ہے یعنی پہلے ظہر پڑھے اور پھر عصر۔

ظہر کی فضیلت کا وقت

زوال شرعی (آفتاب) سے لیکر اس وقت تک ہے جب شاخص (کھلی جگہ زیر آسمان لگائی جانے والی لکڑی) کا سایہ 2/7 ہو جائے۔

عصر کا مخصوص وقت

غروب آفتاب میں صرف اتنا وقت رہ جائے کہ اس میں صرف مکمل نماز عصر ہی ادا کی جاسکے تو اس وقت ظہر کا وقت قضا اور ختم ہو جاتا ہے اور اس میں صرف نماز عصر ہی ادا کی جاسکتی ہے۔

عصر کی فضیلت کا وقت

جب ظہرین کا وقت معلوم کرنے والی شاخص کا سایہ اندازاً 4/7 سائز ہو جائے تب سے لے کر سائے کے دوگنا ہونے تک (مثلاً ایک فٹ کی لکڑی کا سایہ دوفٹ ہو جائے) نماز عصر کی فضیلت کا وقت ہے۔

مغربین (مغرب وعشاء) کا مشترکہ وقت

مغربین کا مشترکہ وقت غروب آفتاب (مشرق میں آسمان کی سرخی ختم اور سیاہی آجانے) سے لے کر نصف شب تک ہے۔ یعنی آدھی رات سے اتنا پہلے تک کہ مغربین کی سات رکعت نماز ادا ہو جائے۔

نوٹ : البتہ یاد رہے کہ (عذر شرعی) مجبوری کی بنا پر نصف شب (آدھی رات) تک اگر نماز مغربین ادا نہ کر سکے تو ضروری ہے کہ اذان فجر (صبح صادق) سے پہلے

پہلے مافی الذمہ (اپنے ذمہ کی نماز ادا کرتا ہوں) کی نیت سے نماز مغربین ادا کرے۔ جیسے بھول جانے کی وجہ سے یا وہ خواتین جو اپنے مخصوص ایام سے آدھی رات سے پہلے پاک ہو جائیں۔ بلاوجہ جان بوجھ کر تاخیر کرنا گناہ ہے لیکن مافی الذمہ کی نیت سے وہ فجر سے پہلے مغربین پڑھیں۔

مغرب کا مخصوص وقت

غروب آفتاب (غروب شرعی) سے لے کر تین رکعت نماز ادا کرنے میں جتنا وقت لگتا ہے وہ وقت نماز مغرب سے مخصوص ہے یعنی اس میں نماز عشاء نہیں پڑھی جاسکتی ہے۔ یاد رہے نماز عشاء نماز مغرب سے پہلے نہیں پڑھی جاسکتی ہے ترتیب ضروری ہے۔

مغرب کی فضیلت کا وقت

نماز مغرب کی فضیلت کا وقت غروب آفتاب (غروب شرعی) سے لے کر اس وقت تک ہے جب تک آسمان پر سمت مغرب سے سرخی زائل (ختم) ہو جائے۔

عشاء کا مخصوص وقت

آدھی رات سے اتنا پہلے کہ اب آدھی رات ہونے میں صرف نماز عشاء پڑھنے کا وقت باقی رہ گیا ہو اس وقت میں نماز مغرب نہیں پڑھی جاسکتی۔

عشاء کی فضیلت کا وقت

پورے آسمان سے جب سرخی ختم ہو کر (حتیٰ کہ مغرب سے) سیاہی چھا جائے تب سے وقت فضیلت نماز عشاء شروع ہو کر رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے تک ہے۔

فجر کا وقت

نماز فجر کا وقت افق (آسمان کا وہ حصہ جو ایک خطے کے بسنے والوں کو نظر آتا ہو اور تاحدِ نگاہ زمین سے ملا ہوا ہو) پر صبح صادق کی سفیدی پھیلنے سے سورج نکلنے تک ہے۔ (صبح صادق یعنی آسماں پر رات کی سیاہی میں صبح کی پو پھوٹنا، سفیدی ظاہر ہونا، سفیدی کی لہر آنا) البتہ یاد رہے کہ پہلی پو اور سفیدی صبح کاذب کہلاتی ہے کیونکہ اس سفیدی کی لہر غائب ہو جاتی ہے اور اس کے چند منٹ کے بعد اصلی سفیدی ظاہر ہوتی ہے جو پھر غائب نہیں ہوتی یہ صبح صادق کہلاتی ہے۔

فجر کی فضیلت کا وقت

نماز فجر کی فضیلت کا وقت صبح صادق (اوّل فجر) سے لے کر مشرق میں سرخی ظاہر ہونے تک ہے۔

اوقات نماز میں یاد رکھنے کی باتیں

(۱) ہر نماز اس وقت تک نہ پڑھی جائے جب تک اس کا وقت داخل ہونے کا یقین نہ ہو جائے۔

(۲) وقت داخل ہونے کے بعد نماز پڑھنا شروع کی جائے۔ وقت سے پہلے پڑھی جانے والی نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی البتہ اگر وقت ہونے کے یقین کے ساتھ نماز شروع کی تو صحیح ہے بشرطیکہ نماز کا کچھ حصہ بھی وقت کے اندر ادا ہو جائے اگرچہ سلام ہی کیوں نہ ہو۔

(۳) اگر کوئی شخص بھول کر نماز ظہر سے پہلے نماز عصر شروع کر دے اور حالت نماز

میں یاد آئے تو نماز ظہر کی طرف عدول کرے (یعنی عصر کی نیت کو ظہر کی نیت میں بدل دے) اور اس کے بعد نماز عصر ادا کرے۔ اور اگر نماز عصر پہلے پڑھ لی ہو پھر یاد آئے کہ ظہر نہیں پڑھی تو اس صورت میں احوط یہ ہے کہ بعد کی نماز کو ظہر یا عصر کی تعیین کئے بغیر "مَافِي الذِّمَّه" (یعنی جو نماز میرے ذمہ ہے) کی نیت سے بجالائے اور اگر مغرب اور عشاء میں بھی یہی صورت بھول کر ہو جائے اور حالت نماز میں ایسے وقت پر یاد آئے کہ نماز عشاء سے نماز مغرب کی طرف عدول کرنا ممکن ہو، یعنی ابھی عشاء کی چوتھی رکعت کے رکوع میں داخل نہیں ہوا تو نیت کو نماز مغرب کی طرف بدل دے اور نماز کو مغرب کی تین رکعت پر مکمل کرے اور اس نماز کے بعد نماز عشاء بجالائے۔

(۴) نماز میں اتنی تاخیر کرنا جائز نہیں ہے کہ وقت نکل جائے اور واجب ہے کہ پوری نماز وقت ختم ہونے سے پہلے بجالائے۔ اگر بھولے سے یا غلطی سے اتنی تاخیر (دیر) ہو کہ صرف واجب نماز کا آخر وقت رہ جائے تو ضروری ہے کہ فوراً مستحبات چھوڑ کر واجب نماز شروع کردے اور نماز کے بھی صرف واجبات کو ادا کرے تو نماز صحیح ہے۔

(۵) ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد غلطی اور بھولے سے نماز عصر کی جگہ دوبارہ نماز ظہر پڑھنے لگے اور دوران نماز یاد آجائے تو نیت کو عصر کی طرف بدل نہیں سکتا بلکہ نماز توڑ کر دوبارہ اوّل سے عصر کی نیت سے نماز پڑھے۔

(۶) واجب سے مستحب نماز کی طرف نیت بدلی نہیں جاسکتی، البتہ دوران نماز

اگر جماعت قائم ہوجائے اور وہ ابھی تیسری رکعت کے رکوع میں نہ گیا ہو اور اسے یہ اطمینان نہ ہو کہ نماز مکمل کر کے جماعت میں شریک ہو سکے گا تو مستحب ہے کہ اس نماز کو مستحب نماز کی نیت کے ساتھ دو رکعت پر ختم کر دے اور جماعت کے ساتھ شریک ہو جائے۔

بقیہ واجب نمازیں

نمازِ جمعہ

نماز جمعہ دو رکعت ہے اس کا وقت اوّل زوال سے لے کر اس وقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ اُس کے برابر ہوجائے، زمانۂ غیبت امامؑ میں مکلّف کو اختیار ہے کہ نماز جمعہ کو واجب کی نیت سے ادا کرے یا نماز ظہر کو واجب کی نیت سے اور جمعہ کو قربت کی نیت سے پڑھے لیکن جمعہ وظہر دونوں کو قربت مطلقہ کی نیّت سے پڑھنا احوط ہے۔ دونوں خطبے نماز سے پہلے پڑھنا واجب ہیں اگر ممکن ہو تو ہر دو خطبے پڑھتے وقت کھڑا ہونا واجب ہے۔ اور یہ بھی واجب ہے کہ امام وخطیب ایک ہی شخص ہو، نیز ماموین پر واجب ہے کہ خطبوں کو سکون و اطمینان سے اور کان لگا کر سنیں۔ ظہورِ امام زمانہ (عجل اللہ تعالےٰ فرجہ الشریف) میں ہر بالغ، عاقل، مرد اور آزاد پر نمازِ جمعہ واجب ہے البتہ غیبت امام میں واجب نہیں اگر چہ نماز جمعہ کے قائم کرنے اور اس میں شریک ہونے کی تاکید ہے۔ بوڑھے، بیمار، اپاہج، اندھے، غلام، مسافر اور عورت سے نماز جمعہ ساقط ہے جمعہ کے روز بعد طلوع صبح سفر کرنا مکروہ اور

زوال کے وقت ناجائز۔ البتہ اگر ایسے مقام پر پہنچے جہاں نماز جمعہ ہوتی ہے تو کوئی مضائقہ نہیں وہیں نمازِ جمعہ پڑھے۔

نماز جمعہ کو جماعت سے پڑھنا، اس میں مع امام کے پانچ آدمیون کا ہونا، نماز سے قبل دو خطبوں کا ہونا، ایک فرسخ (یعنی تین میل تین فرلانگ انگریزی) سے کم میں دو جگہ نماز جمعہ کا نہ ہونا۔ یہ سب امور نماز جمعہ کی شرائط میں شامل ہیں۔

نماز جمعہ پڑھنے کا طریقہ

پہلی رکعت میں بعد سورۂ حمد اور سورۂ جمعہ (سورہ ۶۲) یا کوئی دوسرا سورہ پڑھے اور رکوع میں جانے سے قبل قنوت میں یہ دعا یا کوئی اور دعا پڑھے۔

(اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًامِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ قَامُوْا بِکِتَابِکَ وَسُنَّتِ نَبِیِّکَ فَاجْزِھِمْ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَاءِ) اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ المنافقون (سورہ ۶۳) یا کوئی دوسری سورت پڑھے۔ اور رکوع میں جائے اور کھڑے ہوکر دوسرا قنوت پڑھنا بھی سنت ہے باقی افعالِ نماز کو پنجگانہ نماز کی طرح بجالائے۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کی دوسری رکعت میں شریک ہو تو امام جماعت کی اس دوسری رکعت کے ساتھ اپنی پہلی رکعت کو پورا کر کے نماز جماعت مکمل ہونے کے ساتھ ہی کھڑا ہو جائے گا اور دوسری رکعت فرادیٰ پڑھے گا۔

نافلۂ جمعہ

جمعہ کے دن بیس رکعت نمازِ نافلہ ہے ، اس طرح کہ چھ رکعت خوب دھوپ پھیل جانے کے وقت اور چھ رکعت اچھی طرح آفتاب بلند ہو جانے کے وقت اور

چھ رکعت زوال سے کچھ قبل اور دو رکعت زوال کے بعد پڑھے۔

نماز آیات

یہ نماز چاند اور سورج کو گہن لگنے سے یا زلزلہ ، سرخ آندھی، شدید تاریکی ، غیر معمولی برق و رعد اور ان تمام آسمانی حوادثات سے واجب ہوتی ہے جو عموماً باعث خوف ہوں خواہ وہ شخص خود نہ ڈرے۔ چاند گہن اور سورج گہن کی نماز کا وقت گہن میں آنے کے شروع سے بالکل چھوٹ جانے تک ہے بلکہ احوط یہ ہے کہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ چھوٹنا شروع ہو جائے اور زلزلہ اور دیگر آسمانی حوادث جو خوفناک ہوں، ان کی نماز آخر عمر تک ادا کرنے کی نیت سے بجالائی جاسکتی ہے۔ چاند گہن اور سورج گہن سے اگر بروقت مطلع ہو گیا ہو اور عمداً یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو تو اس کی قضا بجالانا واجب ہوگی اگرچہ پورا گہن نہ بھی ہو۔ لیکن اگر بالکل چھوٹ جانے تک مطلع نہ ہوا ہو بلکہ بعد میں اطلاع ہوئی تو اگر پورا گہن ہو تو قضا بجالانا واجب ہوگی ورنہ قضا نہ ہوگی اور نماز آیات کو جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

نماز آیات پڑھنے کا طریقہ

مفصّل — مختصر

نماز آیات دو رکعت ہے ہر رکعت میں پانچ رکوع ہیں یعنی دو رکعتوں میں دس رکوع بجالانا ہے باقی نماز دو رکعتی نماز کی طرح ہے۔

مفصّل طریقہ نماز

نماز آیات کی پہلی رکعت میں پانچ رکوع، دو قنوت اور دو سجدے، اور دوسری رکعت میں پانچ رکوع، تین قنوت اور دو سجدے ہیں۔ تفصیل اس کی یوں ہے کہ اس نماز کی نیت کرے مثلاً سورج گہن کی نماز پڑھتا یا پڑھتی ہوں واجب قربۃً الی اللہ اور ساتھ ہی تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد سورۂ حمد اور ایک مکمل دوسری سورہ جو یاد ہو پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور سورۂ حمد کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر دوسرے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے اور سورۂ حمد اور ایک سورہ پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تیسرے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور سورۂ حمد اور کوئی دوسری سورہ پڑھے۔ اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر چوتھے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور اسی طرح سورۂ حمد اور دوسری سورہ پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر پانچواں رکوع کرے۔ ذکرِ رکوع کے بعد

پھر کھڑا ہو اور (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ) کہہ کر سجدے میں جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لئے اٹھ کھڑا ہو اور اسی طریقے سے دوسری رکعت پانچ رکوع کے ساتھ بجالائے اور دو سجدے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھے اس حساب سے دونوں رکعتوں میں دس رکوع ہو جائیں گے۔ نماز آیات کی یہ صورت دوسری صورتوں سے افضل ہے۔

مختصر طریقہ نماز

نماز آیات پڑھنے کا دوسرا اور مختصر طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نماز آیات کی نیت کرے پھر سورہ حمد کے بعد کسی مختصر سورہ کے پانچ حصے کر لے اور پہلا حصہ پڑھ کر رکوع میں جائے اور پھر سیدھا کھڑا ہو کر سورہ کا دوسرا حصہ پڑھے اور دوسرا رکوع بجالائے پھر سیدھا کھڑا ہو کر سورہ کا تیسرا حصہ پڑھے اور پھر تیسرا رکوع انجام دے اور اسی طرح چوتھا اور پانچواں جیسے مثلاً پہلی رکعت کی نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور سورۂ حمد کے بعد قل ھو اللہ کے قصد سے (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) پڑھے اور رکوع میں جائے، ذکر رکوع کرے پھر سیدھا کھڑا ہو کر (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) کہہ کر رکوع میں جائے پھر کھڑے ہو کر (اَللّٰهُ الصَّمَدُ) کہے اور رکوع میں جائے پھر کھڑا ہو کر (لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَد) کہے اور رکوع میں جائے پھر سیدھا کھڑا ہو کر (وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً اَحَدٌ) کہہ کر رکوع میں جائے پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جائے دونوں سجدے بجالا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے، اسی طریقے سے دوسری رکعت بجالائے اور دوسری رکعت کے آخری رکوع سے پہلے

قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز تمام کرے۔

نمازِ میت

نماز میت واجب کفائی ہے۔ یعنی تمام مومنین پر واجب ہے لیکن اگر صرف ایک شخص بھی نماز میت پڑھ لے تو باقی پر سے اس کا وجوب ساقط (ختم) ہو جائے گا اور یہ نماز جماعت سے ضروری نہیں ہے۔ اگر تنہا ایک شخص بھی پڑھ لے تو کافی ہے۔ البتہ جماعت سے پڑھنا مستحب ہے نیز جماعت میں کھڑے ہر شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کی تکبیریں اور دعائیں بھی پڑھے۔ اس نماز میں طہارت شرط نہیں جنب حائض اور بے وضو سب پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن سنّت ہے کہ نماز پڑھنے والا باوضو ہو یا غسل کی حاجت ہو تو غسل کرے بلکہ اس موقع پر باوجود پانی موجود ہونے کے تیمم کرنا بھی صحیح ہے۔ ہر مسلمان ہر شیعہ اور ہر مومن اثنا عشری خواہ وہ نیک ہو یا بدعمل، مرد ہو یا عورت، شہید ہو یا کسی دوسری صورت یعنی قصاص وغیرہ میں قتل کر دیا گیا ہو یا خودکشی کی ہو، اس کی میت پر نماز پڑھنا واجب ہے۔ اس میں چھ سال کا بچہ بھی داخل ہے البتہ چھ سال سے کم عمر والے پر نماز پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ مردہ پیدا نہ ہوا ہو۔ اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو اس کی قبر پر نماز پڑھنا واجب ہے۔ نماز کے صحیح ہونے میں شرط یہ ہے کہ نماز گذار بنابر احتیاط (وجوبی) شیعہ اثنا عشری ہونا چاہیے اور طفل صغیر (چھوٹا بچہ) نماز میت پڑھے تو صحیح ہے مگر اس کے پڑھنے سے باقی تمام مکلفین (دوسرے ذمہ دار مسلمانوں) پر سے ساقط نہ ہوگی اور میت کے ولی کی اجازت کے بغیر نماز میت پڑھنا جائز نہیں خواہ فرادیٰ پڑھی جائے خواہ باجماعت۔ اگر نماز جماعت سے پڑھی

جائے تو مقتدی بھی امام جماعت کے ساتھ ساتھ پڑھتے رہیں۔ اگر وہ دعائیں یاد نہ ہوں اور آواز نہ آتی ہو تو دیکھ کر یا مختصر دُعاؤں والی نماز پڑھ سکتے ہیں بہر حال خاموش نہ کھڑے رہیں جنازہ کو اسطرح رکھیں کہ جب نماز پڑھنے والے قبلہ رخ کھڑے ہوں تو مردے کا سر ان کے داہنی جانب اور پاؤں بائیں جانب رہیں۔ اگر میت مرد کی ہو تو نماز پڑھنے والا اس کی کمر کے مقابل اور اگر میت عورت کی ہے تو نماز پڑھنے والا اس کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔ یاد رہے کہ کافر کی میت پر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

مستحب ہے کہ جوتے اُتار کر نماز پڑھے۔ ہر تکبیر پر ہاتھوں کو بلند کرے۔ نماز جماعت میں ماموین (امام کے پیچھے نماز ادا کرنے والوں) کو امام کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے۔ اگرچہ ایک ہی ماموم ہو۔ امام کو میت اور مومنین کے لئے بہت زیادہ دعا کرنی چاہیے۔ نماز میت مسجدوں میں پڑھنی مکروہ ہے۔ اور نماز کے بعد سب لوگ اپنے مقام پر اُس وقت تک کھڑے رہیں جب تک جنازہ وہاں سے اٹھایا نہ جائے خصوصاً پیش نماز۔ اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا سنّت ہے۔

(رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)

نمازِ میت کا طریقہ

مختصر | مفصل

نماز میت تمام نمازوں سے مختلف طریقے سے پڑھی جاتی ہے۔ اسمیں نہ رکوع ہے نہ سجدہ بلکہ صرف اور صرف روبقبلہ میت کے پیچھے کھڑے ہوکر سب سے پہلے نیت پھر تکبیرۃ الاحرام اسکے بعد ترتیب وار چار دعائیں پڑھنی ہیں اور ہر دعا کے بعد ایک تکبیر (اللہ اکبر) کہنی ہے اور پانچویں تکبیر کے ساتھ ہی نماز ختم ہو جائے گی۔ اسمیں تشہد وسلام بھی نہیں ہے۔

مختصر نمازِ میت

سب سے پہلے اس طرح نیت کرے کہ میں اس میت (حاضر) پر نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں واجب قربۃً اِلَی اللہ، اس کے ساتھ ہی ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ پڑھے۔

(اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ)

اور دوسری تکبیر کے بعد کہے:

(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ)

اور تیسری تکبیر کے بعد پڑھے:

(اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ)

اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد

(میت مرد کی ہو تو یہ کہے)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذَا الْمَیِّتِ

(میت عورت کی ہو تو یہ کہے)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذِہِ الْمَیِّت

اور پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔ اور سنّت ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر کہے۔

(رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.)

مفصل نمازِ میت

اوّل اس طرح نیت کرے کہ اس حاضر میت پر نماز پڑھتا ہوں یا پڑھتی ہوں واجب قربۃً اِلی اللہ اس کے ساتھ ہی ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پڑھے:

(اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْراً بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃ)

پھر دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے:

(اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ، کَاَفْضَلِ مَاصَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ جَمِیْعِ عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ.)

پھر تیسری مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے:

(اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر)

پھر چوتھی مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اس کے بعد اگر میت مرد کی ہے تو چوتھی دعا اس طرح پڑھے۔

(اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَ اَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَ اِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ وَ اغْفِرْلَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ)

پھر پانچویں مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نماز ختم کریں۔

لیکن اگر میت عورت کی ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے۔

(اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاغْفِرْلَھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ)

اور پانچویں مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نماز ختم کرے۔

نابالغ (کم سن بچے) کی نمازِ میت

نابالغ کی نماز میت بھی بالغ میت کی طرح ہے ۔نیت ، تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اور پھر پوری نماز میت تین دُعاؤں تک وہی ہے لیکن چوتھی تکبیر کے بعد چوتھی دُعا میں جیسے مرد اور عورت کی دُعا میں فرق ہے ایسے ہی بچے کیلئے بھی علیحدہ دُعا ہے یعنی تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی بالغ میت والی دُعا پھر دوسری تکبیر اور دوسری دُعا پھر تیسری تکبیر اور تیسری دُعا اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد اس دعا کو پڑھیں۔

(اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ اَجْرًا)

پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

ضعیف العقل کی نمازِ میت

کم عقل اور ضعیف العقل وہ انسان ہے جو اچھی طرح حق و باطل، اچھے اور برے میں تمیز نہ کر سکے اس کی بھی پوری نمازِ میت صحیح عقل رکھنے والے جیسی ہے مگر چوتھی تکبیر کے بعد چوتھی دعا کی جگہ مذکورہ دعا پڑھے۔

(اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ)

پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

مجہول الحال کی نمازِ میت

مجہول الحال وہ میت ہے جس کا مذہب و مسلک معلوم نہ ہو یعنی نماز پڑھنے والوں کو یہ نہیں معلوم کہ اس کا مذہب کیا تھا اس کی نمازِ میت عام نمازِ میت کی طرح

ہے مگر چوتھی تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھی جائے گی۔

(اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ یُحِبُّ الْخَیْرَ وَاَھْلَہٗ فَاغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَتَجَاوَزْعَنْہُ)

پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

منافق کی نمازِ میت

اگر میت منافق کی ہو تو چوتھی تکبیر اور تیسری دُعا تک نماز عام میت والی ہی ہے لیکن چوتھی تکبیر کو آخری تکبیر ''اللہ اکبر'' قرار دے کر نماز ختم کر دے یعنی چوتھی دُعا اور پانچویں تکبیر نہیں پڑھی جائے گی۔

نماز طواف

ہر واجب طواف (طواف عمرہ مفردہ' طوافِ عمرہ تمتع' طواف حج تمتع اور طواف النساء) کے بعد دو رکعت نماز طواف مثل نماز فجر (صبح) کے پڑھنا واجب ہے جو مقام حضرت ابراہیمؑ کے نزدیک بجالائے اور بنا بر احوط طواف کے فوراً بعد اس نماز کو ادا کرے اور اقویٰ یہ ہے کہ اس پتھر کے پیچھے نماز پڑھے جس پتھر پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے۔ اور جس پر آنحضرت کا نشان قدم ہے اور اگر کثرت ازدحام کی وجہ سے مقام ابراہیم کی پشت پر کھڑا نہ ہو سکے تو پھر اس مقام کے دونوں طرف کسی نزدیکی جگہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر جتنا' قریب ہو سکے یعنی مقام ابراہیم کی پشت یا اس کی دونوں اطراف کے قریب ترین کھڑا ہو کر نماز طواف بجالائے۔ رہا طواف مستحب تو اس کی نماز مسجد الحرام میں کسی جگہ بھی ادا کی جا سکتی ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

(۱) نماز طواف کے لئے بھی ان تمام شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے جو دوسری واجب نمازوں کے لئے ضروری ہیں۔

(۲) اگر کوئی شخص طواف کی نماز پڑھنی بھول جائے تو جب بھی یاد آئے مقام ابراہیمؑ کی پشت پر (جیسا کہ ذکر ہو چکا) جا کر ادا کرے۔ اور اگر ممکن نہ ہو تو پھر مسجد الحرام میں کسی جگہ جس قدر بھی مقام ابراہیمؑ کے زیادہ سے زیادہ قریب ہو سکے نماز بجالائے لیکن بھولی ہوئی نماز کو دوبارہ بجالانے کے بعد سعی وغیرہ کا اعادہ لازم نہیں اگرچہ احوط اعادہ ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص نماز طواف پڑھنی بھول جائے اور اس کے لئے پھر مسجد الحرام میں واپس جانا بھی دشوار ہو تو اسے چاہیے کہ ہر اس مقام پر جو اوپر مذکور ہو چکا نماز بجالائے۔ اگرچہ وہ کسی دوسرے شہر میں بھی جا چکا ہو۔ اور بنابر احوط اگر حرم میں دوبارہ آنا اس کے لئے دشوار نہ ہو تو نماز وہیں پر آ کر ادا کرے اور احوط یہ ہے کہ مسجد الحرام میں واپس نہ آنے کے عذر کی صورت میں ایک نائب بھی مقرر کرے کہ وہ مقام ابراہیمؑ کے پیچھے اس کی طرف سے نماز طواف بجالائے اور اگر فراموش شدہ نماز کے ادا کرنے سے قبل وہ مر جائے تو اس کے ولی (خلف اکبر) پر اس کی قضا واجب ہے۔

نماز نذر، عہد اور قسم

اگر ایک شخص دو رکعت نماز پڑھنے کی نذر یا عہد کرے یا قسم کھائے تو یہ نماز اس پر واجب ہو جائے گی' اس میں یہ ضروری نہیں کہ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کی قید کی جائے یعنی نذر، عہد اور قسم کے لئے ضروری نہیں کہ میرا فلاں کام ہو گیا یا فلاں کام نہیں کیا کی قید کرے بلکہ بغیر کسی سبب کے بھی نذر، عہد یا قسم کے ذریعے انسان اپنے اوپر نماز کو واجب کر سکتا ہے اسی طرح نماز کے علاوہ کسی دوسرے کار خیر کے انجام دینے یا کسی ایسے کام کے ترک کرنے کو جس کا نہ کرنا بہتر ہو اسے بھی نذر عہد یا قسم سے اپنے لئے انسان واجب کر سکتا ہے جیسے روزہ' تلاوت قرآن' صدقہ' امداد وغیرہ۔

شرائط: (نذر، عہد اور قسم کے لئے کونسی باتیں ضروری ہیں)

(۱) نذر، عہد اور قسم صرف اور صرف اللہ کے لئے ہو۔ جیسے میں اللہ سے نذر/قسم/عہد کرتا ہوں کہ دو رکعت نماز پڑھوں گا، ایک روزہ رکھوں گا، ایک سورۂ قرآن پڑھوں گا، مدد کروں گا یا زیارتِ مدینہ/کربلا کے لئے جاؤں گا یا میں اللہ سے نذر/قسم/عہد کرتا ہوں کہ امام حسینؑ کی مجلس کرونگا اور ارواح اہلبیتؑ کو خوش کرنے کے لئے مولا عباسؑ کے نام کا کھانا کھلاؤنگا۔

(۲) نذر، عہد اور قسم صرف اور صرف اپنے سے متعلق ہو لیکن اگر کہے کہ میں اور فلاں شخص (جب کہ اس کی اجازت نہ ہو) یا ہم لوگ (اہل خانہ' اہل گاؤں' اہل شہر وغیرہ) یہ کام کریں گے تو یہ صحیح نہیں ہے۔

(۳) نذر، عہد وقسم کیلئے انسان بالغ' عاقل' آزاد ہو اور سفیہ (کم عقل) نہ ہو' قصد و اختیار ضروری ہے یعنی غصے کے عالم میں اور بغیر قصد واختیار کے نہ ہو۔

(۴) بیوی کے لئے شوہر کی اجازت ہو البتہ ایک مرتبہ کی اجازت دینے کے بعد شوہر اس کو پورا کرنے سے روک نہیں سکتا۔

(۵) جس کام کی نذر، عہد یا قسم ہو اس کا انجام دینا ممکن ہو۔

نوٹ: حرام اور مکروہ کام کے لئے نذر، عہد یا قسم صحیح نہیں۔ اسی طرح جس چیز کے لئے نذر عہد وقسم کی جائے اور شریعت میں اس کا طریقہ معین ہو تو اسے اس کے معین طریقے کے مطابق انجام دینا ضروری ہے لہٰذا اگر یہ کہے کہ مثلاً دو رکعت نماز پڑھونگا دو رکوع اور ایک سجدے کے ساتھ یا ایک روزہ رکھوں گا رات کو مغرب سے فجر تک، تو یہ صحیح نہیں ہے۔

کفّارہ

اگر انسان بغیر عذر شرعی نذر وعہد کو انجام نہ دے یا قسم توڑے تو پھر اس پر کفارہ واجب ہو جاتا ہے۔

نذر وعہد توڑنے کا کفارہ

ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ پے در پے (متواتر) روزے رکھنا یا ساٹھ فقیروں اور مسکینوں کو پیٹ بھر کے کھانا کھلانا۔

قسم توڑنے کا کفارہ

ایک غلام آزاد کرنا یا دس فقیروں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا یا دس فقیروں' مسکینوں کو لباس دینا اور اگر ان میں سے کوئی کام نہ کرسکے تو تین روزے رکھے۔

قضائے نماز والدین

جو نماز باپ سے بلکہ بنابر اقویٰ ماں سے بھی چھوٹ ہو گئی ہو۔ اور چھوٹ جانا کسی عذر شرعی یا غیر عذر شرعی کی وجہ سے ہو تو ولی پر واجب ہے کہ اس کی قضا بجالائے یا کسی سے پڑھوائے۔ اور "ولی" سے مراد میت کا خلف اکبر (بڑا بیٹا) ہے۔ چنانچہ بیٹی اور چھوٹے بیٹے پر واجب نہیں ہے۔ اگر میت نے وصیت کی ہو کہ اس کی نماز اجارے پر پڑھوائی جائے تو اجرت کی رقم ترکے کے ایک تہائی سے نکالی جائے لیکن اگر وارث منظور کرلیں تو یہ رقم اصل ترکے سے نکالی جائے اور اگر قضائے میت بجالانے سے قبل ولی مرجائے تو یہ قضا دوسری میت کے ولی پر واجب نہ ہوگی۔ نہ پہلی میت کے دیگر ورثہ پر واجب ہوگی۔ اور اگر ولی کسی دوسرے سے میت کی قضا نمازیں اجارے پر پڑھوائے تو جائز ہے اور ضروری ہے کہ جس ترتیب سے نمازیں چھوٹ گئی ہوں، اسی ترتیب سے ان کی قضا بجالائی جائے۔ اگرچہ مکرّر پڑھنی پڑیں۔ اور اگر بیٹے کے ذمے خود اپنے نماز و روزے کی بھی قضا واجب ہو تو یہ امر والدین کے نماز و روزے کے متعلق مانع نہیں ہے بلکہ اس کو اختیار ہوگا کہ چاہے اوّل اپنی قضا بجالائے یا ماں باپ کی قضا نماز ادا کرے۔

نوٹ: یاد رہے کہ والدین کی قضائے عمری اور نماز ہدیہ والدین یہ دونوں علیحدہ نمازیں ہیں۔ والدین کی قضائے عمری ادا کرنا یا کروانا زیادہ ضروری ہے بلکہ فرزند اکبر پر تو واجب ہے اور والدین کے لئے نماز ہدیہ مستحب ہے اور ساری اولاد پڑھ سکتی ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ساری اولاد ملکر پہلے ان کی قضاء نمازیں ادا کرے جتنا جلد از جلد ممکن ہو۔

نماز اجارہ

ازخود واجب کردہ نمازوں میں سے ایک نماز اجارہ ہے جو میت کی نیابت میں پڑھی جاتی ہے۔ روزہ، زیارت، تلاوت قرآن بھی اس کے مثل ہیں۔ وارث کسی کو اجرت دیکر ان کی قضا نماز ادا کراسکتا ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ کوئی شخص بغیر کسی اجرت کے اس کی طرف سے ادا کردے لیکن زندہ شخص کی طرف سے کوئی واجب امر دوسرا شخص اجرت لے کر یا بغیر اجرت کے ادا نہیں کرسکتا سوائے حج کے کہ اگر کوئی شخص حج بجالانے سے عاجز ہو، اور خود نہ بجالا سکے، لیکن مستطیع ہو تو وہ اپنا قائم مقام دوسرے کو بنا کر حج کرواسکتا ہے۔ پس نماز پڑھنے کے لئے جو شخص اجیر کیا جائے ضروری ہے کہ نماز کی شرائط اور اس کے اجزاء وغیرہ سے واقف ہو اور اسے صحیح طریقے پر بجالانے کا اطمینان ہو۔ ویسے ہی کسی شخص کو اجرت کا روپیہ دے دینے سے مردہ بری الذمہ نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ اجرت لینے والا صحیح طریقے پر اسے بجا نہ لائے اور ایسے شخص کو بھی اجیر نہیں بنانا چاہیے جو خود معذور ہو مثلاً کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا۔ بیٹھ کر پڑھتا ہے۔ البتہ جائز ہے کہ عورت اجیر ہو کہ مرد کی نمازیں ادا کرے اور اسی طرح مرد عورت کی نماز کا اجیر ہوسکتا ہے پس اگر عورت اجیر ہو تو میت کی جہری نمازوں میں اختیار ہے خواہ جہر سے پڑھے یا اخفات سے۔ اگرچہ نماز مرد کی ہو۔ اور اگر مرد اجیر ہو تو جہری نمازوں کو جہر سے پڑھنا معین ہے اگرچہ عورت کی نماز ہو۔ اور اجیر پر لازم ہے کہ نمازوں کے بجالانے میں اپنے آپ کو میت کا قائم مقام قرار دے یا اس قصد سے بجالائے کہ فلاں میت کے ذمے جو نماز ہے اس کو ادا کرتا ہوں قربۃً الی اللہ (ظہر اعصر امغرب وغیرہ معین کرے)

نمازعیدین

مسلمانوں میں دوعیدیں (عیدالفطر اورعیدالاضحیٰ) ایسی ہیں جن کی نماز امام معصومؑ کے زمانہ حاضر میں واجب ہے جبکہ زمانہ غیبت میں یعنی آج کے زمانے میں مستحب ہے۔دونوں عیدوں کی نماز ایک ہی ہے۔

(۱)عیدالفطر : ماہ رمضان المبارک کے اختتام پر یعنی پہلی شوال کوعیدالفطر ہے۔

(۲)عیدالاضحیٰ: جس دن اعمال حج انجام دے کراحرام کھولا جاتا ہے یعنی ۱۰، ذالحجہ کوعیدالاضحیٰ (بقرعید) ہے۔

نمازعیدین کاوقت

دونوں عیدوں (عیدالفطر اور بقرعید) کی نماز کا وقت طلوع آفتاب (سورج نکلنے) سے لے کرزوال آفتاب (وقت نمازظہر) تک ہے۔

طریقہ نمازعید

نمازعید دورکعت ہے اوراس کے بعد دوخطبے ہیں۔پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی ایک سورہ اگرچہ بہتر ہے سورہ اعلیٰ پڑھی جائے اوراس کے بعد ایک ایک کرکے پانچ مرتبہ قنوت پڑھا جائے۔اس کے بعد رکوع اور دونوں سجدے بجالائے جائیں اور پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوکر سورہ حمد کے بعد کوئی ایک مکمل سورہ اگرچہ بہتر یہ ہے کہ سورۂ والشّمس پڑھی جائے اور پھر چار مرتبہ قنوت پڑھا جائے اس کے بعد رکوع، سجود اور تشہد وسلام کے ساتھ نماز تمام کی جائے۔

یاد رکھنے کی بات

نماز عید فرادیٰ اور جماعت کے ساتھ دونوں طریقوں سے پڑھی جاسکتی ہے۔

نماز عید کا مفصل طریقہ

مستحب ہے کہ مصلیٰ (جائے نماز) پر کھڑے ہوکر پہلے تین مرتبہ الصلوٰۃ کہے۔ اس کے بعد نیت کرے کہ نماز عید الفطر/عید الاضحیٰ پڑھتا/ پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ پس تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ رکعت اوّل میں سورہ حمد کے بعد سورۃ الاعلیٰ پڑھے۔

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِىْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۝ اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ ۝ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ ﴾

سورۃ ختم کرکے ہاتھ اٹھا کر یہ قنوت پڑھے

(اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَ اَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ اَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَ اَهْلَ التَّقْوٰى وَ الْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا

الْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا ، وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ ذُخْراً وَّ شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّ مَزِيْدًا ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ ، وَ اَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ ، صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ .)

اس کے بعد تکبیر کہے۔

اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہی دُعائے قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے۔ پس پھر اس کے بعد رکوع وسجود بجالائے اور پھر دوبارہ کھڑا ہو۔ اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے یہ سورہ پڑھے:۔

﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَ الشَّمْسِ وَضُحٰهَا ○ وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ○ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ○ وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ○ وَ السَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ○ وَ الْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ○ وَ نَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ○ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا ○ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ○ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ○ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ○ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ○ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللهِ نَاقَةَ اللهِ وَسُقْيٰهَا ○ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ، فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ○ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ○ ﴾

اس کے بعد ہاتھ اُٹھا کے پھر وہی پہلی رکعت والا قنوت پڑھے۔ پھر تکبیر کہے

اوراس کے بعد وہی قنوت پڑھے۔اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے۔ بعدازاں رکوع وسجود وتشہد وسلام کہہ کر نماز کو تمام کرے۔

نماز عیدین کی دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد دو خطبے بھی پڑھے جائیں۔اس میں کوئی خاص خطبہ لازمی نہیں۔ جتنا چاہیں مختصر کیا جاسکتا ہے بس حمد خداوند باری تعالیٰ ، محمد وآلِ محمد علیہم السلام پر درود اور تقوٰی کی نصیحت کافی ہے۔

نماز عیدین (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ) کے سنّتی خطبے بالترتیب تحریر کیئے جارہے ہیں۔

خطبہء اولیٰ عیدالفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَفْوُهٗ تَفَضُّلٌ وَ عُقُوْبَتُهٗ عَدْلٌ يَسْتُرُ عَلٰی مَنْ لَّوْيَشَآءُ فَضَحَهٗ وَ يَجُوْدُ عَلٰی مَنْ لَّوْيَشَآءُ مَنَعَهٗ سُبْحَانَ مَنْ بَنٰی اَفْعَالَهٗ عَلَی التَّفَضُّلِ وَ اَجْرٰی قُدْرَتَهٗ عَلَی التَّجَاوُزِ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لِعَفْوِ عِبَادِهٖ بَابَ التَّوْبَةِ وَ حُسْنَ الْاَوْبَةِ وَ تَفَضَّلَ عَلٰی اَعْمَالِهِمِ الْخَيْرَ بِالْجَزَآءِ بِالزِّيَادَةِ فَقَالَ وَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحاً عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَاالْاَنْهَارُ وَقَالَ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ واللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی مَا هَدٰينَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰی مَا

اَوْلاَ نَا سُبْحَانَ اللهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِدِیْنِهٖ الَّذِیْ اصْطَفَاهُ وَسَبِیْلِهٖ الَّذِیْ
ارْتَضَاهُ وَبَصَّرَنَا لِمَا یُوْجِبُ الزُّلْفَةَ لَدَیْهِ وَالْوُصُوْلَ اِلَیْهِ فَاٰثَرَنَا
لِصِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ وَجَعَلَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ
الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَهُوَ شَهْرُ اللّٰهِ وَسَیِّدُ الشُّهُوْرِ وَ
غُرَّتُهَا وَهُوَ شَهْرُ التَّوْبَةِ وَشَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَشَهْرُ الْجَائِزَةِ نَوْمُنَا فِیْهِ
عِبَادَةٌ وَّ اَنْفَاسُنَا فِیْهِ تَسْبِیْحٌ وَعَمَلُنَا فِیْهِ مَقْبُوْلٌ وَدُعَآؤُنَا فِیْهِ
مُسْتَجَابٌ فَنَحْمَدُهٗ عَلٰی مَااَصْطَفَانَا بِفَضْلِهٖ دُوْنَ الْاُمَمِ الْمَاضِیَةِ
وَاَهْلِ الْقُرُوْنِ الْخَالِیَةِ فَصُمْنَا نَهَارَهٗ وَقُمْنَا لَیْلَهٗ عَلٰی تَقْصِیْرٍ
وَاَدَّیْنَا فِیْهِ مِنْ حَقِّهٖ قَلِیْلاً مِّنْ کَثِیْرٍ حَتّٰی فَارَقَنَا عِنْدَ تَمَامِ وَقْتِهٖ
وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهٖ فَنَحْنُ مُوَدِّعُوْهُ وِدَاعَ مَنْ عَزَّ فِرَاقُهٗ عَلَیْنَا
وَاَوْحَشَنَا اِنْصِرَافُهٗ عَنَّا فَنَحْنُ قَائِلُوْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا شَهْرَ اللّٰهِ
الْاَ کْبَرِ وَعِیْدَ اَوْلِیَآئِهٖ الْاَعْظَمِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا اَکْرَمَ مَصْحُوْبٍ
مِّنَ الْاَوْقَاتِ وَیَا خَیْرَ شَهْرٍ فِی الْاَیَّامِ وَالسَّاعَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ
مِنْ قَرِیْنٍ جَلَّ قَدْرُهٗ مَوْجُوْدًا وَفَجَعَ فِرَاقُهٗ مَفْقُوْدًا اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ
مِنْ شَهْرٍ لاَ تُنَافِسُهُ الْاَیَّامُ وَمِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلاَمٌ اَلسَّلاَمُ
عَلَیْکَ کَمَا وَرَدْتَ عَلَیْنَا بِالْبَرَکَاتِ وَغَسَلْتَ عَنَّا دَنَسَ
الْخَطِیْئَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ مِنْ مَّطْلُوْبٍ قَبْلَ وَقْتِهٖ وَمَحْزُوْنٍ عَلَیْهِ
عِنْدَ فِرَاقِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ وَعَلٰی فَضْلِکَ الَّتِیْ حُرِمْنَا هُ وَعَلٰی
مَا کَانَ مِنْ بَرَکَاتِکَ سُلِبْنَاهُ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِکَ

وَاعْصِمْنَا بِمَا فِيتِكَ وَامْدُدْنَا بِعِصْمَتِكَ وَاغْفِرْلَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
فَاِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ نَحْمَدُكَ اللّٰهُمَّ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَنَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ
لَاشَرِيْكَ لَكَ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَرْسَلْتَهٗ
اِلَى النَّاسِ كَافَّةً بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَنَزَّلْتَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ وَاِيْضَاحًا وَّ تَفْصِيْلًا وَنَشْهَدُ اَنَّهٗ بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَجَاهَدَ فِي
اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدَكَ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
الْمَعْصُوْمِيْنَ اَلَا اِنَّ هٰذَاالْيَوْمَ يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيْدًا وَجَعَلَكُمْ لَهٗ
اَهْلًا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ كَبِّرُوْهُ وَعَظِّمُوْهُ وَسَبِّحُوْهُ وَمَجِّدُوْهُ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاسْتَغْفِرُوْهُ يَغْفِرْ لَكُمْ وَتَضَرَّعُوْا وَابْتَهِلُوْا
وَتُوْبُوْا وَاَنِيْبُوْا وَاَدُّوْا فِطْرَتَكُمْ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَفَرِيْضَةٌ وَاجِبَةٌ
مِنْ رَّبِّكُمْ فَلْيُخْرِجْهَا كُلُّ امْرِءٍ مِّنْكُمْ عَنْ نَّفْسِهٖ وَعَنْ عِيَالِهٖ كُلِّهِمْ
ذَكَرِهِمْ وَاُنْثَاهُمْ صَغِيْرِهِمْ وَكَبِيْرِهِمْ صَاعًا مِّمَّا غَلَبَ مِنْ قُوْتِكُمْ
وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَتَرَاحَمُوْا وَتَعَاطَفُوْا وَاَدُّوْا فَرَائِضَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ فِيْمَا اَمَرَكُمْ بِهٖ مِنْ اِيْفَاءِ الْمَكْتُوْبَاتِ وَاِقَامَةِ
الْجَمَاعَةِ وَالْجُمُعَاتِ وَاَدَاءِ الزَّكٰوةِ وَصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحَجِّ
بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْاِحْسَانِ اِلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ سِيَّمَا ذَوِى الْاَرْحَامِ مِنْكُمْ وَاِلٰى
نِسَآءِكُمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ

اِتْیَانِ الْفَوَاحِشِ وَشُرْبِ الْمُسْكِرَاتِ وَالْجَوْرِ وَتَرْكِ الْوَاجِبَاتِ عَصَمَنَا اللّٰهُ وَاِیَّا كُمْ بِالتَّقْوٰى وَجَعَلَ الْاٰخِرَةَ خَیْرًا لَّنَا وَلَكُمْ مِنْ هٰذِهِ الدُّنْیَا اِنَّ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ وَاَبْلَغَ الْمَوْعِظَةِ كَلَامُ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۞ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِیْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِیَةِ وَصِدْقَ النِّیَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ اَیْدِیَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِیَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِیْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِیْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِیْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِیْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِیْنَ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَعَلٰى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِیْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَیَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِیَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُرَبَآءِ بِالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ وَعَلَى الْغُزَاتِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِیَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّیْرَةِ وَعَلٰى

التُّجَّارِ بِالْخَيْرِ وَ الْبَرَكَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا ذَاالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى.

خطبہ ثانیہ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَاهَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَااَوْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَجْعَلْنَا زَنَادِقَةً مُّضِلِّيْنَ وَلَا مُبْتَدِعَةً شَاكِّيْنَ مُرْتَابِيْنَ وَلَا عَنْ اَهْلِبَيْتِ نَبِيِّهٖ مُنْحَرِفِيْنَ، نَحْمَدُهٗ عَلٰى مَاهَدَانَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَ سَيِّدُ الْاَوْصِيَآءِ، وَ اَنَّ ذُرِّيَّتَهُ الْمَعْصُوْمِيْنَ اَئِمَّتُنَا وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا اِلَى الْجَنَّةِ بِهِمْ نَتَوَلّٰى وَ مِنْ اَعْدَائِهِمْ نَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ،

اُوْصِيْكُمْ عِبَادَاللهِ بِتَقْوَى اللهِ وَاغْتِنَامِ طَاعَتِهٖ وَاِعْدَادِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْفَانِيَةِ الْخَالِيَةِ قَبْلَ اَنْ يَّهْجُمَ عَلَيْكُمُ الْمَوْتُ الَّذِيْ لَا مَهْرَبَ مِنْهُ وَ لَا مَفَرَّ، اِنَّ اللهَ وَ مَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَسَدِ اللهِ الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ، وَ وَالِ مَنْ وَالَاهَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَالِ مَنْ وَ الَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْحُجَّةِ الْخَلَفِ الْقَآئِمِ بِالْحَقِّ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ الَّذِيْ بِبَقَائِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَ بِهٖ تَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَ عَدْلًا كَمَامُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَ عَجِّلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّنَرَاهُ قَرِيْبًا

بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَشْھَدُ اَنَّ ھٰؤُلَآءِ اَئِمَّتُنَا الرَّاشِدُوْنَ الْمَھْدِیُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُکَرَّمُوْنَ نَحْنُ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَھُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَھُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ۔

سنّتی نمازوں کا بیان

نوافل یومیہ

شریعت اسلام نے سُنّتی نمازوں میں نوافلِ یومیہ کی بہت زیادہ تاکید کی ہے۔ ان کو رواتب بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ فرض نمازوں کے ادا کرتے وقت کوئی نہ کوئی کوتاہی ہوجاتی ہے۔ مثلاً رکوع وسجود وقیام وغیرہ کے دوران خشوع و خضوع یا رجوعِ قلب میں کمی آجانا وغیرہ۔ ان تمام نقائص کی تلافی نوافل سے ہوجاتی ہے اور سنّتی نمازیں واجب نمازوں کی غلطیوں کی قائم مقام ہوجاتی ہیں۔

نوافل یومیہ تعداد میں چونتیس رکعات ہیں۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں (۱) روزانہ اکیاون رکعات فریضہ و نافلہ پڑھنا (۲) زیارت اربعین پڑھنا (۳) سجدۂ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا (۴) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا (۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بالجہر پڑھنا۔

نوافل یومیہ نماز پنجگانہ سے دوگنا ہوتے ہیں یعنی انکی چونتیس رکعتیں ہیں۔

☆ آٹھ رکعت نماز نافلہ ظہر کی ہیں۔ جو زوال کے بعد فریضہ ظہر سے پہلے دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح پڑھی جاتی ہیں۔

☆ آٹھ رکعت نماز نافلہ عصر کی ہیں جو فریضہ عصر سے پہلے ظہر کی نافلہ کی طرح دو دو

رکعت کر کے پڑھی جاتی ہیں۔

☆ چار رکعت نافلہ مغرب کی ہیں جو فریضہ مغرب کے بعد دو دو رکعت کر کے پڑھنی ہیں۔

☆ ایک رکعت نافلہ عشاء کی ہے جو فریضہ عشاء کے بعد پڑھنی ہے۔ البتہ ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھی جا سکتی ہے دو رکعت بیٹھ کر پڑھنا ایک رکعت شمار کی جائے گی۔

☆ آٹھ رکعت نماز شب کی نیت سے پڑھی جائے گی دو دو رکعت کر کے نصفِ شب کے بعد۔

☆ دو رکعت نماز شفع نماز شب کے بعد اذان فجر سے پہلے۔

☆ نماز شفع کے بعد ایک رکعت نماز وتر اذان فجر سے متصل۔

☆ دو رکعت نافلہ فجر نماز صبح سے پہلے۔

سنتی نمازیں پڑھنے کا طریقہ

سنتی و نوافل نمازوں میں یہ جائز ہے کہ صرف سورۂ حمد پر اکتفا کرے لہٰذا اگر دوسرا سورہ اور قنوت نہ پڑھے تب بھی نوافل صحیح ہیں اور یہ بھی جائز ہے کہ بعض نوافل کو بجالائے اور بعض کو چھوڑ دے لیکن جہاں تک ممکن ہو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ اور جو نمازیں سفر میں قصر پڑھے جیسے ظہر، عصر، اور عشاء ان کے نوافل ساقط ہوں گے لیکن نافلۂ مغرب و صبح ساقط نہ ہوگی اور بحالت اختیار بیٹھ کر بھی نوافل کو پڑھا جا سکتا ہے۔

سنتی نمازیں ، سوائے بعض نمازوں (جیسے نماز اعرابی) کے جن کی ہر رکعت میں صرف سورۂ حمد پر بھی اکتفا ہو سکتی ہے ، دو دو رکعت کر کے مثل نماز صبح کے

پڑھی جاتی ہیں۔ بھول کر رکن کی زیادتی یا رکعتوں میں شک ہونے سے یہ نمازیں باطل نہیں ہوتیں۔ ان میں نہ سجدہ سہو نہ نماز احتیاط اور نہ بھولے ہوئے سجدے یا تشہد کی قضا ہے ، ان نمازوں کا مسجد کی نسبت گھر میں پڑھنا افضل ہے۔

نوافلِ یومیہ کے اوقات

نافلۂ ظہر کا وقت

آٹھ رکعت نمازِ نافلۂ ظہر کا وقت زوالِ آفتاب سے لے کر اُس وقت تک ہے کہ شاخص کا سایہ دو قدم تک پہنچ جائے۔ ''شاخص'' اس سیدھی لکڑی یا چیز کو کہتے ہیں جس کو سایہ دیکھنے کے لیے دُھوپ میں کھڑا کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتویں حصے (1/7) کو قدم کہتے ہیں۔

نافلۂ عصر کا وقت

آٹھ رکعت نماز نافلۂ عصر کا وقت نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد سے اُس وقت تک ہے کہ عصر کی نماز کی فضیلت کا وقت ہو جائے یعنی شاخص کا سایہ دو برابر (ڈبل) ہو جائے۔

نافلۂ مغرب کا وقت

چار رکعت نماز نافلۂ مغرب کا وقت نمازِ مغرب کے بعد سے اس وقت تک ہے کہ آسمان کے مغرب کی جانب کی سرخی زائل ہو جائے۔

نافلۂ عشاء کا وقت

ایک رکعت نمازِ نافلۂ عشاء (جسے نماز وتر / وتیرہ کہتے ہیں) کا وقت نماز فریضہ عشاء کے بعد سے اُس وقت تک ہے کہ جب تک خود نمازِ عشاء کا وقت باقی رہتا ہے۔ اقویٰ یہ ہے کہ نافلۂ عشاء دو رکعت بیٹھ کر پڑھے جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے۔

نافلۂ فجر کا وقت

دو رکعت نماز نافلۂ صبح کی ادائیگی کا وقت صبح کاذب سے لے کر مشرق کی جانب سرخی شروع ہونے تک باقی رہتا ہے۔

نوافل میں یاد رکھنے کی بات

واضح رہے کہ نافلۂ مغرب وعشاء وفجر موکدہ ہیں۔ آئمہ معصومین علیہم السلام نے نافلہ مغرب کے بارے میں بے حد تاکید فرمائی ہے۔ فریضۂ مغرب اور نافلۂ مغرب کے درمیان بولنا مکروہ ہے۔ اسی طرح چار رکعت نماز نافلۂ مغرب (دو دو رکعت کر کے) ادا کرتے وقت درمیان میں کلام کرنا مکروہ ہے۔

نمازِ شب (تہجد)

نماز شب کی فضیلت میں خاص طور سے بہت ہی زیادہ روایات وارد ہوئی ہیں چنانچہ جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فرماتے ہیں کہ نماز شب کا پڑھنے والا بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اور جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر اسے وہ چیزیں عطا فرمائے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی ہوں گی اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو فرشتے اُس کو بہشت کی خوش خبری دیں گے جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بندۂ مومن کا شرف نمازِ شب کے بجالانے میں، اور اُس کی عزت خلق سے بے نیازی میں ہے اور یہ کہ یقیناً شب میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس میں جو کوئی بندۂ مومن نماز پڑھ کر خدا سے دُعا کرتا ہے۔ اُس کی اُس وقت کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ راوی نے عرض

کی ! یا مولا وہ کونسی ساعت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آدھی رات گزرنے کے بعد جب تک تہائی رات باقی رہے۔

غرضیکہ نمازِ شب کی بہت تاکید ہے۔ حقیقتاً آدھی رات کے بعد کا وقت بڑے اطمینان کا وقت ہوتا ہے۔ مکمل تخلیہ اور کامل سکون ہوتا ہے۔ لہٰذا رجوع دل اور حضور قلب کا پیدا ہونا زیادہ قرین ہوتا ہے۔ اس کا وقت نصف شب سے شروع ہو کر صبح صادق تک باقی رہتا ہے اور جس قدر صبح سے قریب ہو بہتر ہے۔

طریقہ نمازِ شب

مختصر — مفصل

نمازِ شب کا مختصر طریقہ

پہلی دس رکعتیں یعنی پانچ نمازیں جن میں سے چار نماز شب اور ایک نماز شفع ہے بالکل نماز فجر (صبح کی واجب نماز) کی طرح پڑھی جائیں گی اور آخری یعنی چھٹی نماز جو ایک رکعت والی نماز ہے وتر ہے اسمیں نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور ایک سورہ کے بعد قنوت اور رکوع وسجود کے بعد تشہد وسلام ہے

نوٹ: علماء نے نمازِ شب کی تاکید کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ اگر انسان نمازِ شب کے وقت میں اسے ادا نہ کر سکے تو قضاء بجالائے۔ اگر اذان فجر سے پہلے اُٹھ کر پڑھنا مشکل ہو تو سونے سے پہلے پڑھکر سوئے اور اگر مکمل گیارہ رکعت نہ پڑھ سکتا ہو تو جس حد تک ممکن ہو پڑھ لے، حتیٰ کہ صرف آخری تین رکعت یعنی دو رکعت شفع اور ایک رکعت وتر اور یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم ایک رکعت وتر کو ترک نہ کرے۔

نمازِ شب کا مفصل طریقہ

جب نماز شب کا وقت داخل ہو تو ضروریات سے فارغ ہو کر وضو کرے۔ اور عطر لگائے۔ پھر اس کے بعد نماز شروع کرے اور سات تکبیریں مع دُعاؤں کے بجالائے پھر یہ نیت کرے: "نمازِ شب پڑھتا/ پڑھتی ہوں سنّت قربۃً اِلَی اللّٰہِ"
اگرچہ ان آٹھ رکعتوں کو اس طرح پڑھ سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد

ایک مرتبہ سورۃ توحید یا جو سورہ چاہے پڑھے۔اور نماز صبح کی مثل دو دو رکعت کر کے نماز پوری کرے بلکہ ہر رکعت میں سورہ حمد پر بھی اکتفا کر سکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید (قل ھواللہ) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ جحد (قُلْ یٰا ایھَا الْکٰفِرُوْن) پڑھے اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں جیسے سورہ انعام سورہ کہف، سورہ یٰسین وغیرہ اگر وقت وسیع ہو تو پڑھے۔اگر یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔آٹھ رکعت ختم کرنے کے بعد سنّت ہے کہ تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے دُعا مانگے اور سجدۂ شکر بجالائے۔

جب ان آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو تو یہ دُعا پڑھے

(اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ وَ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَدِیْنِ نَبِیِّکَ وَلاَ تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ)

مذکورہ بالا دُعا کے بعد دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر باقی رہتی ہے۔ اگر چہ ان کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کے درمیان ہے لیکن نمازِ شب کی آٹھ رکعتوں کے بعد بھی بجالائے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

نمازِ شفع

جس وقت نمازِ شفع شروع کرے۔تو دونوں رکعتوں میں صرف الحمد پر اکتفا کر سکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید یا اگر چاہے تو پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ فلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)۔اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے۔اس نماز

میں دُعائے قنوت نہیں ہے۔باقی نماز مثل نماز صبح کے پڑھے۔اور فارغ ہوکر سنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے۔

(اِلٰـهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا الَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ فِیْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَ اَمَّلَ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ هٰذَا الَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْکَ وَهَا اَنَا ذَاعَبْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ، الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ ،فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَا یَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ الَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ مَعْرُوْفِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَ هُمْ تَطْهِیْرًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ)

نماز وتر

مذکورہ بالا دُعا کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے۔اس کو بھی صرف الحمد پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورہ کے اور بغیر قنوت کے صرف رکوع وسجود وتشہد وسلام بجالا کر ختم کرسکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ جب شروع کرے تو ساتوں تکبیریں مع دُعاؤں کے بجالائے (ان میں ایک تکبیرۃ الاحرام ہے) اور الحمد پڑھ کر تین مرتبہ سورۂ

توحید، تین مرتبہ سورۂ فلق اور تین مرتبہ سورہ ناس پڑھے اور مستحب ہے کہ ہاتھوں کو اُٹھا کر گریہ وزاری کے ساتھ قنوت پڑھے اور اوّل دُعائے کشائش پڑھے۔ اور وہ دُعا یہ ہے۔

(لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ سَلاَمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ)

اس کے بعد زندہ یا مُردہ چالیس مومنوں کے لیے اس طرح طلب مغفرت کرے (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلاَنِ ابْنِ فُلاَنٍ) اور فلاں کی جگہ کسی مومن کا نام لے۔

اس کے بعد ستر مرتبہ کہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ.

پھر سات مرتبہ کہے.

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُوالْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور سات مرتبہ کہے هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِبِكَ مِنَ النَّارُ

اس کے بعد کہے (رَبِّ اَسَأْتُ وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ بِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَهٰذِهٖ يَدَايَ يَا رَبِّ جَزَاءً بِمَا كَسَبْتُ وَ هٰذِهٖ رَقَبَتِيْ خَاضِعَةً لِّمَا اَتَيْتُ فَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي الرِّضَا حَتّٰى تَرْضٰى لَكَ الْعُتْبٰى لاَ اَعُوْدُ ۔

پھر تین سو مرتبہ کہے

اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ

اس کے بعد کہے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اس قنوت میں اس طرح اپنے دل کو متوجہ کرنے کی کوشش کرے کہ خوفِ خدا سے آنکھوں میں آنسو بھر آئیں۔ اس قنوت کے بعد رکوع و سجود و تشہد و سلام بجالائے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح جناب سیّدہ پڑھے۔ اور سجدۂ شکر بجالائے اور جو چاہے خدا سے دُعا مانگے کہ آخر شب کی دُعا مستجاب ہوتی ہے۔

نمازِ غُفَیلَہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نمازِ غفیلہ بجالائے اور طلبِ حاجت کرے تو خداوند عالم اُس کی حاجات کو برلائے گا اور اس کے سوال کو پورا کریگا۔

یہ نماز دو رکعت ہے جو روزانہ مغرب و عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔

اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

پہلے نیت کرے دو رکعت نماز غفیلہ پڑھتا/پڑھتی ہوں قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہ اور پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انبیاء۲۱ آیت ۸۷۔۸۸ (پارہ ۱۷، رکوع ۶) کو پڑھے ﴿وَ ذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

سُبحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنۡجِیۡ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ﴾

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انعام آیت ۵۹ (پارہ ۷، رکوع ۱۳) کو پڑھے۔

﴿وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَ یَعۡلَمُ مَافِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ، وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیۡ ظُلُمَاتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتَابٍ مُّبِیۡن﴾

پھر قنوت میں دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دُعا پڑھے (اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الۡغَیۡبِ الَّتِیۡ لَا یَعۡلَمُهَا اِلَّا اَنۡتَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡ تَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ۔

اس کے بعد دُعا مانگے۔

چہاردہ معصومین علیہم السلام

کی

مخصوص نمازیں

نمازِ جنابِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز (رسولِ خداؐ) کو جو کہ دو رکعت ہے بجالائے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور یہ کہ جو بھی حاجت طلب کرے وہ پوری ہوگی۔

طریقہ نماز

یہ نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ اور سورۂ قدر (انا انزلناہ) پندرہ مرتبہ، پھر رکوع میں سورۂ قدر پندرہ مرتبہ، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہو کر پندرہ مرتبہ، پھر سجدۂ اوّل میں پندرہ مرتبہ، پھر سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ، پھر سجدۂ دوم میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اسی ترکیب سے دوسری رکعت بجالا کر تشہد وسلام پڑھ کر نماز کو ختم کرے پھر یہ دُعا پڑھے۔

(لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهاً وَّاحِدًا وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ

وَاِنْجَازُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَ بِکَ آمَنْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَ اِلَیْکَ حَاکَمْتُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اِغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ)

نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام

جناب شیخ مفید وسید مرتضٰی نے جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو چار رکعت نماز امیر المومنین علیہ السّلام بجالائے ، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے جس طرح وہ روز پیدائش پاکیزہ تھا اور اس کی تمام حاجتیں برآتی ہیں۔

طریقہ نماز

یہ نماز چار رکعت ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح امیر المومنین اس طرح پڑھے (سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَبِیْدُ مَعَالِمُہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَنْفَدُ مَاعِنْدَہٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یُشَارِکُ اَحَدًا فِیْٓ اَمْرِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَآ اِلٰـہَ غَیْرُہٗ)

تسبیح امیر المومنین کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

(یامَنْ عَفا عَنِ السَّیِّئاتِ وَ لَمْ یُجازِ بِها اِرْحَمْ عَبْدَکَ یا اَللہُ
نَفْسی نَفْسی اَنا عَبْدُکَ یا سَیِّداہُ اَنا عَبْدُکَ بَیْنَ یَدَیْکَ اَیا
رَبّاہُ اِلٰهی بِکَیْنُونَتِکَ یا اَمَلاہُ یا رَحْماناہُ یا غِیاثاہُ عَبْدُکَ
عَبْدُکَ لا حیلَةَ لَهُ یا مُنْتَهیٰ رَغْبَتاہُ یا مُجْرِیَ الدَّمِ فی عُرُوقی یا
سَیِّداہُ یا مالِکاہُ اَیا هُوَ اَیا هُوَ اَیا هُوَ یا رَبّاہُ عَبْدُکَ عَبْدُکَ لا
حیلَةَ لی وَ لا غِنیٰ بی عَنْ نَفْسی وَ لا اَسْتَطیعُ لَها ضَرّاً وَ لا نَفْعاً
وَ لا اَجِدُ مَنْ اُصانِعُهُ تَقَطَّعَتْ اَسْبابُ الْخَدائِعِ عَنّی وَاضْمَحَلَّ کُلُّ
مَظْنُونٍ عَنّی اَفْرَدَنِی الدَّهْرُ اِلَیْکَ فَقُمْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ هٰذَا الْمَقامَ یا
اِلٰهی بِعِلْمِکَ کانَ هٰذا کُلُّهُ فَکَیْفَ اَنْتَ صانِعٌ بی وَلَیْتَ شِعْری
کَیْفَ تَقُولُ لِدُعائی اَتَقُولُ نَعَمْ اَمْ تَقُولُ لا فَاِنْ قُلْتَ لافَیاوَیْلی یاوَیْلی
یا وَیْلی یا عَوْلی یاعَوْلی یاعَوْلی یاشِقْوَتی یا شِقْوَتی یا شِقْوَتی یا ذُلّی
یا ذُلّی یا ذُلّی اِلیٰ مَنْ وَ مِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ کَیْفَ اَوْ ماذا اَوْ اِلیٰ اَیِّ
شَیْءٍ اَلْجَأُ وَ مَنْ اَرْجُو وَ مَنْ یَجُودُ عَلَیَّ بِفَضْلِهِ حینَ تَرْفُضُنی یا
واسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَ اِنْ قُلْتَ نَعَمْ کَما هُوَ الظَّنُّ بِکَ وَ الرَّجاءُ لَکَ
فَطُوبیٰ لی اَنَا السَّعیدُ وَ اَنَا الْمَسْعُودُ فَطُوبیٰ لی وَاَنَا الْمَرْحُومُ یا
مُتَرَحِّمُ یا مُتَرَئِّفُ یا مُتَعَطِّفُ یا مُتَجَبِّرُ یا مُتَمَلِّکُ یا مُقْسِطُ لا عَمَلَ
لی اَبْلُغُ بِهِ نَجاحَ حاجَتی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذی جَعَلْتَهُ فی مَکْنُونِ
غَیْبِکَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَکَ فَلا یَخْرُجُ مِنْکَ اِلیٰ شَیْءٍ سِواکَ
اَسْئَلُکَ بِهِ وَ بِکَ فَاِنَّهُ اَجَلُّ وَ اَشْرَفُ اَسْمائِکَ لا شَیْءَ لی غَیْرُ
هٰذا وَ لا اَحَدَ اَعْوَدُ عَلَیَّ مِنْکَ یا کَیْنُونُ یا مَنْ عَرَّفَنی نَفْسَهُ یا مَنْ

اَمَرَنِی بِطَاعَتِهٖ یا مَنْ نَہَانِی عَنْ مَعْصِیَتِهٖ وَ یا مَدْعُوٌّ یا مَسْئُولُ یامَطْلُوباً اِلَیْهِ رَفَضْتُ وَ صِیَّتَکَ الَّتِی اَوْ صَیْتَنِی وَلَمْ اُطِعْکَ وَلَوْ اَطَعْتُکَ فِیمَا اَمَرْتَنِی لَکَفَیْتَنِی مَا قُمْتُ اِلَیْکَ فِیهِ وَ اَنَا مَعَ مَعْصِیَتِی لَکَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَیْنِی وَ بَیْنَ مَا رَجَوْتُ یا مُتَرَحِّماً لِی اَعِذْنِی مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِی وَ مِنْ فَوْقِی وَ مِنْ تَحْتِی وَ مِنْ کُلِّ جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ بِی اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَیِّدِی وَ بِعَلِیٍّ وَلِیِّی وَ بِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِینَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اجْعَلْ عَلَیْنَا صَلَوَاتِکَ وَ رَأْفَتَکَ وَ رَحْمَتَکَ وَ اَوْسِعْ عَلَیْنَا مِنْ رِزْقِکَ وَاقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَ جَمِیعَ حَوَائِجِنَا یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ یااَللّٰهُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ)

نمازِ جناب سیّدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

روایت میں ہے کہ نماز جناب سیّدہ دو رکعت ہے جو حضرت جبرئیلؑ نے تعلیم فرمائی تھی۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے۔

(سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ

یَرٰی اَثَرَ النَّمَلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْھَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا لَا ھٰکَذَا غَیْرُہٗ)

سیّدعلیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ بروایتِ دیگر مندرجہ بالا دُعا کے بعد مشہور تسبیح جنابِ سیّدہؑ (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ) پڑھے۔ اس کے بعد سو مرتبہ محمدؐ وآلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

دوسری نمازِ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

شیخ وسیّد (علیہاالرحمہ) نے صفوان سے روایت کی ہے کہ محمد بن علی حلبی صبح روز جمعہ صادق آلِ محمد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور خواہش ظاہر کی کہ اُسے ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے روز بہترین عمل ہو۔ معصومؑ نے ارشاد فرمایا کہ نہ تو جنابِ سیّدہ سے بڑھ کر رسولِ خدا کے نزدیک کوئی بزرگ تر ہستی تھی۔ اور نہ کوئی چیز اس بات سے افضل تھی جو رسولِ خدا نے جنابِ سیدہؑ کو تعلیم فرمائی اور وہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہے۔

طریقہ نماز

نماز کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ والعٰدیات، تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ زلزال اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد پچاس مرتبہ سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے اس نماز کو دو دو رکعت کر کے تشہد و سلام پڑھ کر ختم کرے۔

نوٹ: یاد رہے اس نماز کے لیے بہترین وقت صبح جمعہ کا ہے۔ پہلے غسل کرے اور پھر یہ نماز پڑھے، نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھے۔

(اِلٰهِی وَ سَيِّدِی مَنْ تَهَيَّأَ اَوْ تَعَبَّى اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهٖ وَ فَوَائِدِهٖ وَ نَائِلِهٖ وَ فَوَاضِلِهٖ وَ جَوَائِزِهٖ فَاِلَيْکَ يَا اِلٰهِي کَانَتْ تَهْيِئَتِي وَ تَعْبِئَتِي وَاِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِکَ وَ فَوَائِدِکَ وَ مَعْرُوْفِکَ وَنَائِلِکَ وَ جَوَائِزِکَ فَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ ذٰلِکَ يَا مَنْ لَا تَخِيبُ عَلَيْهِ مَسْئَلَةُ السَّائِلِ وَ لَاتَنْقُصُهٗ عَطِيَّةُ نَائِلٍ فَاِنِّي لَمْ اٰتِکَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ وَلَاشَفَاعَةِ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَقَرَّبُ اِلَيْکَ بِشَفَاعَتِهٖ اِلَّا مُحَمَّداً وَ اَهْلَ بَيْتِهٖ صَلَوَاتُکَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَتَيْتُکَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِکَ الَّذِی عُدْتَ بِهٖ عَلَى الْخَطَّائِيْنَ عِنْدَ عُکُوفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ فَلَمْ يَمْنَعْکَ طُوْلُ عُکُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَ اَنْتَ سَيِّدِی الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَاءِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاءِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَنْ تَغْفِرَلِي ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ يا عَظِيْمُ يا عَظِيْمُ يا عَظِيْمُ يا عَظِيْمُ يا عَظِيْمُ يا عَظِيْمُ يا عَظِيْمُ)

نمازِ حضرت امام حسن علیہ السلام

نماز حضرت امام حسنؑ حضرت امیر المومنین علیؑ کی نماز کی طرح چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے دو دو رکعتی دو نمازیں پڑھی جائیں جن میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

دوسری نماز

امام حسنؑ سے ایک دوسری نماز بھی روایت کی گئی کہ جو بروز جمعہ چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب بھی پہلی نماز کی ترکیب کی طرح ہے دو دو رکعت کر کے دو نمازیں دو سلام کے ساتھ ادا کی جائیں اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیے۔

(اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِمَلآئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَائِکَ وَ رُسُلِکَ اَنْ تُصَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُقِیْلَ عَثْرَتِی وَ تَسْتُرَ عَلَیَّ ذُنُوبِی وَ تَغْفِرَهَا لِیْ وَ تَقْضِیَ لِي حَوَائِجِی وَ لَاتُعَذِّبَنِی بِقَبِیْحٍ کَانَ مِنِّی فَاِنَّ عَفْوَکَ وَجُوْدَکَ یَسَعُنِی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر.

نمازِ حضرت امام حسین علیہ السلام

نماز حضرت امام حسینؑ چار رکعت ہے جس میں چار سو مرتبہ سورۂ حمد اور سورۂ توحید کی تلاوت مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق کی جائے گی۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے اس کی چار رکعتیں دو دو رکعتی نمازوں کی طرح پڑھی جائیں گی۔ لیکن عام دو رکعتی نمازوں کی طرح نہیں۔ بلکہ ایک خاص طریقے سے کہ ہر رکعت میں پہلے پچاس مرتبہ سورۂ حمد اور پھر پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے، اس کے بعد رکوع میں ذکر رکوع کی جگہ دس مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دس مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، پھر سجدے میں بھی دس مرتبہ سورہ حمد اور دس مرتبہ سورہ توحید ذکر کرے، اور سجدے سے سر اٹھا کر پھر دس مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور دوسرے سجدے میں جائے اور اس میں بھی دس دس مرتبہ سورۂ حمد اور سورہ توحید پڑھے۔ یعنی ہر رکعت میں 100 سو مرتبہ سورۂ حمد اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے۔

اور اسی طرح دوسری رکعت ادا کی جائے۔ یعنی ایک نماز میں دو سو مرتبہ حمد اور توحید پڑھی جاتی ہے۔

دوسری نماز بھی پہلی نماز کی طرح پڑھی جائے۔

دونوں نمازوں میں مجموعی طور پر 400 مرتبہ سورۂ حمد اور 400 چار سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت ہوگی۔

نمازِ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

نماز امام زین العابدین علیہ السلام چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز

دو نمازیں دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح پڑھی جائیں گی البتہ سورۂ حمد کی تلاوت کے بعد سو مرتبہ چاروں رکعتوں (یعنی پہلی نماز کی دونوں رکعتوں اور دوسری نماز کی دونوں رکعتوں) میں سورۂ توحید (قل ھو اللہ) کی قرائت کرے۔

نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

(يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكَ السَّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوىٰ يَا مُنْتَهىٰ كُلِّ شَكْوىٰ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِءُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ)

نمازِ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

نمازِ امام محمد باقرؑ دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز صبح کی طرح پڑھے البتہ سورۂ حمد پڑھنے کے بعد دوسری سورہ نہ پڑھے بلکہ اس کی جگہ سو مرتبہ تسبیحات اربعہ

(سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ اللہُ اَکْبَر) پڑھے اورنماز کے بعد یہ دُعا پڑھے (اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَلِیْمُ ذُوْاَنَاۃٍ یَاغَفُوْرُ یَاوَدُوْدُ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَمَا عِنْدِیْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَکَ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ عَطَائِکَ مَایَسَعُنِیْ وَ تُلْھِمَنِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ الْعَمَلَ فِیْہِ بِطَاعَتِکَ وَ طَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ عَفْوِکَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِہٖ کَرَامَتَکَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ فَاِنَّمَا اَنَا بِکَ وَ لَمْ اُصِبْ خَیْراً قَطُّ اِلَّا مِنْکَ یَا اَبْصَرَ الْاَبْصَرِیْنَ وَیَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ وَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ)

نمازِ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

نمازِ امام صادق علیہ السلام دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ نماز بھی نماز صبح کی طرح دو رکعت بجالائی جاتی ہے۔ البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت (شَہِدَ اللہ . . . .) (آیت ۱۸ سورہ آل عمران) کی تلاوت کرے۔

نماز ختم کرکے یہ دُعا پڑھے۔

یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَیَا حَاضِرَ کُلِّ مَلَإٍ وَ یَا

شاهِدَ كُلِّ نَجْوىٰ وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِدُ غَيْرُ غَائِبٍ وَ يَا غَالِبُ غَيْرُ مَغْلُوبٍ وَ يَاقَرِيبُ غَيْرُ بَعِيدٍ وَ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَ يَا حَيُّ يَامُحْيِيَ الْمَوْتىٰ وَ مُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمُ عَلىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَيَاحَيّاً حِينَ لاٰ حَيَّ لاٰ اِلٰهَ اِلّاٰ اَنْتَ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ.

نمازِ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز

یہ نماز بھی نماز فجر کی طرح دو رکعت ہے، نماز کی نیت یہ ہے کہ نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام دو رکعت پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً اِلی اللہ، البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ توحید کی قرائت کرے۔

سلام نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

(اِلٰهِي خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَ ضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِيكَ وَ وَجِلَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ وَ هَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْكَ وَ ضَاقَتِ الْاَشْيَاءُ دُونَكَ وَ مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ نُورُكَ فَاَنْتَ الرَّفِيعُ فِي جَلَالِكَ وَ اَنْتَ الْبَهِيُّ فِي جَمَالِكَ وَ اَنْتَ الْعَظِيمُ فِي قُدْرَتِكَ وَ اَنْتَ الَّذِي لَا يَؤُدُكَ شَيْءٌ يَا مُنْزِلَ نِعْمَتِي يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِي وَ يَا قَاضِيَ حَاجَتِي اَعْطِنِي مَسْئَلَتِي بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي اَصْبَحْتُ عَلىٰ عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِالنِّعْمَةِ وَ اَسْتَغْفِرُکَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِی لاَ یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهِ دَانٍ وَ فِیْ دُنُوِّهِ عَالٍ وَ فِیْ اِشْرَاقِهِ مُنِیرٌ وَ فِیْ سُلْطَانِهِ قَوِیٌّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ)

نمازِ حضرت امام علی رضا علیہ السلام

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام چھ رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ تین نمازیں دو دو رکعتی کر کے پڑھی جائیں کہ ان میں ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ دھر کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے (یَا صَاحِبِی فِی شِدَّتِی وَ یَا وَلِیِّی فِی نِعْمَتِی وَ یَا اِلٰهِی وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِیمَ وَ اِسْمَاعِیلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوبَ یَا رَبَّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَ یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیمِ اَسْئَلُکَ یَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ وَیَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطیٰ وَیَا خَیْرَ مُرْتَجیٰ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّی عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ)

نمازِ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

نماز حضرت امام جواد علیہ السلام دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز بجالائے۔ البتہ دونوں رکعتوں میں سورۂ

حمد کے بعد ستر مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

(اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَ الْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُکَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَ بِكَلِمَتِکَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَ اَخْذِکَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَ الْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْکَ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِکَ وَ يَرْجُونَ رَحْمَتَکَ وَ يَخَافُونَ عِقَابَکَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِی وَ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَ ذِكْرَکَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ عَلٰى لِسَانِي وَ عَمَلاً صَالِحاً فَارْزُقْنِي)

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

نماز امام ہادی علیہ السلام دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ نماز بھی صبح کی طرح دو رکعت پڑھی جاتی ہے اور اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ رحمٰن کی تلاوت کی جاتی ہے۔

بعد از سلام نماز یہ دُعا پڑھی جائے۔

(يَا بَارُّ يَا وَصُولُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ وَ يَاقَرِيبُ غَيْرَ بَعِيدٍ وَ يَاغَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا تُبْلَغُ قُدْرَتُهُ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ

الْمَکْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ التَّامِّ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الْعَظِیْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰاتِ وَ نُوْرِ الْاَرَضِیْنَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ)

نمازِ حضرت امام حسن العسکری علیہ السلام

نمازِ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز

اس کی ترکیب یہ ہے کہ ان چار رکعتوں کو دو دو کر کے دو نمازوں میں پڑھا جاتا ہے اس کی پہلی نماز کی دونوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال کی تلاوت کی جائے اور دوسری نماز کی دونوں رکعتوں میں پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

(اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْبَدِیْءُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الَّذِیْ لاَ یدلُکَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ خَالِقُ مَا یُرٰی وَ مَا لاَ یُرٰی الْعَالِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ اَسْئَلُکَ بِاٰلَآئِکَ وَ نَعْمَآئِکَ بِاَنَّکَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّهُ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ

اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ ذُو الطَّوْلِ وَ ذُو الْعِزَّةِ وَ ذُو السُّلْطَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ اَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ)

نمازِ حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ

نماز امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ دو رکعت ہے جو ذیل میں مذکور طریقے کے مطابق نماز فجر کی طرح پڑھی جائے گی، نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے امام زمانہ عج رجوعِ قلب سے پڑھیں۔ انشاء اللہ جملہ اُمورِ عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ تصفیہ قلب، تزکیہ نفس، اطمینان، روحانیت و نورانیت کے درجہ پر فائز ہوں گے۔ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے۔ شب جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھنی چاہیے۔ البتہ ہر ایک شب میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ اس کا ثواب اتنا ہے کہ جیسے خانہ کعبہ میں نماز پڑھ رہا ہو۔

طریقہ نماز

سب سے پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نماز صاحب العصر والزمان عج (امام

زمانہ عج) پڑھتا/ پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد رکعت اوّل میں سورۃ حمد تلاوت کرتے وقت جب آیۂ (اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ) پر پہنچیں اُسے سو مرتبہ کہیں اور آخری مرتبہ سورہ کو تمام کریں اور اس کے بعد سورۂ توحید یعنی قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ایک مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائیں۔ یعنی سورۂ حمد میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی سو مرتبہ تکرار کریں اس کے بعد سورہ حمد مکمل کر کے سورۂ توحید پڑھیں پھر قنوت، رکوع، سجود، تشہد اور سلام کے ساتھ نماز مکمل کریں۔

نماز مکمل کر کے سب سے پہلے (لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ) کہیں، پھر تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھیں (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد اللہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ)

تسبیح کے بعد سجدے میں سر رکھیں اور سو مرتبہ صلوات پڑھیں پھر اپنی حاجت طلب کریں۔

آخر میں سجدے سے سر اٹھا کر کھڑے ہو کر دعائے امام زمانہؑ پڑھیں۔

(اِلٰھِیْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ وَ انْکَشَفَ الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَ عَلَیْکَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّۃِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مَحَمَّدٍ اُوْلِی الْاَمْرِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَھُمْ وَ عَرَّفْتَنَا بِذَالِکَ مَنْزِلَتَھُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّھِمْ فَرَجاً عَاجِلاً قَرِیْباً کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْھُوَ اَقْرَبُ یَامُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَانِ وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَانِ یَا

مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِیْنَ)

ہفتہ وار

نمازیں

نماز شب ہفتہ

حضرت رسول خداؐ سے مروی ہے کہ جو شخص ہفتے کی رات کو چار رکعات نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں ایک دفعہ سورۂ حمد اور تین دفعہ آیت الکرسی اور ایک دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد تین دفعہ آیت الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے والدین کو بخش دے گا اور اسے ان افراد میں شمار کرے گا جن کی شفاعت محمد مصطفیٰؐ کریں گے۔

نماز روز ہفتہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی ہفتے کے دن چار رکعات نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور اسکے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔ اور جب نماز تمام کرے تو ایک مرتبہ آیت الکرسی تلاوت کرے تو وہ نماز میں جتنے حرف ادا کرے گا خداوند رحیم ہر حرف کے عوض ایک شہید کا ثواب مرحمت کرے گا۔

نماز کا طریقہ

پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نماز روز ہفتہ پڑھتا / پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد سورۂ حمد اور اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کرے، اس کے بعد رکوع اور پھر دونوں سجدے بجالائے اور پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت اسی طرح پڑھے اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھ کر رکوع و سجود اور تشہد و سلام کے ساتھ نماز تمام کرے اور پھر دوسری دو رکعتیں اسی

طرح بجالائے۔اس طرح کل چار رکعتیں مکمل کرے۔

نماز شب اتوار

امام معصومؑ سے روایت ہے کہ اتوار کی رات کو چھ رکعات نماز پڑھنا مستحب ہے اس طرح کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور ایسا کرنے والے کو شاکروں اور صابروں کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

طریقہ نماز

دو دو رکعت کر کے تین نمازیں نماز صبح کی طرح پڑھی جائیں ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔

نماز روز اتوار

روایت میں ہے کہ بروزِ اتوار دو رکعت نماز ابتدائے دن میں پڑھی جائے اس نماز کے پڑھنے والے کو جہنم سے آزادی، نفاق سے پاکی اور عذاب سے امان ملے گی۔

طریقہ نماز

نیت: دو رکعت نماز روز اتوار بجالاتا / بجالاتی ہوں قربۃً الی اللہ ہے۔ یہ نماز نماز فجر کی طرح ادا کی جائے گی۔

نماز شب پیر

روایت میں ہے کہ نماز شب پیر دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد

کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ تلاوت کرے اور نماز تمام کرکے دس مرتبہ استغفار کرے تو خداوند کریم دس حج اور عمرے اس کے نامہ اعمال میں ڈال دیتا ہے۔

طریقہ نماز

پہلے نیت کرے دو رکعت نماز شب پیر پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ اس کے بعد تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اور پھر سورۂ حمد اور بالترتیب ایک ایک مرتبہ آیت الکرسی، سورۂ تو ید، سورۂ فلق اور سورہ ناس قرائت کرے، اس کے بعد رکوع اور سجود اور پھر کھڑے ہوکر اسی طرح دوسری رکعت بجالائے اور رکوع سے پہلے قنوت پھر رکوع وسجود اور تشہد وسلام پر نماز تمام کرے۔ اور نماز کے بعد دس مرتبہ (استغفر اللہ ربّی واتوب الیہ) پڑھے۔

نماز روزِ پیر

روایت میں ہے کہ پیر کے دن چار رکعات نماز پڑھنا مستحب ہے

طریقہ نماز

(۱) دو دو رکعت کرکے دو نمازیں بجالائے

(۲) نماز کا طریقہ دو رکعتی نماز کی طرح ہے۔

(۳) پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید (قل ھو اللہ) کی تلاوت کرے۔

(۴) تیسری رکعت یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فلقپ ڑھے اور چوتھی رکعت یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت میں

سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور پھر قنوت، رکوع، سجود، تشہد اور سلام کے بعد نماز ختم کرے پھر دس مرتبہ استغفار پڑھے۔

نماز شب منگل

روایت ہے کہ شب منگل دو رکعت نماز پڑھے۔

طریقہ نماز

(۱) نماز شب منگل کی نیت سے دو رکعتی نماز کی طرح ادا کرے
(۲) پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر (انا انزلنا) پڑھے
(۳) دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز روزِ منگل

روایت میں ہے کہ منگل کے دن دو رکعت نماز بجالائے۔

طریقہ نماز

(۱) نماز روز منگل کی نیت سے دو رکعتی نماز کی طرح پڑھے۔
(۲) پہلی اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد بالترتیب ایک ایک مرتبہ سورۂ کافرون، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس کی تلاوت کرے۔

نماز شب بدھ

روایت میں ہے کہ جو شخص شب بدھ دو رکعت نماز اس طریقے کے مطابق پڑھے گا اس کے اجر و ثواب میں اس کے گزشتہ اور آئندہ کے گناہ بخش دیے

جائیں گے۔

طریقہ نماز

(۱) نمازشب بدھ کی نیت سے دورکعتی نماز کی طرح پڑھی جائے۔

(۲) پہلی اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد ایک بار آیت الکرسی ایک مرتبہ سورۂ قدر اور ایک دفعہ سورۂ نصر کی تلاوت کرے اور اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز روز بدھ

روایت میں ہے کہ بدھ کے دن جو شخص دو رکعت نماز بجالائے گا تو خدا وند کریم اس کے صلے میں اس کی قبر کی تاریکی کو روز قیامت تک ختم کر دے گا۔

طریقہ نماز

(۱) نیت دورکعت نماز روز بدھ پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ

(۲) اسے دورکعتی نماز (صبح) کی طرح پڑھے۔

(۳) دونوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال اور تین مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز شب جمعرات

روایت میں ہے کہ جو شخص شب جمعرات چھ رکعات نماز مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق بجالائے گا اگر اس کے دل میں شقاوت ہوگی تو خداوند متعال اسے اس کے دل سے پاک کر کے اس میں سعادت ڈال دے گا۔

طریقہ نماز

(۱) تین نمازیں دو دو رکعت کر کے بجالائے۔

(۲) تینوں نمازوں کی نیت یہ ہوگی کہ دو رکعت نماز شب جمعرات پڑھتا / پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ

(۳) چھ رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

(۴) تینوں نمازوں کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

نماز روز جمعرات

روایت میں ہے جو شخص جمعرات کے دن عصر کے وقت مندرجہ ذیل طریقے سے مطابق دو رکعت نماز بجالائے گا تو خداوند عالم اسے جنت اور جہنم کی تعداد جتنی حسنات عطا کرے گا۔

طریقہ نماز

دو رکعت نماز "نماز روز جمعرات" کی نیت سے پڑھے۔

ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ نصر اور پانچ بار سورۂ کوثر کی تلاوت کرے۔

اور نماز کے بعد چالیس مرتبہ سورۂ توحید کی قرائت کرے اور چالیس مرتبہ استغفار (اَستَغفِرُ اللہَ رَبِّی وَ اَتُوبُ اِلَیہ) پڑھے۔

نماز شب جمعہ

رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ آپ نے قسم کھا کر کہا کہ جو شخص نماز شب جمعہ کو مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق انجام دے گا اور امت مسلمہ کے حق میں دعا کرے گا تو خدا اس کی دعا مستجاب کرے گا۔

طریقہ نماز

(۱) دو رکعت نماز شب جمعہ کی نیت سے نماز صبح کی طرح پڑھے۔
(۲) ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ستر مرتبہ سورۂ توحید (قل ھو اللہ) اور اس کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللہ کہے۔

نماز روز جمعہ

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے نماز روز جمعہ کے لیے دو روایتیں نقل ہوئی ہیں۔

روایت اول :۔ نماز روز جمعہ چھ رکعت ہے جس کا وقت طلوع آفتاب کے ایک گھنٹے بعد ہے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو خداوند عالم جنت میں ہزار درجے بلندی مرحمت فرمائے گا۔

طریقہ نماز

(۱) تین نمازیں دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح ادا کریں تینوں نمازوں کی نیت نماز روز جمعہ کی ہوگی۔
(۲) سورۂ حمد کے بعد کسی ایک سورہ کی تلاوت کرے۔

روایت دوم : نماز روز جمعہ چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز

(۱) دونمازیں دو دو رکعت کر کے نماز روزِ جمعہ کی نیت سے پڑھے۔

(۲) ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

(۳) نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللہ اور پچاس مرتبہ(لاحول ولاقوۃ الا باللہ)۔

ہر ماہ کی مخصوص نمازیں

نمازِ شبِ اوّلِ ماہ

(ہر ماہ کی چاندرات کی نماز)

ہر مہینے کی چاندرات یعنی پہلی تاریخ کی رات دو رکعت نماز مستحب ہے۔

طریقہ نماز

نیت : دو رکعت نماز چاندرات پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ۔ یہ نماز دو رکعتی نماز کی طرح ہے البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سورہ انعام کی قرائت کرے۔ دوسری رکعت میں سورۃ انعام کے بعد قنوت پڑھے پھر رکوع و سجود اور تشہد وسلام پر نماز تمام کرے۔ پھر یہ دُعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ هٰذَا الشَّهۡرِ وَفَتۡحَهٗ وَ نُوۡرَهٗ وَ بَصۡرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَ طُهُوۡرَهٗ وَرِزۡقَهٗ وَ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ مَابَعۡدَهٗ وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّمَا فِیۡهِ وَشَرِّ مَابَعۡدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَدۡخِلۡهُ عَلَیۡنَا بِالۡاَمۡنِ وَ الۡاِیۡمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَالۡاِسۡلَامِ وَ الۡبَرَكَةِ وَ التَّقۡوٰی وَالتَّوۡفِیۡقِ لِمَاتُحِبُّ وَ تَرۡضٰی وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ.

نماز روزِ اوّل ہر ماہ

(ہر مہینے کی پہلی تاریخ کے دن کی نماز)

روایت ہے کہ مومن ہر ماہ کی پہلی تاریخ میں دو رکعت نماز پڑھے جس کا وقت صبح سے غروب آفتاب تک ہے اس نماز کو مخصوص دعا کے ساتھ پڑھے اور اسکے بعد کچھ صدقہ دے انشاء اللہ اس ماہ میں سلامتی رہے گی اور جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہیگا۔

طریقہ نماز

سب سے پہلے دو رکعت نماز کی نیت اس طرح کرے " دو رکعت نماز روز اوّل ماہ پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً اِلَی اللہ " پھر تکبیرۃ الاحرام (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہے اسکے بعد سورۂ حمد اور پھر تیس مرتبہ سورۃ توحید (قُلْ ھُوَ اللّٰہ) اسکے بعد رکوع اور دونوں سجدے بجالائے، اور دوسری رکعت کے لئے دوبارہ کھڑا ہو کر سورۂ حمد اور تیس بار سورۂ قدر پڑھے اسکے بعد قنوت پڑھے اور رکوع و سجود بجالا کر تشہد و سلام پر نماز تمام کرے۔ بعدِ نماز یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَ یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَ مُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَ اِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ

يُسْرًا، مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

نمازِ شبِ اوّل ماہِ محرم

(چاندرات)

سیدؒ نے کتاب اقبال میں محرم الحرام کی چاندرات کے حوالے سے چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں۔

پہلی نماز

دو رکعت نماز چاندرات محرم کی نیت سے نمازِ فجر کی طرح پڑھے اور سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

روایت میں ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ جو شخص محرم کی چاندرات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح کو جو کہ سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا۔ جو سال بھر اعمال خیر بجالاتا رہا۔ وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل کیا جائے گا۔

دوسری نماز

دو رکعت نماز چاندراتِ محرم کی نیت سے نمازِ فجر کی طرح پڑھے۔ البتہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین پڑھے۔

تیسری نماز

سو رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پچاس نمازیں پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) کی تلاوت کرے۔

نماز روزِ اوّل ماہِ محرم

(پہلی محرم کے دن کی نماز)

امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ جناب حضرت رسول اللہؐ پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز (نماز صبح کی طرح) ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيمُ وَ هٰذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَلَهُ يَا ذُخْرَمَنْ لَّا ذُخْرَلَهُ يَاحِرْزَمَنْ لَّا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّاغِيَاثَ لَهُ يَاسَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَلَهُ يَاكَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَلَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَاعِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِي سَجَدَلَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُورُ النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِيُّ الْمَاءِ وَ حَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْراً مِمَّا يَظُنُّونَ وَاغْفِرْلَنَا مَالَا يَعْلَمُونَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُونَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَ

مَا یَذَّکَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

نمازِ شبِ عاشور

(دس محرم کی رات کی نماز)

سیّد نے شب عاشورہ کی بہت ہی بافضیلت نمازیں نقل فرمائی ہیں :

پہلی نماز

دس محرم کی رات چار رکعات نماز دو دو رکعت کر کے بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے

نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

دوسری نماز

اس رات کے آخری حصے میں چار رکعات نماز کو دو دو رکعت کر کے ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید، تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور چوتھی رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

تیسری نماز

شبِ عاشور سو رکعات نماز مستحب ہے جو دو دو رکعت کرکے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں تین مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللهُ) پڑھے۔

سلام کے بعد ستر مرتبہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ) کہے۔

نماز روزِ عاشور

(دس محرم کی نماز)

کتاب زادالمعاد میں عبداللہ ابن سنان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: روز عاشور وقت چاشت (جب سورج کی کرنیں زمین پر پڑنی شروع ہوں) چار رکعت نماز پڑھی جائے۔ البتہ دو دو رکعت کرکے فجر کی طرح۔

نماز روز سوم صفر

(تیسری ماہ صفر کی نماز)

ماہ صفر کی تین تاریخ کی دو رکعت نماز مستحب کو سید ابن طاوس نے علماء سے نقل کیا ہے۔

طریقہ نماز

دو رکعتی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فتح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔

سلام نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے اور پھر سو مرتبہ اس طرح لعن کرے؛

(اَللّٰھُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ)لعن کے بعد سو مرتبہ استغفار(اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ) پڑھے

نماز روزِ بارہ ربیع الاوّل

۱۲ ربیع الاول کے دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے یہ نماز صبح کی نماز کی طرح پڑھی جائے۔ البتہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین بار سورہ توحید پڑھے۔

نماز روزِ سترہ ربیع الاول

۱۷ ربیع الاول کے دن جب سورج ذرا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھنا سنّت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

نماز ماہِ جمادی الثانی

سیّد ابن طاوس نقل کرتے ہیں کہ پورے ماہ جمادی الثانی میں کسی بھی وقت نماز بجالائی جاسکتی ہے۔ نماز ماہ جمادی الثانی چار رکعت ہے۔ جو دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی دو رکعتی نماز کی طرح، البتہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پھر پچیس مرتبہ سورہ قدر، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ تکاثر اور پھر پچیس مرتبہ سورہ توحید، تیسری رکعت میں (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور پھر پچیس مرتبہ سورہ فلق، اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ نصر اور پھر پچیس مرتبہ سورہ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے۔ بعد از سلام نماز

ستر مرتبہ کہے (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر)

اس کے بعد ستر مرتبہ محمد و آلِ محمد پر صلوات بھیجے (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ)، اور بعد از درود تین مرتبہ یہ دُعا کرے (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ)

پھر سجدے میں جائے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے (يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ)

اور آخر میں سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے اپنی حاجتیں طلب کرے۔

ماہِ رجب کی نمازیں

ماہِ رجب کی کسی ایک رات کی نماز

پہلی نماز

حضرت رسول خداؐ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی کسی ایک رات میں مذکورہ طریقے کے مطابق دو رکعت نماز ادا کرے تو وہ ایسا ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کے لئے سو سال روزے رکھے ہوں پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر محل کسی نہ کسی نبی برحق کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

طریقہ نماز

پہلے نیت کرے ماہ رجب کی رات کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں۔ قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) کے بعد سورۂ حمد اور پھر سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور رکوع و سجود اور اسی طرح دوسری رکعت میں بھی سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

دوسری نماز

ایک دوسری روایت میں ماہ رجب کی کسی ایک رات کے لئے ایک دوسری نماز بھی حضرت رسول خداؐ سے نقل ہوئی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعات نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورۂ توحید تین مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا۔ یہ نماز بھی دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے گی۔

ماہ رجب کے کسی ایک دن کی نماز

سید ابن طاؤس نے روایت نقل کی ہے جو شخص ماہ رجب کے کسی ایک دن روزہ رکھے اور مذکورہ طریقے کے مطابق چار رکعت نماز ادا کرے، تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔

طریقہ نماز

یہ چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے دو نیت و دو سلام کے ساتھ نماز فجر کی طرح پڑھی جائے گی۔

نیت، دو رکعت نماز روز ماہ رجب پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ

پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔

ہر شب ماہِ رجب کی نماز

حضرت رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں مذکورہ طریقے کے مطابق ہر روز دو دو رکعت کر کے ساٹھ رکعت نماز پڑھے گا تو خداوند رحیم اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرے کا ثواب عطا کرے گا۔

طریقہ نماز

ہر شب ماہ رجب دو رکعت نماز با نیت نماز شبِ ماہ رجب پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے سلام نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهِ.

نماز شبِ اوّل ماہِ رجب

(ماہِ رجب کے چاندرات کی نمازیں)

پہلی نماز

نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے دس نمازیں نماز فجر کی طرح پڑھے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید کی تلاوت کرے، تو وہ خود اور اسکے اہل وعیال اور اسکا مال محفوظ رہے گا نیز عذاب قبر سے بچ جائیگا اور پل صراط

سے برق رفتاری کے ساتھ گزر جائے گا۔

دوسری نماز

نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد، سورۂ الم نشرح، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

سلام کے بعد تیس مرتبہ کہے (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه)

پھر تیس مرتبہ صلوات پڑھے (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ)

تو یہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو۔

تیسری نماز

ماہِ رجب کی چاند رات کو تیں رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

نوٹ : یہ سب مستحب نمازیں ہیں لہذا جتنی ممکن ہوں انجام دے۔

پہلی رجب کے دن کی نماز

ماہ رجب کے پہلے دن کی نماز حضرت رسول اللہؐ نے حضرت سلمان فارسیؓ کو تعلیم فرمائی یہ نمازِ سلمان فارسی کہلاتی ہے جو دس رکعت ہے۔

نوٹ : نماز سلمان فارسی کا مکمل طریقہ آگے متفرق نمازوں کے بیان میں مذکور ہے۔

نماز لیلۃ الرغائب

(رجب کی پہلی شب جمعہ کی نماز)

سید نے اپنی کتاب اقبال میں اور علامہ مجلسی نے بھی لکھا ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کے لئے حضرت رسول اللہؐ سے ایک نماز نقل ہوئی ہے جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔

ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرے اور صاف وشیریں زبان کے ساتھ آ کر کہے گی کہ اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ کہ میں نے تجھ سا خوبصورت، شیریں کلام اور خوشبو والا نہیں دیکھا۔ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اسکا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی۔ آج میں تیرے حق کی ادائیگی کے لئے حاضر ہوں اور اس وحشت وتنہائی میں تیری ہمدم وغمخوار ہوں۔ کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش وخرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی۔

طریقہ نماز

اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ نماز مغرب وعشاء کے درمیان نماز لیلۃ الرغائب کی نیت سے بارہ رکعات نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور پھر بارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

نماز ختم کر کے ستر مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ

پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلائِكَةِ وَ الرُّوْحُ

پھر سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

پھر دوبارہ سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلائِكَةِ وَ الرُّوْحُ

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کہ جو بھی حاجت طلب کرے گا انشاءاللہ پوری ہوگی۔

نماز روزِ جمعہ رجب

سیّد نے حضرت رسول اللہؐ سے روایت کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نمازِ ظہر (نمازِ جمعہ) وعصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں ایک بار سورۂ حمد سات بار آیت الکرسی اور پانچ بار سورۂ توحید پڑھے۔ اور نماز کے بعد کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اسکے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی اس کے بدلے میں اسے جنت میں یاقوت سرخ کا شہر عنایت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض

سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حور العین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اسکا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا۔ اور اسکا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

نمازِ شب تیرہ رجب

(نمازِ شب ولادت حضرت علیؑ)

رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو شخص تیرہ رجب کی رات دس رکعت (یعنی پانچ دو رکعتی نمازیں) پانچ نیت و سلام کے ساتھ پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۃ عادیات ایک مرتبہ پڑھے یعنی پانچوں نمازیں اسی طرح بجالائے۔ تو اسکا ثواب یہ ہے کہ خداوند عالم اس کے سارے گناہ معاف فرمائے گا۔

نمازِ شب ہائے بیض

(روشن راتوں کی نمازیں)

ماہ رجب، شعبان اور رمضان المبارک کی تیرہویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے۔ کہ اس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یاسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید ایک ایک بار پڑھے۔

اسی طرح چودہویں کی شب چار رکعت نماز (دو نمازیں دو نیت و سلام کے ساتھ) دو دو رکعت کر کے پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھے

اور پھر اسی طرح پندرہویں شب کو چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے ان تین مہینوں کی ان تین راتوں کو یہ نمازیں پڑھیں تو وہ ان تین مہینوں کی تمام فضیلتیں حاصل کر لے گا۔ اور سوائے شرک کے اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

نماز شب پندرہ رجب

ماہِ رجب کی پندرہویں رات کے لئے کئی ایک نمازیں بیان ہوئی ہیں جن میں سے خاص نمازیں مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلی نماز

وہ چھ رکعت نماز جو اس سے پہلے (نمازِ شب ہائے بیض میں) بیان کی جا چکی ہے۔

دوسری نماز

حضرت رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ اس رات تیس رکعت نماز یعنی دو دو رکعت کر کے پندرہ نمازیں پڑھو کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے، اسکی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

تیسری نماز

سیّد نے امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ پندرہ رجب کی رات بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے۔ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ

فلق، سورۂ ناس، آیت الکرسی اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد کہے

اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا وَّلَآ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیًّا

اس کے بعد خداوند عالم سے اپنی حاجت طلب کرے۔

نماز روزِ پندرہ رجب

پہلی نماز

چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح پڑھے، نماز کے بعد ہاتھ پھیلا کر یہ دُعا پڑھے روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمدیدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند قدیر اس کا غم و اندوہ دور فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَ یَامُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاهِبُ وَ اَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَةً بِیْ وَ قَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِی غَنِیًّا وَّ لَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْهَالِکِیْنَ وَ اَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِیْنَ یَامُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَّعَادِنِهَا وَ مُنْشِئَ الْبَرَکَةِ مِنْ مَّوَاضِعِهَا یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالشُّمُوْخِ وَ الرِّفْعَةِ فَاَوْلِیَآؤُهٗ بِعِزِّهٖ یَتَعَزَّزُوْنَ وَ یَا مَنْ وَّضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْکُ نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطْوَتِهٖ خَآئِفُوْنَ اَسْئَلُکَ بِکَیْنُوْنِیَّتِکَ الَّتِی اشْتَقَقْتَهَا مِنْ کِبْرِیَآئِکَ وَاَسْئَلُکَ بِکِبْرِیَآئِکَ الَّتِی اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِکَ وَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِی اسْتَوَیْتَ بِهَا عَلٰی عَرْشِکَ فَخَلَقْتَ

بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ.

دوسری نماز

نمازِ سلمان فارسیؓ جو کہ دس رکعت ہے اس کا بیان متفرق نمازوں میں آئے گا۔

نمازِ شبِ تیئیس رجب

رسولِ اسلامؐ کا ارشادِ گرامی ہے کہ تیئیس رجب کی رات جو شخص دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ والضحیٰ کی قرائت کرے تو خداوند کریم نماز میں ادا ہونے والے ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک درجہ اور ستر حج کا ثواب اور ہزار مریضوں کی عیادت کا ثواب اسکو عطا کرے گا۔

نمازِ شبِ ستائیس رجب

(شب عید مبعث و معراج)

مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر جواد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: کسی نے عرض کی یارسول اللہؐ اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اُٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قرآن کی آخری سورتوں (سورۂ محمد سے سورۂ ناس تک) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔

نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورۂ ناس، سورۂ توحید، سورہ کافرون اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیت الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِکَ التَّآمَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ.

دوسری نماز

ستائیس رجب کی رات پندرہ رجب کی رات والی نماز جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی گئی اس رات کیلئے بھی نقل ہوئی ہے۔

نمازِ روز ستائیس رجب (عید مبعث)

پہلی نماز

کتاب مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان بن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ و ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز ہم لوگ حضرت کے ساتھ بارہ رکعت نماز بھی پڑھتے تھے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے ساتھ کوئی ایک سورہ پڑھتے، نماز کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پھر چار مرتبہ یہ کہتے

اَللّٰہُ رَبِّی لاَ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئاً

اور آخر میں چار مرتبہ یہ جملہ کہتے

لاَ اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا.

دوسری نماز

شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رضوان اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے، اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْراً یَا عُدَّتِیْ فِیْ مُدَّتِیْ یَاصَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ یَاغِیَاثِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ یَا نَجَاحِیْ فِیْ حَاجَتِیْ یَا حَافِظِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ یَا کَافِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ یَا اُنْسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ فِیْ اَصْحَابِ الْجَنَّۃِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ

بارہ رکعتیں پوری کر لینے کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ ناس سورہ کافرون، سورۂ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔

پھر سات مرتبہ یہ ذکر پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور پھر سات مرتبہ یہ جملہ ادا کریں۔

اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَيْئاً

اور آخر میں جو دعا چاہے پڑھے جو سوال کرنا چاہے کرے۔

نماز روزِ انتیس رجب (رجب کا آخری دن)

اس دن بھی نمازِ سلمان فارسی پڑھنے کی تاکید ہے۔

شب پہلی شعبان (چاندرات)

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص ماہِ شعبان کی چاندرات کو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہٗ توحید قرائت کرے اور سلام نماز کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَهْدِیْ عِنْدَکَ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰامَةِ

تو خداوند رحیم اس نماز پڑھنے والے کو لشکر شیطان سے محفوظ کر دے گا۔

(۲) کتاب اقبال میں پہلی شعبان کی رات پڑھی جانے والی نمازوں میں ایک نماز کا ذکر ہے جو بارہ رکعت ہے (دو دو رکعت کر کے) اور جس میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہٗ توحید پڑھی جائے گی۔

ماہ شعبان میں ہر جمعرات کے روز کی نماز

مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام نے رسولؐ خدا سے روایت کی ہے کہ

شعبان کی ہر جمعرات کے دن دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز تمام کرنے کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تا کہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے۔

ماہِ شعبان کی پہلی تیرہ راتوں کی نمازیں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سید ابن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ شعبان کی پہلی تیرہ راتوں میں ہر رات دو رکعت نماز پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

پہلی رات کی نماز

بارہ رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

دوسری رات کی نماز

پچاس رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

تیسری رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

چوتھی رات کی نماز

چالیس رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر

رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پچیس مرتبہ پڑھے۔

پانچویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔اور نماز کے بعد ستر مرتبہ صلوات پڑھے۔

چھٹی رات کی نماز

چار رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ساتویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

آٹھویں رات کی نماز

دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پانچ مرتبہ اور سورۂ توحید پندرہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کہف کی آخری آیت ایک مرتبہ اور پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔دونوں آیات درج ذیل ہیں:

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْساً اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لا تُؤَاخِذْ نَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَانَا رَبَّنَا وَ لا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لا تُحَمِّلْنَا مَا لا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾ (سورہ بقرہ آیت ۲۸۵۔۲۸۶)

﴿ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَّ لا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَداً ﴾ (سورۂ کہف : آیت ۱۱۰)

نویں رات کی نماز

چار رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

دسویں رات کی نماز

چار رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور تین مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔

گیارہویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔

بارہویں رات کی نماز

بارہ رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد

کے بعد دس مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے۔

تیرہویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والتین پڑھے۔

نماز شب ہائے بیض

(روشن راتوں کی مخصوص نمازیں)

ماہ شعبان کی تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کی رات (شب ہائے بیض) کیلئے بھی رجب والی مخصوص نمازیں، نماز شب ہائے بیض بیان ہوئی ہیں جن کا مفصل ذکر ماہ رجب کی نمازوں میں کیا جاچکا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

چودہویں رات کی نماز

چار رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے گی اور جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ عصر پڑھے۔

پندرہویں شب کی نماز

سو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے جس کی بہت فضیلت ہے۔

شب پندرہ شعبان کی مخصوص نمازیں

(شب ولادت پُر نور امام زمانہ ارواحنالہ الفدا)

شب نیمہ شعبان (شب برات)

اس رات کے لئے کئی نمازیں ہیں جن کی تاکید بہت زیادہ بیان کی گئی ہے۔

پہلی نماز

مصباح میں شیخ نے ابو یحیٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا! میں نے شعبان کی پندرہویں رات کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کے لئے بہترین عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اس رات نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔

نماز کے بعد یہ تسبیح پڑھے۔

۳۳ مرتبہ سبحان اللہ

۳۳ مرتبہ الحمد للہ، اور

۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے

اس کے بعد ایک مفصّل دعا (یامن الیہ) تعلیم فرمائی۔ (دعا طولانی ہونے کی وجہ سے یہاں ذکر نہیں کر رہے ہیں دوسری بڑی کتابوں (مثلاً مفاتیح الجنان و نیمہ شعبان کے اعمال) میں یہ دعا موجود ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں

یہ دُعا پڑھنے کے بعد سجدے میں جائے

اور بیس مرتبہ یا رَبّ

سات مرتبہ یا اللہ

سات مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ

دس مرتبہ ماشاء اللہ اور

دس مرتبہ لاقوۃ الا باللہ کہے

اس کے بعد صلوات پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز

ایک دوسری نماز ابویحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام سے اور دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے کہ پندرہ شعبان کی رات چار رکعات نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَ مِنْ عَذَابِکَ خَائِفٌ مُسْتَجِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَ لا تُغَیِّرْ جِسْمِی وَ لا تَجْهَدْ بَلاٰئِی وَ لا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَ فَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ

تیسری نماز

شیخ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے شب برات میں نماز جعفر طیار بجالائی جائے۔ (جس کا مفصل طریقہ نماز ہائے متفرق میں مذکور ہے)۔

چوتھی نماز

روایت میں ہے کہ شب نیمہ شعبان میں دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھیں نماز ختم کر کے سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِیْ وَ خَیَالِیْ وَ بَیَاضِیْ یا عَظِیْمَ کُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لا یَغْفِرُہٗ غَیْرُکَ، یا عَظِیْمُ.

پانچویں نماز

چار رکعت نماز دو دو رکعت مغرب وعشاء کے درمیان پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ کہے: **یَا رَبِّ اغْفِرْ لَنَا**

پھر دس مرتبہ کہے: **یَا رَبِّ ارْحَمْنَا** اس کے بعد دس مرتبہ کہے: **یَا رَبِّ تُبْ عَلَیْنَا**

پھر اکیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور کہے **سُبْحَانَ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَاءَ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔**

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

شعبان کی بقیہ راتوں کی نمازیں

سولہویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

سترہویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اکہتر مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔

اٹھارھویں رات کی نماز

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کی اٹھارہویں رات دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا اسے سعادت مند بنائے گا اور اس کی ہر حاجت روا فرمائے گا۔

انیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ آیہ مبارکہ ﴿ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ﴾ (سورۂ آل عمران آیت:۲۶) پڑھے۔

بیسویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

اکیسویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید، ناس اور سورۂ فلق ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

بائیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون و توحید پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔

تیئسویں رات کی نماز

تین رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

چوبیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

پچیسویں رات کی نماز

دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے۔

چھبیسویں رات کی نماز

دس رکعت ہے دو دو رکعت رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت آمن الرسول پڑھے۔ (سورۂ بقرہ آیت ۲۸۵)

ستائیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے۔

اٹھائیسویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید، ناس اور فلق ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

انتیسویں رات کی نماز

رسول اللہؐ نے فرمایا! کہ جو شخص شب انتیس شعبان کو دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ تکاثر، سورہ ناس، سورۂ فلق اور سورۂ توحید کی قرائت کرے، تو اس کا میزان عمل بھاری ہوگا اور حساب کی منزل آسان ہوگی۔

تیسویں رات کی نماز

رحمۃ للعالمین نے فرمایا! جو شخص بھی شعبان کی تیس تاریخ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے۔ اور نماز تمام کر کے محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر سو مرتبہ صلوٰات بھیجے تو خدا اسے ہزار ہا گھر بہشت میں مرحمت کرے گا۔

ماہِ رمضان المبارک کی مستحب نمازیں

شیخ صدوق نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے اور حضرتؑ نے اپنے آباءؑ طاہرین کے واسطے سے حضرت امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا ایک روز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک طولانی خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اے لوگو!...... جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجالائے گا تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے دوری اور نجات عطا کرے گا حتیٰ کہ جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ہی ادا کرنے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے گا جب کہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔

نمازشب چاندرات (رمضان)

دورکعت ہے جو ہر ماہ کی چاندرات کو پڑھی جاتی ہے۔ جس کا ذکر گزر چکا ہے۔

دوسری نماز

اس رات دورکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ انعام کی تلاوت کرے پس خدا اس کے لئے کافی ہوگا اور ہر طرح کے دکھ درد اور خوف وخطر میں اس کا محافظ رہے گا۔

ماہِ رمضان کی ہر شب کی نماز

ہر رات دورکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید قرائت کرے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجِلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوْ.

اور پھر سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

اس کے بعد دس مرتبہ صلوٰت پڑھے جو ایسا کرے گا خدا اس کے ستّر ہزار گناہ معاف کرے گا۔

پورے ماہِ رمضان میں ہزار رکعت نماز

روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات مستحبی نماز میں سورہ ''انا فتحنا'' پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کی رات

کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی بزرگ علماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

لیکن ابن قرہ کی روایت کے مطابق امام تقی علیہ السلام کا فرمان ہے جسے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے اور وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد بجالائے۔ اس طرح بیس دن میں چار سو رکعتیں ہو جائیں گی۔ پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت نماز عشاء کے بعد ادا کرے۔ اس طرح آخری دس دن میں تین سو رکعتیں ہو جائیں گی اور یہ کل سات سو رکعتیں بنتی ہیں۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تئیس کی شب میں بجالائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعتیں پوری ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل کی گئی ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجالانے میں ذوق و شوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرہ ور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيمَا

تَفَرُّقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پورے ماہ رمضان میں ہر رات کی مخصوص نماز

ماہِ رمضان کی ہر رات کی مخصوص نمازیں جو حضرت امیر المومنینؑ سے علامہ مجلسی نے زاد المعاد کی آخری فصل میں ذکر کی ہیں اور ہر رات کے لیے بہت ثواب ذکر فرمایا ہے۔

پہلی رات کی نماز

چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ امام علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو خدا اس کو صدیقین اور شہداء کا ثواب عطا کرتا ہے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے اور وہ روزِ قیامت صدیقین میں شمار ہوگا۔

ماہ رمضان کے پہلے دن کی نماز

رمضان المبارک کے پہلے دن میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ فتح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد کوئی سا سورۂ پڑھے تاکہ خداوند تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

نوٹ: یہ نماز ہر ماہ کی پہلی تاریخ کی نماز کے علاوہ اور اسی طرح پورے ماہ رمضان کی نماز کے علاوہ ہے۔

دوسری رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خدائے تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا اور رزق میں برکت عطا کرے گا۔

تیسری رات کی نماز

یہ دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا عمل سات پیغمبروں کے عمل سے بلند ہوگا۔

رمضان کے تیسرے روز کی نماز

یہ نماز پہلی رمضان کی نماز کی طرح دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ فتح (انا فتحنا) ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد کوئی سا ایک سورہ پڑھے۔

چوتھی رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا عمل سات پیغمبروں کے عمل سے بلند ہوگا۔

پانچویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید

پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:
اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو وہ روزِ قیامت میرے ساتھ داخل بہشت ہوگا۔

چھٹی رات کی نماز

چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تبارک (ملک) پڑھے۔ مفاتیح میں سورۂ تبارک کا تیرہ مرتبہ پڑھنا مذکور ہے۔
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کو پڑھنا مثلِ عبادتِ شبِ قدر ہے۔

رمضان المبارک کے چھٹے روز کی نماز

سیّد سے روایت ہے کہ اس روز ۲۰۱ھ میں تمام مسلمانوں نے امام علی رضا علیہ السلام کی بطور ولی عہدی بیعت کی تھی اس لئے مومنین اس دن بطور شکرانہ نعمت دو رکعت نماز پڑھتے ہیں۔ اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص (قل ھواللہ) کی تلاوت کرتے ہیں۔

ساتویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس کے لیے بہشت عدن میں ایک سونے کا محل تعمیر ہوتا ہے اور وہ اس ماہِ رمضان سے سال آئندہ تک خدا کی امان میں رہتا ہے۔

آٹھویں رات کی نماز

دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور

سلام کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہے۔
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بھی یہ نماز پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں تا کہ جس دروازے سے وہ چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

نویں رات کی نماز

مغرب و عشاء کے درمیان چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو اس نماز کو پڑھے گا ملائکہ اس کے عمل کو صدیقین، شہداء اور صالحین کے عمل کے مثل اوپر لے جاتے ہیں۔

دسویں رات کی نماز

بیس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خدائے تعالیٰ اس نمازی کے رزق میں اضافہ کرتا ہے اور اسے صدّیقین میں شامل کرتا ہے۔

گیارہویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جس دن کوئی شخص یہ نماز پڑھتا ہے تو اس دن شیطان کی تمام کوششوں کے باوجود بھی وہ گناہ نہیں کرتا۔

بارہویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس

مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کوشکر کرنے والوں کا ثواب عطا کرتا ہے اور وہ روزِ قیامت صدیقین میں شامل ہوگا۔

تیرہویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یہ نماز پڑھنے والا پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

دوسری نماز (نماز شبہائے بیض)

ان تین راتوں یعنی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کی راتوں میں نماز شب ہائے بیض کا پڑھنا بھی مستحب ہے کہ رجب وشعبان میں جس کے پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے (طریقہ نماز ماہ رجب کی نمازوں میں گزر چکا ہے)۔ اِن نمازوں کو پڑھنے والے کے گناہ معاف ہوجائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے کیوں نہ ہوں۔

چودہویں رات کی نماز

چھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے پر خدا جانکنی کی مشکل اور منکر ونکیر کے سوال کو آسان کردے گا۔

پندرہویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد

سومرتبہ سورۂ توحید اور دوسری دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جوشخص اس نماز کوادا کریگا خداوند عالم اس کووہ چیز عطا کریگا جس کوخود وہ نہیں جانتا لیکن اللہ جانتا ہے۔

دوسری نماز

کتاب مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ جوشخص بھی رمضان المبارک کی پندرہویں رات کوسو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا جو اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انس) کو اس سے دور کریں نیز اس کی موت کے وقت تیں فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

تیسری نماز

یہ نماز ان افراد کے ساتھ مخصوص ہے جو پندرہ رمضان المبارک کوکربلا میں ہوں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پندرہویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السلام کے قریب ہوکر زیارت کریں تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ جوشخص نماز عشاء کے بعد نافلۂ شب کے علاوہ اس ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہوکر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جہنم سے امان کی خوشخبری دے رہے ہوں گے۔

سولھویں رات کی نماز

یہ چار رکعت ہے، ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے۔
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یہ نماز پڑھنے والا جب قبر سے باہر آئے گا تو بہت خوشحال ہوگا اور اس کی زبان پر کلمۂ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ جاری ہوگا اور حکم ہوگا کہ اس کو بہشت میں لے جاؤ۔

سترہویں رات کی نماز

یہ دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی ایک سورہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ پڑھے۔
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو ہزار حج اور ہزار جہاد کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

اٹھارہویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو ملک الموت بشارت دیں گے کہ خدا اس سے راضی ہے۔

انیسویں رات کی نماز

پچاس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔ ایک قول کے مطابق سورۂ زلزال کو ہر رکعت میں ایک ہی مرتبہ پڑھے۔ اس طرح پچاس رکعت میں پچاس مرتبہ سورۂ زلزال

پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کو پڑھنے والا خدا سے اس طرح ملاقات کرے گا جیسے کسی نے سو حج اور سو عمرے کیے ہوں اور اللہ تعالےٰ اس کے اعمال کو قبول کرے گا۔

شبہائے قدر کی نمازیں

(انیس، اکیس، تیئس رمضان کی راتیں)

پہلی نماز

دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید (قل ھو اللّٰہ) پڑھے بعد از نماز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھے گا بھی نہیں کہ حق تعالیٰ اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

دوسری نماز

ہر شبِ قدر میں سو رکعت بجالائے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

بیسویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو یہ نماز پڑھے گا اس کے گذشتہ اور آئندہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

اکیسویں رات کی نماز

بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

بائیسویں رات کی نماز

بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے و، جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہوگا۔

تیسویں رات کی نماز

بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

چوبیسویں رات کی نماز

بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کا پڑھنے والا حج وعمرہ کرنے والے کی طرح ہے۔

پچیسویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو عابدین کا ثواب ملے گا۔

چھبیسویں رات کی نماز

آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ البتہ مفاتیح الجنان میں ہے کہ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اس

نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

ستائیسویں رات کی نماز

چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک پڑھے اور اگر نہ پڑھ سکے تو پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے والدین کے گناہوں کو خداوند عالم معاف فرمائے گا۔

اٹھائیسویں رات کی نماز

چھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دس مرتبہ سورۂ کوثر اور دس مرتبہ سورۂ توحید اور سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

انتیسویں رات کی نماز

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔ اس نماز کا پڑھنے والا مرحومین میں حساب ہوگا اور اس کا نامۂ اعمال اعلیٰ علیین کے زمرے میں شامل ہوگا۔

تیسویں رات کی نماز

بارہ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے پر خدا کی رحمتیں عام ہوں گی۔

نمازشب آخرِ رمضان

(رمضان المبارک کی آخری رات کی نماز)

سید ابن طاوسؒ اور شیخ کفعمی نے حضرت رسول خداؐ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کے حق کی قسم ہے جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی آخری رات کو دس رکعت نماز پڑھے تو وہ ابھی سجدے سے سر نہیں اٹھائے گا کہ اسکے ماہ رمضان میں بجالائے ہوئے اعمال قبول کر لئے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

طریقہ نماز

نیت: رمضان المبارک کی آخری رات کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں قُربَةً الی اللّٰہ ۔ یہ دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پانچ نیتوں اور سلاموں کے ساتھ نماز صبح کی طرح پڑھی جائے گی۔ البتہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص (قل ھو اللہ) پڑھے اور رکوع اور سجود میں دس دس مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

نماز مکمل ہونے پر ہزار مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے

پھر سجدے میں جائے اور کہے

يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَ صِيَامَنَا وَ قِيَامَنَا

نمازِ شب عید الفطر (چاندرات)

پہلی نماز

حضرت امیر المومنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص شب عید الفطر دو رکعت نماز بجالائے تو وہ جس حاجت کو خدا سے مانگے گا وہ پوری ہوگی اور اس کے گناہ اگرچہ بے حد ہوں تو بھی بخش دیے جائیں گے۔

طریقہ نماز

دو رکعت نماز شب عید کو نماز صبح کی طرح بجالائے البتہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ہزار مرتبہ، لیکن اگر دشوار اور مشکل ہو تو سو مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللہ پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللہ پڑھے۔

نماز ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

(يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ يَا مُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ وَّ نَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهٗ وَ هُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُّبِيْنٍ)

اس کے بعد سجدے میں جا کر کہے (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ)

اور اسی حالت میں اپنی حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز

چاندرات کو چودہ رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد و آیت الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے گا نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہوگا جس نے

ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

نماز روزِ اتوار ذیقعدہ

اس ماہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے جو بڑی فضیلت رکھتی ہے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں۔ قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیں گے، اس کی موت ایمان پر ہوگی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع و روشن ہوگی، اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کی اولاد کو مغفرت حاصل ہوگی، اس کے رزق میں وسعت ہوگی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی باقی مدت بہ آرام گزرے گی۔

طریقہ نماز

یہ نماز چار رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح بجالائی جاتی ہے اس نماز کی چاروں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھی جاتی ہے، اور سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ) اور اس کے بعد (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ) کہے پھر یہ دعا پڑھے (يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)۔

نماز روزِ پچیس ذیقعدہ (روز دحوالارض)

روایت میں ہے کہ پچیس ذیقعدہ کی بڑی فضیلت ہے آج کی رات کی عبادت اور دن کے روزے کا ثواب سو سال کی عبادت کا لکھا جائے گا ، قمی علماء کی کتب

میں ہے کہ آج کے دن بوقت چاشت (جب سورج کی دھوپ میں زردی موجود ہو) دو رکعت نماز پڑھی جائے۔

طریقہ نماز

یہ نماز دو رکعت نمازِ صبح کی طرح ہے البتہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ والشّمس کی تلاوت کرے۔

پھر نماز کا سلام دینے کے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِى عَثْرَتِىْ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِى يَا سَامِعَ الْاَصْوٰتِ اِسْمَعْ صَوْتِىْ وَارْحَمْنِىْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّآتِىْ وَ مَا عِنْدِى يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

ذوالحجہ کی پہلی دس راتوں (عشرہ اولیٰ) کی نمازیں

روایت ہے کہ ماہ ذوالحجہ کی پہلی سے دس تاریخ تک ہر روز مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تا کہ حجاج کعبہ کے ثواب میں داخل ہو جائے ﴿ وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِىْ فِىْ قَوْمِىْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴾ (اعراف : ۱۴۲)

نماز روزِ اول ذوالحجہ

پہلی ذوالحجہ کو زوال آفتاب (ظہر) سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے

جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ توحید، آیت الکرسی اور سورۂ قدر کی تلاوت کرے۔

نماز روز عرفہ (نو ذوالحجہ)

روز عرفہ زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر وعصر (ایک ساتھ ملا کر) نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ کافرون پڑھے۔

دوسری نماز

روز عرفہ نماز ظہرین زیر آسماں ادا کرنے کے بعد چار رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھنا مستحب ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص (قل ھواللہ) پچاس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہ‘۔ سُبْحَانَ الَّذِی فِی الْاَرْضِ حُکْمُہ‘۔ سُبْحَانَ الَّذِی فِی الْقُبُوْرِ قَضَائُہٗ۔ سُبْحَانَ الَّذِی فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہ‘۔ سُبْحَانَ الَّذِی فِی النَّارِ سُلْطَانُہ‘۔ سُبْحَانَ الَّذِی فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہ‘۔ سُبْحَانَ الَّذِی فِی الْقِیَامَۃِ عَدْلُہ‘۔ سُبْحَانَ الَّذِی رَفَعَ السَّمَاءَ۔ سُبْحَانَ الَّذِی بَسَطَ الْاَرْضَ۔ سُبْحَانَ الَّذِی لَامَلْجَا وَلاَ مَنْجَا مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ

پھر سو مرتبہ کہے۔

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہ‘ لَا شَرِیْکَ لَہ‘ لَہ‘ الْمُلْکُ وَلَہ‘ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَھُوَحَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ.

پھر دس مرتبہ یا اللّٰہ کہے

اور دس مرتبہ کہے یا رحمن

اس کے بعد دس مرتبہ کہے یا رحیم

پھر دس مرتبہ پڑھے (یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام)

پھر دس مرتبہ کہے یا حی یا قیوم

اس کے بعد دس مرتبہ کہے یا حنان یا منان

اور دس مرتبہ کہے یَالَااِلٰہَ اِلَّااَنْتَ

اس کے بعد آمین کہہ کر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

نماز شب عید غدیر (اٹھارہ ذوالحجہ)

سیّد نے کتاب اقبال میں اس رات کیلئے بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے جس کا طریقہ دوسری مستحب نمازوں سے مختلف ہے یعنی اس کی بارہ رکعتیں ایک سلام سے پڑھی جائیں گی۔ یعنی ہر دو رکعت کے تشہد کے بعد سلام نہ پڑھے اور کھڑا ہو جائے اور اللہ اکبر کہہ کر حمد پڑھے۔ نماز کی بارہ رکعتوں میں سورۂ حمد اور سورۂ توحید (قل ھو اللہ) دس دس مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

طریقہ نماز

(۱) پوری نماز ایک سلام کے ساتھ اس طرح پڑھیں کہ ہر دوسری رکعت میں یعنی دوسری، چوتھی، چھٹی، آٹھویں اور دسویں رکعت میں تشہد پڑھنے کے بعد بغیر سلام پڑھے کھڑا ہو جائے اور اللہ اکبر کہہ کر اگلی رکعت یعنی تیسری، پانچویں، ساتویں، نویں

اور گیارہویں رکعت شروع کرے۔ اور آخری رکعت یعنی بارہویں رکعت کے تشہد کے بعد سلام پڑھ کر نماز مکمل کرے۔

(۲) نماز کی ہر رکعت یعنی بارہ رکعتوں میں دس دس مرتبہ سورۂ حمد اور سورۂ توحید اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

(۳) نماز کے ہر قنوت یعنی بارہ رکعتوں کے چھ قنوتوں میں یہ دعا پڑھے:

لَااِلٰـهَ اِلَّااللّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَا شَـرِيْكَ لَـهٗ، لَـهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ، يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ، وَيُمِيْتُ وَ يُحْيِىْ، وَهُوَ حَىٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ.

(۴) نماز کے ہر رکوع میں یہ دعا ایک مرتبہ اور سجود میں دس مرتبہ پڑھے۔

(سُبْحَانَ مَنْ اَحْصىٰ كُلَّ شَيْئٍ عِلْمُهٗ۔ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ ۔ سُبْحَانَ ذِى الْمَنِّ وَالنِّعَمِ۔ سُبْحَانَ ذِى الْفَضْلِ وَ الطَّوْلِ۔ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْكَرَمِ ۔ اَسْاَلُكَ بِمَعَا قِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ۔ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ۔ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ۔ وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ۔ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ ۔ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۔ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِى (كَذَاوَ كَذَا) ۔ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبٌ) کذا اور کذا کی جگہ اپنی حاجتوں کو بیان کرے۔

نماز روزِ عید غدیر

اس دن دو رکعت نماز پڑھے۔ سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد سجدہ شکر بجالائے اور سو مرتبہ شکراً لِلّٰہ کہے، اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر ایک طولانی دعا پڑھے جو بڑی کتابوں میں موجود ہے (مثلاً ''مفاتیح الجنان'' میں) اس دعا کو پڑھنے کے بعد دوبارہ سجدے میں جائے۔ اور

سومرتبہ ''الحمد للّٰہ '' کہے ، اور پھر سومرتبہ شکراً للّٰہ کہے ، اور سجدے میں حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز

روز عید غدیر کی دوسری نماز بھی دورکعت ہے جس میں پہلی رکعت کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

تیسری نماز

روایت میں ہے کہ روز عید غدیر (اٹھارہ ذوالحجہ) کو غسل کر کے زوال آفتاب (ظہر) سے آدھ گھنٹہ پہلے دورکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔

نماز روزِ عید مباہلہ (چوبیس ذوالحجہ)

روز مباہلہ یعنی چوبیس ذوالحجہ کو دورکعت نماز مثل نماز صبح ادا کرے۔ سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے۔استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ

دوسری نماز

روز مباہلہ کے لئے روز عید غدیر کی تیسری نماز بھی بیان کی گئی ہے۔

نمازِ آخر ذوالحجہ (ذوالحجہ کے آخری دن کی نماز)

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے سیّد نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ اس دن دورکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ

توحید اور دس مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور سلام کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ مِنْ عَمَلٍ نَھَیْتَنِیْ عَنْہُ وَلَمْ تَرْضَہُ وَ نَسِیْتُہُ وَلَمْ تَنسَہُ وَ دَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَۃِ بَعْدَ اجْتِرَائِیْ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْہُ فَاغْفِرْلِی وَ مَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ فَاقْبَلْہُ مِنِّی وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِی مِنْکَ یَا کَرِیْمُ

جب مومن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا کہ افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے ادا کرنے سے اکارت ہوگئی اور اس نے اپنا یہ سال بخیر وخوبی پورا کرلیا ہے۔

نماز نوروز (۲۱ مارچ)

نوروز یعنی ۲۱ مارچ بڑی خصوصیات کا دن ہے اس دن نماز ظہرین اور نوافل سے فارغ ہوکر چار رکعت نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح بجالاؤ کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قل یا ایھا الکافرون اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس پڑھو اور نماز کے بعد سجدہ شکر میں جاکر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَ جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَ بَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَ صَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَ اَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَہُ وَ

كَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَ عَظَّمْتَ خَطَرَهُ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَ حِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفَ مَالَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تم ایسا کرو گے تو تمہارے پچاس سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

متفرق مستحب نمازیں

نماز تحیت مسجد

جب بھی انسان کسی مسجد میں داخل ہوتو آداب مسجد میں سے ہے کہ دو رکعت نماز تحیت مسجد ادا کرے۔ اس نماز میں کوئی خاص سورہ اور دعا نہیں ہے۔ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے قنوت میں بھی جو دعا چاہے پڑھے۔ طریقۂ نماز، نماز صبح کی طرح ہے۔

نوٹ : یاد رہے کہ جتنی بار مسجد میں جائے مستحب ہے کہ نماز تحیت مسجد پڑھے۔

نماز زیارت معصومین علیہم السلام

مستحب نمازوں میں نماز زیارت انبیاء و آئمہ معصومین علیہم السلام بھی ہے یہ نماز نمازِ صبح کی طرح دو رکعت ہوتی ہے۔ جب بھی انبیاء و چہاردہ معصومینؑ کی زیارت کرے تو یہ نماز ان کو ہدیہ کرے۔ زیارت چاہے قریب سے ہو یعنی قبر کے قریب سے یا دور سے یعنی حرم کے اندر سے یا باہر سے بلکہ چاہے دنیا کے کسی گوشے سے کی جائے۔

نماز زیارت کا وقت

زیارت قریب

جب زیارت قریب سے ہو، حرم معصومینؑ میں داخل ہونے کے بعد جب سلام سے فارغ ہو یعنی جب زیارت کر لے تو اس کے بعد نماز پڑھے۔

زیارت دور

جب زیارت دور سے کی جائے مثلاً اپنے شہر سے زیارت پڑھے تو بہتر ہے کہ

پہلے نمازِ زیارت پڑھے پھر زیارت کرے۔

اگر نماز واجب کے وقت حرم میں داخل ہو اور نماز جماعت قائم ہو تو پہلے نماز واجب پڑھے پھر زیارت کرے نماز زیارت کے لیے حرم میں افضل مقام بالائے سر ہے۔ اس طرح کہ قبر مبارک کو بائیں طرف قرار دے۔ یاد رہے کہ قبر سے پیچھے کھڑا ہو اور سجدے کے وقت قبر کے بالائے سر کا حصہ آگے ہو اور قبر مبارک کے سامنے پشت کر کے زیارت نہ پڑھے کیوں کہ مکروہ ہے۔

نماز زیارتِ حضرت رسولِؐ خدا

زیارت رسولؐ خدا کی نماز چار رکعت ہے جو کہ دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح حضرت زہراؑ اور اس کے بعد زیارت حضرت رسول خداؐ پڑھے۔

نماز توسل از رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

رسولؐ خدا سے توسل کے لئے دو رکعت نماز ہے۔ پہلے غسل کرے پھر دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ رُوْحَ الْاَئِمَّةِ الصَّالِحِیْنَ سَلَامِیْ وَ ارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامُ وَ السَّلَامُ عَلَیْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ فَاَثِبْنِیْ

عَلَیهِمَا مَا اَمَّلْتُ وَرَجَوْتُ فِیْکَ وَ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ.

پھر سجدے میں چالیس مرتبہ کہے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ

اس کے بعد چہرے کو داہنی طرف کر کے ، پھر بائیں طرف کر کے پھر بیٹھ کر ہاتھوں کو بلند کر کے چالیس مرتبہ انہیں کلمات کا تکرار کرے ، پھر ہاتھوں کو گردن کے پیچھے کر کے شہادت کی انگلی کو پکڑ کر چالیس مرتبہ یہی جملے کہے ، پھر ہاتھوں کو گردن سے اٹھالے اور اپنی داڑھی کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر گریہ کرے یا گریہ کرنے والی صورت بنائے اور کہے (یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشْکُوْ اِلَی اللّٰهِ وَ اِلَیْکَ حَاجَتِیْ وَ اِلٰی اَهْلِ بَیْتِکَ الرَّاشِدِیْنَ حَاجَتِیْ) اس کے بعد (یا اللّٰہ) کا ورد کرے یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے پھر یہ کہے (صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا) اور (کَذَا وَکَذَا کی جگہ) اپنی حاجت بیان کرے۔

نماز زیارت آئمہ بقیع

شیخ طوسی نے کتاب تہذیب میں فرمایا ہے کہ آٹھ رکعت نماز زیارت آئمہ بقیع پڑھے یعنی ہر امامؑ کے لیے دو دو رکعت مثل نماز صبح پڑھے۔

نماز زیارت امیرالمؤمنین علیہ السلام

کل چھ رکعت نماز پڑھی جائے گی۔ دو رکعت نمازِ زیارت امیرالمومنین علیہ السلام

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمٰن اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسین پڑھے ، نماز کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے اور خدا سے اپنی مغفرت اور حاجت طلب کرے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز حضرت آدمؑ اور دو رکعت نماز حضرت نوح علیہ السلام کو ہدیہ کرے اور سجدہ شکر بجالائے۔

یاد رہے ہدیہ دو رکعت نماز زیارت حضرت آدم و نوح (علیٰ نبیّنا و آلہٖ وعلیہما السلام) کا طریقہ نماز زیارت امیر المؤمنین (علیہ السلام) والا ہے۔

نماز زیارت عاشورا

زیارت عاشورا کے بعد دو رکعت نماز زیارت عاشورا پڑھے۔

طریقہ

نمازِ زیارت عاشورا مثل نماز فجر کے ہے پہلے نیت کرے کہ نماز زیارت عاشورا پڑھتا یا پڑھتی ہوں قُربَةً اِلَی اللّٰہِ پھر دو رکعت نماز مثل نماز فجر کے انجام دے جس کی پہلی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔

نماز زیارت وارثہ

طریقہ

نماز زیارت وارثہ مثل نماز فجر کے ہے۔ پہلے نیت کرے کہ نماز زیارت وارثہ پڑھتا ہوں قُربَةً اِلَی اللّٰہ ، پھر دو رکعت نماز مثل نماز فجر کے انجام دے کہ پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور تشہد و سلام کے ساتھ نماز کو تمام کرے۔

نماز زیارت جامعہ

نماز زیارت جامعہ کا بھی وہی طریقہ ہے جو ہم نماز زیارت عاشورا اور نماز زیارت وارثہ میں بیان کر چکے ہیں۔

نماز استغاثہ

پہلی نماز

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ اس کی فریاد سنی جائے اور اس کے کام میں موجود مشکلات اور رکاوٹیں دور ہو جائیں، تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء کسی ظرف (برتن) میں پانی اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے اور جب رات کو (نماز شب) کے لئے بیدار ہو تو تین گھونٹ پانی اسی ظرف سے پیے اور اس کے بعد اسی پانی سے وضو کرے، اس کے بعد اذان واقامت کہے اور نمازِ جعفر طیار کی طرح دو رکعت نماز پڑھے ، جس میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور ہر رکعت کے رکوع میں ،اور رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر، پھر پہلے سجدے میں ، پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھنے کے بعد، پھر دوسرے سجدے میں ، پھر دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر، ہر جگہ پچیس پچیس مرتبہ اس ذکر کو پڑھے (يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ) ، دونوں رکعتوں میں اسی عمل کو دہرائے، گویا پوری نماز میں تین سو مرتبہ " يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ " کا ذکر ہوگا۔ نماز ختم کرنے کے بعد تیس مرتبہ کہے۔ " مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَىٰ الْمَوْلَىٰ الْجَلِيْلِ " ۔اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

دوسری نماز

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جب بھی تم چاہو کسی خاص کام اور مشکل میں خداوند کریم سے استغاثہ کرو کہ وہ تمہارے کام میں مدد کرے، تو دو رکعت نماز پڑھو نماز صبح کی طرح کہ جس میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو۔ نماز تمام ہونے کے بعد سجدے میں جاؤ اور یہ دعا پڑھو اور اپنی حاجت طلب کرو۔

يا مُحَمَّدُ يا رَسُولَ اللّٰهِ، يا عَلِيُّ يا سَيِّدَيِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِكُمَا اسْتَغِيثُ اِلَى اللّٰهِ تَعالٰى يا مُحَمَّدُ يا عَلِيُّ اَسْتَغِيثُ بِكُما غَوْثاهُ بِاللّٰهِ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ بِعَلِيٍّ وَ بِفاطِمَةَ وَ بِالْحَسَنِ وَ بِالْحُسَيْنِ وَ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ بِالْحُجَّةِ، بِكُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَى اللّٰهِ تَعالٰى.

نماز استغاثہ حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام

یہ نماز دو رکعت ہے نماز صبح کی طرح اور سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور نماز مکمل کر لینے کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ "يا فاطِمَةُ يا فاطِمَةُ" پڑھے اور پھر دائیں رخسار کو سجدہ گاہ پر رکھ کر سو مرتبہ اسی ورد کا تکرار کرے اور پھر بائیں رخسار کو سجدہ گاہ پر رکھ کر سو مرتبہ اسی ذکر کو پڑھے۔ اس کے بعد پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر سو بار کہے، گویا چار سو مرتبہ "يا فاطِمَةُ يا فاطِمَةُ" کا ذکر ہو جائے۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

یَا آمِناً مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَ کُلُّ شَیْءٍ مِنکَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُکَ بِاَمْنِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَ خَوْفِ کُلِّ شَیْءٍ مِنکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ اَمَاناً لِنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ حَتّٰی لَا اَخَافُ اَحَداً وَ لَا اَحْذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَبَداً اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

اور آخر میں سو مرتبہ کہے یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ

نماز استغاثہ امام زمانہؑ (ردّ بلا)

سید بن طاؤس نے ابو جعفر محمد بن ہارون بن موسیٰ تلعکبری سے روایت کی ہے کہ ابوالحسن بن ابی البغل کہتے ہیں کہ منصور بن صالحان (حاکم وقت) سے کسی بات پر اختلاف تھا ایک عرصہ تک پریشان اور پوشیدہ رہنے کے بعد زیارت امامؑ کا ارادہ کیا اور روضہ مُبارک امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر پہنچا، شب جمعہ کو مجاور سے التماس کی کہ میں تمام رات حرم میں رہنا چاہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ دروازے بند کر دیے جائیں تا کہ میں سکون سے امام سے متوسل ہو سکوں مجاور نے میری درخواست کو منظور کیا۔

اس رات بہت شدید بارش تھی مجاور تمام دروازے بند کر کے چلا گیا اور میں مشغول نماز و دعا و زیارت ہو گیا۔ اچانک میں نے قدموں کی آواز سنی جو ضریح مبارک حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کی طرف سے آ رہی تھی دیکھا کہ ایک مرد ہے کہ جو زیارت میں مشغول ہے اور تمام انبیاء اولوالعزم پر سلام بھیج کر ایک ایک امام پر سلام بھیج رہا ہے مگر جب امام زمانہ کا نام آیا تو انہیں فراموش کر دیا یعنی آخری امام پر سلام نہیں بھیجا مجھے بہت تعجب ہوا میں سمجھا اس کا عقیدہ ہی دوسرا ہے۔

زیارت سے فارغ ہو کر اس مرد نے دو رکعت نماز پڑھی پھر امام جواد علیہ السلام کی

طرف منہ کر کے اسی طرح زیارت پڑھی اور دو رکعت نماز پڑھی۔ وہ مقدّس و پرنور جوان مکمل سفید لباس پہنے ہوئے تھے سر پر عمامہ رکھا ہوا تھا۔ مجھے اس نوجوان سے ڈر محسوس ہوا انہوں نے مجھ سے کہا اے ابوالحسن بن ابی البغل دعائے فرج کو کیوں نہیں پڑھتے۔

میں نے پوچھا: اے آقا وہ کون سی دعا ہے؟

فرمایا: پہلے دو رکعت نماز ادا کر کے یہ دعا پڑھو:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهىٰ كُلِّ نَجْوَىٰ يَا غَايَةَ كُلِّ شَكْوَىٰ يَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِيْنٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا

يَا سَيِّدَاهُ دس مرتبہ

يَا مَوْلَاهُ دس مرتبہ

يَا غَايَتَاهُ دس مرتبہ

يَا مُنْتَهىٰ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسمَاءِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيهِمُ السَّلَامُ اِلَّا مَا كَشَفْتَ كَرْبِي وَ نَفَّسْتَ هَمِّي وَ فَرَّجْتَ غَمِّي وَ اَصلَحْتَ حَالِي۔

پھر حاجت طلب کرو اور اپنے داہنے رخسار کو زمین پر سجدے کی حالت میں رکھ کر سو مرتبہ پڑھو۔

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکفِیَانِی فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ وَانْصُرَانِی فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ.

پھر اپنے بائیں رخسار کو سجدے کی حالت میں زمین پر رکھو اور سو مرتبہ پڑھو۔

اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ

پھر سانس ٹوٹنے تک اَلغَوْث اَلْغَوْث کی تکرار کرو۔

میں اس نماز میں مصروف ہو گیا اور جب فارغ ہوا تو دیکھا کہ وہ جوان غائب ہیں میں نے سوچا کہ مجاور سے پوچھوں کہ یہ شخص حرم میں کس طرح داخل ہوئے کیونکہ تمام دروازے تو بند ہیں میں مجاور کے پاس گیا اور اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ میں نے تو کسی اور کے لئے دروازہ نہیں کھولا۔

میں نے تمام ماجرا بیان کیا تو اس نے کہا یہ جوان میرے مولا حضرت صاحب الامر (اَرْوَاحُنَا فِدَاہ) تھے اور میں نے بہت مرتبہ مولا کو رات میں زیارت کرتے ہوئے حرم مطہر میں دیکھا ہے۔

ابوالحسن بن ابی البغل کہتے ہیں کہ مجھے افسوس ہوا کہ میں نے امامؑ کی زیارت کی اور کوئی استفادہ نہیں کیا دوسرے دن ابھی ظہر کا وقت بھی نہیں ہوا تھا کہ حاکم وقت کے آدمی مجھے تلاش کرتے ہوئے آئے ان کے ہاتھ میں میری امان کا خط تھا کہ حاکم نے بلایا ہے۔ جب میں حاکم وقت کے پاس گیا تو اس نے کہا ابوالحسن تم نے میری شکایت امام زمانہؑ سے کی ہے۔ میں نے امام زمانہؑ کو خواب میں دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے ساتھ نیکی اور احسان کروں۔

دوسری نماز استغاثہ (سلامتی امام زمانہؑ)

بعد نماز صبح دو رکعت نماز سلامتی حضرت حجت علیہ السلام پڑھے سورہ حمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھ کر رکوع و سجود بجالائے۔ جب آخری سجدے سے سر اٹھائے تو بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد دوسری رکعت تمام کرے اور نماز سے فارغ ہو کر صحن خانہ میں کھڑے ہو کر اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات پڑھے اور صلوات کے درمیان ایک سو چوراسی مرتبہ یَا حُجَّةَ الْقَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آبَائِهِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِي كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّ حَافِظًا وَّقَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِيْلًا وَّ عَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا۔

پس جو چاہے دعا کرے اور فلاں کی جگہ اس امام کا نام لے جن کے لئے نماز بجالایا ہے۔

نماز امام زمانہؑ

(قم کے نزدیک واقع مسجد جمکران میں پڑھی جانے والی نماز)

شیخ حسن بن مثلہ جمکرانی کہتے ہیں سترہ رمضان ۳۹۳ھ یا احتمالاً ۳۷۳ھ ہجری کا دن گزار کر رات کو میں اپنے گھر میں سو رہا تھا کہ کچھ لوگوں نے آ کر مجھے بیدار کیا اور کہا مبارک ہو جناب مہدی صلوات اللہ علیہ نے تم کو طلب کیا ہے۔

مجھے اس جگہ پر لایا گیا جہاں اب مسجد جمکران واقع ہے، میں نے دیکھا کہ ایک تخت پر فرش بچھا ہے اور ایک تیس سالہ نورانی جوان اس تخت پر بیٹھے ہیں اور ایک بوڑھے آدمی ان کے سامنے بیٹھے ہیں۔ وہ حضرت خضرؑ تھے۔ حضرت نے میرا نام

لے کر کہا : حسن مسلم کے پاس جاؤ اور جولوگ اس زمین پر کھیتی کرتے ہیں ان سے کہو کہ یہ زمین مقدس ہے۔اور خدا نے اس زمین کو دوسری زمینوں سے ممتاز قرار دیا ہے۔اب اس پر کھیتی نہ کی جائے۔

حسن مثلہ نے کہا مولا ضروری ہے کہ کوئی نشانی یا گواہی دیں تا کہ لوگ میرے کہنے پر یقین کریں۔مولاؑ نے فرمایا:تم جاؤ اور اپنا کام انجام دو ہم خود ان کو نشانی دے دیں گے۔سید ابوالحسن کے پاس جاؤ اور کہو کہ حسن مسلم کو بلائیں اور کہیں کہ جو بھی پیسہ چند سالوں میں اُس زمین سے کمایا ہے اس سے مسجد تعمیر کریں اور لوگوں سے کہیں کہ اس مسجد سے محبت اور اس کی عزت کریں اور اس مسجد میں چار رکعت نماز ادا کریں۔(مسجد جمکران کی نماز چار رکعت ہے)۔جس کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ دو رکعت نماز تحیت مسجد۔ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور حالتِ رکوع وسجود کے ذکر کو سات سات مرتبہ پڑھے۔

۲۔ پھر دو رکعت نماز امام زمانہؑ کی نیت سے پڑھے اس طرح کہ سورۂ حمد پڑھنا شروع کرے اور جب آیتِ (اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ) پر پہنچے تو اس آیت کو سو مرتبہ تکرار کرے۔اس کے بعد سورہ مکمل کر کے ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور حالت رکوع وسجود کے ذکر کو سات مرتبہ تکرار کرے،اسی طرح دوسری رکعت کو بھی انجام دے اس کے بعد نماز تمام کر کے سلام کے بعد ایک مرتبہ **لا الہ الا اللّٰہ** اور پھر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے اس کے بعد سجدے میں سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

امامِ زمانہؑ سے روایت ہے کہ جو بھی یہ دو رکعت نمازِ امامِ زمانہؑ مسجد جمکران میں ادا کرے گا وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے خانہ کعبہ میں دو رکعت نماز پڑھی ہو۔

نمازِ حضرتِ جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیرِ اعظم کا حکم رکھتی ہے۔ اور کثیر و معتبر روایات سے اس کی بے حد فضیلت و عظمت بیان ہوئی ہے۔ آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے۔ خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

نماز جعفر بن ابیطالب علیہما السلام ان نمازوں میں سے ہے جن کی بہت تاکید کی گئی ہے یہ ہر خاص و عام کے درمیان مشہور ہے۔ یہ وہ تحفہ ہے جو پیغمبر اکرمؐ نے اپنے چچازاد بھائی حضرت جعفر کو حبشہ کے سفر سے واپسی پر عطا کیا تھا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: فتح خیبر کے دن جس وقت جناب جعفر طیارؑ حبشہ سے واپس آئے تو ختمی المرتبتؐ نے ان سے فرمایا کیا تم کو انعام نہیں چاہیے؟ کیا تم کو کوئی تحفہ نہیں چاہیے؟

حضرت جعفر طیار نے عرض کی کیوں نہیں یا رسول اللہ۔

پس پیغمبر اکرمؐ نے ان سے فرمایا "میں تم کو وہ چیز عطا کر رہا ہوں کہ اگر اس کو ہر روز انجام دو گے تو ان تمام چیزوں سے بہتر ہوگی جو اس دنیا میں موجود ہیں اور اگر اس کو دو دن میں ایک مرتبہ انجام دو گے تو خدا ان دنوں کے گناہ کو معاف کر دے گا یا اگر ہر جمعہ یا ہر ماہ یا ہر سال انجام دو گے تو خدا ان کے درمیان کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔ حدیث رسولؐ ہے کہ: اگر کوئی شخص نماز جعفر طیارؑ

پڑھتا ہے اور اس کے گناہ مثل ریگِ بیابان اور کف دریا ہوں تو بھی خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

نماز جعفر طیارؑ پڑھنے کا افضل ترین وقت روز جمعہ زوال سے پہلے ہے اس نماز کو نافلہ شب یا نافلہ روز میں شمار کر سکتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ نماز جعفر طیارؑ کو نافلہ مغرب کی نیت سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات

۱۔ اگر کوئی چاہتا ہے کہ نماز جعفر طیارؑ پڑھے لیکن اس کے پاس وقت کم ہے تو جتنا وقت ہے اتنی ہی مقدار میں تسبیحات اربعہ پڑھے اور بعد میں جب فرصت ہو تو ان تسبیحات کو ثواب کی نیت سے پڑھے۔

۲۔ اگر اصلاً تسبیحات اربعہ پڑھنے کے لئے وقت نہیں ہے تو دو دو رکعت کر کے نماز جعفر طیارؑ کی نیت سے نماز صبح کی طرح پڑھے اور تسبیحات اربعہ کو راستہ چلتے یا کام کرتے وقت یا جس حال میں چاہے ثواب کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

۳۔ اگر صرف اتنی فرصت ہو کہ فقط دو رکعت ہی بطور کامل یعنی تسبیحات اربعہ کے ساتھ پڑھ سکتے ہوں تو ان دو رکعتوں کو پڑھ لیں اور باقی دو رکعات کو جب فرصت ملے پڑھ لیں۔

۴۔ اگر دوران نماز تسبیحات اربعہ بھول جائے اور اسی وقت یاد آجائے تو پڑھ لے۔ لیکن اگر بعد میں یاد آئے یعنی محل تسبیحات کے گزرنے کے بعد یاد آئے تو ایسی صورت میں نماز صحیح ہے لیکن چاہیے کہ جتنی مقدار میں تسبیحات اربعہ کو فراموش کیا ہے اس کو ثواب کی نیت سے قضا کرے۔

۵۔ نماز جعفر طیارؑ کو مردوں اور عورتوں کی نیابت میں بھی پڑھ سکتے ہیں یا صرف ان کو نماز کا ثواب بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔

نماز کا ثواب ہدیہ کرنا مردے کی روح کے درجات کو بلند کرتا ہے اور خود انسان کو بھی ثواب ملتا ہے ہدیہ جتنا بلند ہوگا اتنا ہی مقام بالا ہوگا اور اتنا ہی ہدیہ کرنے والے کا مقام بھی بلند ہوگا۔ حرمِ آئمہ معصومین میں نماز جعفر طیارؑ کا ثواب ہزار حج وعمرہ سے زیادہ ہے۔

طریقہ نماز جعفر طیارؑ

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترتیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ (اِذَا زُلْـزِلَتِ الْاَرْضُ) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ (وَالْعَادِيَاتِ) اور تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ (اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ) ایک مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ توحید ایک دفعہ پڑھے لیکن ہر ایک رکعت میں سورہ حمد اور دوسرا معین سورہ پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ (یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ) پڑھے ، پھر یہی تسبیحات دس مرتبہ رکوع میں ، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ ، پھر سجدہ اُولیٰ میں دس مرتبہ ، پھر سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ ، پھر سجدہ ثانی میں دس مرتبہ ، پھر دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ ، اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ پچھتر مرتبہ ہوگا۔

مستحب ہے کہ جب نماز کے آخری سجدے میں یعنی چوتھی رکعت کے آخری

سجدے میں پہنچے تو تسبیحات اربعہ پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَ النِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَ الْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ كَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ الَّتِيْ تَمَّتْ صِدْقًا وَّ عَدْلاً صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا ۔ (کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے)۔

جناب شیخؒ و سیدؒ نے حضرت مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ میں نے ایک روز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ حضرتؑ نے نماز جعفر طیار ادا فرمائی اپنے دستِ مبارک کو بلند کیا۔ اور یوں کہنا شروع کیا:

یَارَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس کے۔

پھر یَارَبَّاهُ جس قدر سانس نے اجازت دی۔

پھر اسی طرح رَبِّ رَبِّ

پھر اسی قدر یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

پھر اسی مقدار پر یَا حَيُّ یَا حَيُّ

پھر اسی طریقہ سے یَا رَحِیْمُ

پھر اسی روش سے یَا رَحْمٰنُ

پھر اس کے بعد سات مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہہ کر آپ نے یہ دُعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِکَ وَ اَنْطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَیْکَ وَ اُمَجِّدُکَ وَلَا غَایَةَ لِمَدْحِکَ وَ اُثْنِیْ عَلَیْکَ وَ مَنْ یَبْلُغُ غَایَةَ ثَنَائِکَ وَ اَمَدَ مَجْدِکَ وَ اَنّٰی لِخَلِیْقَتِکَ کُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِکَ وَاَیُّ زَمَنٍ لَمْ تَکُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِکَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِکَ عَوَّادًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِکَ ، تَخَلَّفَ سُکَّانُ اَرْضِکَ عَنْ طَاعَتِکَ فَکُنْتَ عَلَیْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِکَ جَوَادًا بِفَضْلِکَ عَوَّادًا بِکَرَمِکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

پھر حضرت نے مجھ سے فرمایا : اے مفضل جب تمہیں کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو نماز جعفر طیارؑ کو پڑھ کر یہ دعا پڑھو اور اپنی حاجت کو خدا سے طلب کرو تا کہ وہ پوری ہو جائے۔

خصوصی نوٹ: اگر مشکل بہت زیادہ اور بڑی ہو تو جمعہ کے روز زوال سے پہلے غسل کر کے بیابان میں جا کر نماز جعفر طیارؑ پڑھے اور نماز کے بعد اپنے گھٹنوں کو زمین پر ٹیک کر یہ دعا پڑھے۔

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِکِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا مُنْتَهٰی کُلِّ نَجْوٰی یَا غَایَةَ کُلِّ شَکْوٰی یَا عَوْنَ کُلِّ مُسْتَعِیْنٍ یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ

دس مرتبہ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

دس مرتبہ یَا سَیِّدَاہُ یَا سَیِّدَاہُ

دس مرتبہ یَا مَوْلَاہُ یَا مَوْلَاہُ

دس مرتبہ یَا رَجَانَاہُ

دس مرتبہ یَا غِیَاثَاہُ

دس مرتبہ یَامُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ

دس مرتبہ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ کَثِیْراً طَیِّباً کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اَحَدٍ مِن خَلْقِکَ

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

نماز حضرت سلمان فارسی

نماز سلمان فارسی پورے ماہ رجب المبارک میں پہلی، پندرہ اور آخری تاریخ کو دس دس رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

ماہ رجب کی پہلی تاریخ کو دس رکعت دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ قُلْ یٰا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ تین تین مرتبہ پڑھے اور ہر دو رکعت ختم کرنے کے بعد ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے کہے لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لاَیَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلاَ مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

پھر ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیرے۔

نیمۂ ماہِ رجب یعنی پندرھویں تاریخ کو دس رکعت نماز حسبِ طریقہ بالا بجالائے۔ اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بجانب آسمان بلند کر کے کہے

لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لاَ وَلَدًا

پھر ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیرے۔

ماہِ رجب کی آخری تاریخ کو اسی طرح دس رکعت نماز بجالائے اور ہر دو رکعت کے سلام کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ لَا حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

پھر ہاتھوں کو حسب سابق منہ پر پھیرے اور اپنی حاجت طلب کرے اس نماز کا پڑھنا بے حد اجر و ثواب اور فضیلت رکھتا ہے اور فوائد کثیرہ پر مشتمل ہے۔

نماز اعرابی

سیّد بن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ تلعکبریؒ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے بسندِ خود زید بن ثابت سے روایت کی۔ اُنہوں نے کہا کہ صحرانشینوں میں سے ایک شخص نے جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں عرض

کی یا مولا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، میں بادیہ نشین ہوں۔ اور مدینہ منورہ سے دُور رہتا ہوں لہٰذا ہر نماز جمعہ میں شریک نہیں ہوسکتا۔ پس میرے لیے کوئی ایسا عمل فرمادیجئے کہ جس کو بجالانے سے نمازِ جمعہ کی فضیلت حاصل ہوجائے اور جب میں اپنے اہل وعیال اور قبیلہ کے پاس واپس جاؤں تو ان کو بھی یہ عمل بتادوں۔ رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا کہ جب دن چڑھ جائے تو دو رکعت نماز اس ترکیب سے ادا کرو کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھو اور تشہد وسلام کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی (هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْن) تک پڑھو پھر آٹھ رکعت نماز دو سلام کے ساتھ ادا کرو۔ اور دوسری رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد تشہد پڑھو اور سلام نہ پھیرو اور جب چار رکعت نماز پوری ہوجائے تو سلام پڑھو۔ اسی طریقے پر باقی چار رکعت بجالاؤ۔ اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ (اذا جاء نصر الله) ایک مرتبہ اور سورۂ توحید پچیس مرتبہ پڑھو۔ تشہد وسلام پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھو :

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْلِيْ

اس کے بعد طلبِ حاجت کرو اور ستر مرتبہ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھو اور پھر سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ کہو۔

پس آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے خالق کون و مکان کی جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا۔ جو شخص اس نماز کو بروز جمعہ ادا کرے گا۔ میں اُس کے لیے بہشت کا ضامن ہوں۔ اور وہ اپنی جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ خداوند عالم اس کے اور اُس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔ اور اس روز اس شہر میں جتنے لوگوں نے نماز پڑھی ہوگی اس کا ثواب بھی ملے گا۔ اور اگر کوئی روزہ رکھ کر اس نماز کو پڑھے تو اسے اس روز مشرق و مغرب میں جو کچھ نعمتیں موجود ہیں خدا وہ اسے عطا کرے گا۔ جو نہ تو اس کی آنکھوں نے دیکھی ہوں گی اور نہ ہی کان نے سنی ہوں گی۔

نمازِ شکرانہ

اس محسنِ حقیقی کی احسان فراموشی جس کے احسانات ونوازشات کی کوئی حدّ وانتہا نہیں ، یقیناً انسان کے لیے سخت ترین عذاب کا موجب ہے۔ خداوندِ عالم قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے ﴿ لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَ زِيۡدَنَّكُمۡ وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ﴾ یعنی اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں یقیناً تم پر نعمت کی زیادتی کروں گا۔ اور اگر تم نے کفرانِ نعمت کیا اور ناشکری کی تو یاد رکھنا کہ میرا عذاب سخت ہے۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خدا تم کو کوئی نعمت عطا فرمائے یا کوئی مصیبت تم سے دفع کرے تو دو رکعت نمازِ شکرانہ بجالاؤ۔

طریقہ نمازِ شکرانہ

مکمل تیاری کے ساتھ نماز کے لئے مصلے پر کھڑے ہو کر پہلے نیت کرے، نماز شکرانہ پڑھتا / پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ اور پھر تکبیر الاحرام کہے اور پہلی رکعت میں

سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ (قُلْ یَاۤاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ) پڑھے۔

اور پہلی رکعت کے رکوع وسجود میں (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا وَّ حَمْدًا) (اَز رُوئے شکر وحمد، اللہ ہی سزاوارِ حمد وثنا ہے) اور دوسری رکعت کے رکوع وسجود میں (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَ اَعْطَانِیْ مَسْئَلَتِیْ)۔ ہر قسم کی حمد اللہ کیلئے ہے جس نے میری دُعا قبول فرمائی اور میرا مطلب مجھے عطا کیا) پڑھے۔

پھر تشہد وسلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

اور ممکن ہو تو نماز کے بعد صحیفہ سجادیہ کی سینتیسویں (۳۷) دُعائے شکر پڑھے۔

نمازِ مغفرت

جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خداوندِ عالم اُس کے گناہوں کو عفو (بخشش) فرمائے گا۔

طریقہ نمازِ مغفرت

اپنے تمام گناہوں کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہوئے مکمل طور پر نماز کی تیاری کے ساتھ مصلے پر کھڑے ہو کر دو رکعت نمازِ مغفرت کی نیت کرے پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) کہے اور بقیہ پوری نماز نمازِ فجر کی طرح پڑھے لیکن الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور نماز کے بعد توبہ اور استغفار کرے۔

نمازِ توبہ

خداوندِ عالم ارشاد فرماتا ہے : ﴿ یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ

تَوْبَةً نَّصُوْحًا ﴾ یعنی اے ایماندارو! خدا کی بارگاہ میں خالص دل سے توبہ کرو۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ توبہ کی چھ شرطیں ہیں

(۱) گزشتہ گناہوں سے نادم ہونا

(۲) جو واجبات ترک ہو گئے ہوں اُن کی قضاء بجالانا

(۳) مظلوموں کا حق اپنی گردن سے اتارنا

(۴) جن لوگوں کا قصور کیا ہو۔ یعنی کسی پر ظلم کیا ہو یا کسی کا حق چھینا ہو اُن سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنا اور انہیں ان کے حقوق لوٹا دینا

(۵) دوبارہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا

(۶) اپنے نفس کو خدا کی عبادت اور اطاعت میں اس طرح گھلانا جس طرح اسے گناہوں سے پالا ہے اور اُسے اطاعت کا اس طرح ذائقہ چکھانا جس طرح کہ اُسے شروع میں معصیت (گناہ) کا ذائقہ چکھایا ہے۔

لہٰذا انسان پر لازم ہے کہ جس کسی کا حق ہو خواہ حقِ خدا ہو یا حقِ انسان۔ اُس کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہوئے خلوصِ دل سے اس طرح عملِ توبہ بجالائے کہ پہلے غسل توبہ کرے پھر سچے دل سے اس طرح صیغہ توبہ پڑھے۔

اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اُشْهِدُ اللهَ وَ جَمِیْعَ مَلٰئِکَتِهٖ وَ اَنْبِیَائِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ حَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَاسَلَفَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَ مُعْتَرِفٌ بِهَا وَ اِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَیْهَا وَ قَدْعَاهَدْتُ اللهَ تَعَالٰی عَلٰی ذٰلِکَ اَلْفَ عَهْدٍ فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ .

پہلی نماز توبہ

اس کے بعد دو رکعت نماز مثلِ نماز صبح بجالائے۔ نماز سے فارغ ہو کر بہتر ہے کہ دُعائے توبہ رجوع قلب سے پڑھے جو کہ امام زین العابدین علیہ السلام کی دعاؤں کے مجموعے یعنی صحیفہ کاملہ میں درج ہے۔

دوسری نماز توبہ

حضرت رسول خداؐ اتوار کے دن دوسری ذیقعد کو گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کون ہے جو توبہ کا ارادہ رکھتا ہے لوگوں نے کہا! ہم سب توبہ کرنا چاہتے ہیں۔ رسولؐ نے فرمایا! غسل کرو اور وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھو۔ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور سورہ فلق اور سورہ ناس کو ایک ایک مرتبہ پڑھو اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرو اور پھر (**لَاحَـوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ**) پڑھو پھر کہو (**يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهٗ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ**)

اور فرمایا کوئی بندہ میری امت کا نہیں ہے جو اس نماز کو پڑھے مگر منادی آسمان سے ندا نہ کرے کہ اے بندۂ خدا اس عمل کو بلند کیا گیا اور تیری توبہ قبول ہوئی اور تیرے گناہوں کو بخش دیا گیا۔

آسمان کے نیچے سے ایک فرشتہ ندا دے گا: اے بندۂ خدا تجھے اور تیرے اہل و عیال کو مبارک ہو۔

ایک فرشتہ ندا دے گا کہ تیرا دشمن روز قیامت تجھ سے راضی ہوگا۔

ایک اور فرشتہ ندا دے گا: اے بندۂ خدا! تو اس دنیا سے با ایمان جائے گا۔ تو

گرفتار پریشانی نہ ہوگا تیری قبر وسیع اور نورانی ہوگی۔

ایک اور فرشتہ ندا دے گا: اے بندے تیرے ماں باپ تجھ سے خوش ہیں اگر چہ کہ وہ پہلے ناراض تھے والدین اور تیری ذریت بخش دی جائے گی اور دنیا و آخرت کی روزی میں برکت ہوگی۔

حضرت جبرئیل ندا کریں گے کہ میں موت کے وقت ملک الموت کے ساتھ آؤں گا اور تجھ پر مہربانی کروں گا اور کوئی تکلیف نہیں ہونے دونگا اور روح کے خارج ہوتے وقت جسم کو اذیت نہیں ہوگی۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ اگر کوئی اس عمل کو ذیقعد کی بجائے کسی اور مہینے میں کرے تو کس طرح انجام دے۔ فرمایا: (جب بھی جس وقت بھی جس دن بھی تمہارا دل توبہ کرنے کی طرف متوجہ ہو اسی دن) فضیلت کے ساتھ انجام دو اور پھر فرمایا یہ کلمات جبرئیل نے مجھے شب معراج سکھائے تھے۔

تیسری نماز توبہ واستغفار

یہ نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر قرائت کرے اور باقی نماز نمازِ جعفر طیارؑ کی طرح ہے کہ سورۂ قدر کے بعد اور رکوع سے پہلے پندرہ مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ** پڑھے اور پھر رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہو کر، پھر پہلے سجدے میں، پھر پہلے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر، پھر دوسرے سجدے میں اور آخر میں دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر دس دس مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ** پڑھے اور اسی طرح دوسری رکعت میں بھی اسی عمل کو دہرائے۔ یعنی پہلی رکعت میں **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ** پچھتر مرتبہ اور دوسری رکعت

میں پچھتر مرتبہ اور پوری نماز میں مجموعی طور پر ایک سو پچاس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کو پڑھے۔

نماز استغفار

نماز استغفار دو رکعت ہے جو شب ہفتہ پڑھی جاتی ہے جس کی رکعت اوّل میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر اور رکعت دوم میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ زلزال کی قرائت کرے۔

اور نماز کے بعد سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اور اس کے بعد سو مرتبہ صلوٰۃ پڑھے۔

نماز بخشش

بخشش کے لئے آسان ترین نماز دو رکعت ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) کی تلاوت کرے انشاءاللہ خداوند عالم اس کو بخش دے گا۔

بخشش گناہان کی نمازیں

گناہوں سے بخشش کے لئے متعدد نمازیں تعلیم کی گئی ہیں۔

پہلی نماز

رسولِ خدا نے فرمایا کہ جو شخص پیر کے روز سورج بلند ہو جانے کے بعد چار رکعت نماز پڑھے تو خداوند غفور اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔

طریقۂ نماز

یہ نماز چار رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے اور رکوع وسجود کے بعد تشہد وسلام پر پہلی دو رکعت مکمل کر کے دوسری دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت (یعنی تیسری رکعت) میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الفلق اور دوسری رکعت (یعنی چوتھی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد سورہ الناس ایک بار پڑھے اور تشہد وسلام کے بعد دس مرتبہ استغفار کرے۔

دوسری نماز

رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص چاہے کہ خداوند رحیم اسے بخش دے تو اسے چاہیے کہ شب منگل دو رکعت نماز بجالائے کہ جس کی رکعت اوّل میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) کی قرائت کرے۔

تیسری نماز

حبیب خداؐ نے فرمایا: جو شخص منگل کے دن دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور سات مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو خداوند تعالیٰ اس کی ساری زندگی کے گناہوں کو بخش دے گا۔

چوتھی نماز

اگر بندۂ خدا چاہے کہ اس کی ساری زندگی کے گناہ معاف ہو جائیں تو اسے

چاہیے کہ بدھ کے روز بارہ رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے چھ نمازیں نماز صبح کی طرح جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ سورہ الناس اور تین بار سورہ الفلق قرائت کرے انشاء اللہ خدا اس کو بخش دے گا۔

نوٹ: یاد رہے کہ بخشش کے معنی ہرگز یہ نہیں کہ ایک طرف میں روزانہ گناہ کا ارادہ بھی رکھوں اور نمازِ بخشش بھی پڑھتا رہوں تو خداوند جبار بخش دے گا؟ نہیں بلکہ بخشش کے لئے سب سے پہلی بات ہی یہ ہے کہ انسان آئندہ گناہ نہ کرنے کا قصد و ارادہ رکھے پھر بھی اگر غلطی سے یا مجبوری کی حالت میں کوئی گناہ سرزد ہو جائے یا گزشتہ زمانے میں جو گناہ انجام دے چکا ہے اور اب ان سے توبہ بھی کر چکا ہے تو یہ نمازیں انسان کے صاف اور شفاف قلب پر جو دھبے پڑ گئے ہیں انہیں مٹا کر اپنی اصلی حالت پر لانے کا کام کرتی ہیں۔

نمازِ ردِّ مظالم

مظالم سے مراد وہ بُرے اعمال ہیں جو ایک انسان نے دوسرے انسان پر روا کئے جبکہ اس کے لیے ایسا کرنا جائز اور صحیح نہ ہو، چاہے وہ مال کی صورت میں ہوں یا عمل کی صورت میں ہوں، گفتگو کی صورت میں یا اشارے اور حقوق کی صورت میں ہوں یعنی مظلوم شخص کے وہ حقوق جو شخصِ ظالم کے ذمہ واجب الادا یا بخشوانے کے قابل ہوں۔ خواہ وہ حقوق مالی ہوں یا غیر مالی بس لوگوں کے حقوق کی عملی تلافی کرنا، اگر انسان خود موجود ہو تو اس سے تلافی کرنا اور اگر فوت ہو گیا ہو تو اس کے وارث کے پاس مال واپس کرنا یا اس سے بخشوانا یا اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس کی

طرف سے تصدّق (صدقہ) کرنا، یا حاکمِ شرع کے پاس پہنچانا یا اگر یہ سب ممکن نہ ہو تو اُس کے حق میں دُعائے مغفرت کرنا واجب ہے۔ اگر اس طرح تلافی کرنا ممکن نہ ہو تو عمل ردِّ مظالم کو بجالائے۔

جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے کسی پر لاعلمی میں ظلم کیا ہے اور وہ اس کی تلافی کرنا چاہتا ہے تو چار رکعت نمازِ ردِ مظالم کو بجالائے۔ جو شخص اس نماز کو بجالائے تو خداوند عالم اپنے فضل و کرم سے اس کے مطالبہ کرنے والے (مظلوم) کو بروزِ قیامت راضی فرمائے گا۔ اگرچہ اُن مظالم کی تعداد ایک صحرا کے ذرّوں کے برابر ہو۔ اور خداوندِ عالم اس نمازِ ردِ مظالم پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ میں شامل کرے گا۔

یاد رہے! یہاں پر حقوق الناس کی اہمیت یہ ہے کہ لوگوں کا حق گردن پر نہ ہو۔ یہ نماز ردِ مظالم مرحوم مرد اور عورت کی نیابت میں بھی پڑھی جاسکتی ہے یا ثواب ہدیہ کیا جاسکتا ہے اس طرح یہ نماز ان کی بخشش کا باعث ہوگی اور ان کی گردن پر اگر کسی کا کوئی حق ہوگا تو خدا معاف کرے گا۔ اور اس عمل ردّ مظالم کی وجہ سے خداوند عالم بروز حشر صاحبان حقوق کو اس گناہگار سے راضی اور اس کے مظالم کو رَدّ فرمائے گا۔

طریقہ نمازِ ردّ مظالم

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ (الحمد) ایک بار اور سورۂ توحید پچیس مرتبہ۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ

اورسورۂ توحید پچاس مرتبہ تیسری رکعت میں سورۂ حمد ایک باراور سورۂ توحید پچھتر مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ اور سورۂ توحید سو مرتبہ پڑھے۔اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا نُوْرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ الْمُنْزَلُ بِکَ کُلُّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْکَ مِنْ مَظَالِمٍ کَثِيْرَةٍ لِعِبَادِکَ قِبَلِيْ اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَاعَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِکَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِکَ کَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖ اَوْغِيْبَةٌ اِغْتَبْتُهُ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوىً اَوْ اَلْفَةٌ اَوْ حَمِيَّةٌ اَوْ رِيَاءٌ اَوْ عَصَبِيَّةٌ غَائِبًا کَانَ اَوْ شَاهِدًا اَوْحَيًّا کَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَ ضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّ هَا اِلَيْهِ وَ التَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُکَ يَا مَنْ يَّمْلِکُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ بِمَشِيَّتِهٖ وَ مُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ ثُمَّ هَبْهَا لِيْ مِنْ لَدُنْکَ اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّکَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَکْرِمْنِيْ بِرَحْمَتِکَ وَلَا تُهِنِّيْ بِذُنُوْبِيْ اِنَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

پھر یہ دعا بھی اس میں شامل کر لے تو مناسب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَذِرُ اِلَيْکَ مِنْ مَظْلُوْمٍ ظُلِمَ بِحَضْرَتِيْ فَلَمْ اَنْصُرْهُ وَ مِنْ مَعْرُوْفٍ اُسْدِيَ اِلَيَّ فَلَمْ اَشْکُرْهُ وَمِنْ مُسِيْءٍ اِعْتَذَرَ اِلَيَّ فَلَمْ اَعْذِرْهُ

وَمِنْ ذِیْ فَاقَةٍ سَئَلَنِیْ فَلَمْ اُوْثِرْهُ وَمِنْ حَقٍّ لَزِمَنِیْ لِمُؤْمِنٍ فَلَمْ اُوَفِّرْهُ وَ مِنْ عَیْبِ مُؤْمِنٍ ظَهَرَ لِیْ فَلَمْ اَسْتُرْهُ وَمِنْ كُلِّ اِثْمٍ عَرَضَ لِیْ فَلَمْ اَهْجُرْهُ اَعْتَذِرُ اِلَیْكَ یَا اِلٰهِیْ.

نمازِ وحشت قبر

سید بن طاؤس نے پیغمبر اسلامؐ سے نقل کیا ہے کہ مُردے پر سخت ترین وقت شب اوّل قبر ہے اس لئے اپنے مردوں پر رحم کرو، ان کی طرف سے صدقہ دو تا کہ مردے کی سختی کم ہو اگر صدقے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے تو دو رکعت نماز پڑھو۔

پس حق تعالیٰ اسی وقت ہزاروں فرشتوں کو قبر کی طرف لباس حُلّہ (بہترین و پاکیزہ خلعت) کے ساتھ روانہ کرتا ہے اور وہ قبر کی تنگی کو وسعت دیتے ہیں اس وقت تک جب صور پھونکا جائے گا اور اللہ تعالےٰ نماز پڑھنے والے کے حسنات کو سورج کی طرح چمکائے گا اور چالیس درجہ بلند مقام عطا کرے گا۔ بس مستحب ہے کہ جس دن میت دفن ہو اس رات نماز مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے۔ اس نماز کو نمازِ وحشت کہتے ہیں چونکہ میت پر سب سے زیادہ سخت اور وحشت ناک وقت پہلی رات ہوتی ہے۔

طریقہ نماز وحشت قبر

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد دو مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ ذٰلِكَ الْمَیِّتِ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ. فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔

طریقۂ نماز وحشت (مشہور)

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور نماز کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلیٰ قَبْرِ ذٰلِکَ الْمَیَّتِ فَلاَنِ بْنِ فَلاَنِ. فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔

نوٹ:

۱۔ اگر سورہ یاد نہ ہو تو دیکھ کر بھی پڑھا جا سکتا یا کوئی با آواز بلند پڑھے اور نمازی سن کر اسے دہراتا جائے تو بھی صحیح ہے۔

۲۔ یاد رہے روایت میں ہے کہ میت کے لئے نماز وحشت قبر سے زیادہ فائدہ اور ثواب میت کی طرف سے صدقہ دینے میں ہے۔ اگر چہ دونوں کاموں میں اور بھی زیادہ فضیلت ہے۔

نماز وحشت کا فائدہ

شیخ ثقۃ الاسلام نوری نے خود حاج فتح علی سلطان آبادی سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میری یہ عادت تھی کہ اگر کسی دوست یا چاہنے والے کے اہل خانہ کے مرنے کی خبر سنتا تھا تو دو رکعت نماز دفن والی رات پڑھ کر اس کو بخش دیتا تھا اور کوئی میرے اس طریقے سے واقف نہیں تھا کہ ایک روز میری ایک دوست سے ملاقات ہوئی اس نے کہا پچھلی رات میں نے خواب میں فلاں شخص کو دیکھا جس نے اس روز انتقال کیا تھا میں نے اس سے احوال پرسی کی اور مرنے کے بعد کے حالات دریافت کیے اس نے کہا میں مرنے کے بعد بہت سخت بلا میں مبتلا تھا کیونکہ میرے اعمال بہت خراب تھے کہ دو

رکعت نماز فلاں نے پڑھی اور میرا نام لیا۔اس دو رکعت نماز نے مجھے اس عذاب سے نجات دِلا دی خدا رحمت کرے اس کے والدین پر کہ ان کا یہ احسان مجھ پر بہت بڑا ہے۔

مرحوم حاج ملا نے کہا: اس وقت اس شخص نے مجھ سے پوچھا کہ وہ نماز کون سی ہے۔ میں نے اس نماز کا طریقہ اور جو چیزیں اموات کے لئے فائدہ مند ہوتی ہیں اسے بتا دیں جو یہ ہیں۔

۱۔ وحشت قبر سے بچنے کے لئے ہر نماز کے رکوع کو اچھی طرح انجام دے چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر کوئی رکوع کو اچھی طرح انجام دیتا ہے تو اس کو قبر میں وحشت نہیں ہوگی۔

۲۔ ہر روز سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے کہ اس کے پڑھنے والے کیلئے غربت اور وحشت قبر سے امان ہے۔اور یہ تونگری کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اور جنت کے دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں۔

۳۔ سورہ یٰسین کو سونے سے پہلے پڑھے۔

۴۔ نماز لیلۃ الرغائب جو نماز ماہِ رجب میں ذکر ہوئی ہے یہ نماز رجب کی پہلی شب جمعہ میں پڑھنی چاہیے۔

دوسروں کے لئے نماز وحشت پڑھنے کا فائدہ

حضرتِ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر کسی وقت میت پر تنگی اور شدّت ہوتی ہے تو حق تعالیٰ اس کی قبر کو وسعت دیتا ہے اور تنگی کو دور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ وسعت اس لئے دی گئی ہے کہ تم نے فلاں مومن بھائی کے لئے نماز وحشت پڑھی تھی۔

والدین اور اولاد کے لیے مخصوص نمازیں

نماز ہدیہ والدین

نماز ہدیہ والدین دو رکعت ہے نماز صبح کی طرح لیکن سورۂ حمد کی تلاوت کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

اس کے بعد دوسری رکعت میں بھی سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پھر رکوع و سجود کے بعد تشہد و سلام سے نماز مکمل کرے۔

اور نماز کے بعد کہے

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا.

نماز مغفرت والدین

دوسری روایت کے مطابق نماز مغفرت والدین کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ یہ پڑھے۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا.

نماز ختم کرنے کے بعد سجدے میں بھی دس مرتبہ یہی دعا پڑھے۔

نماز ادائے حقوق والدین

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی شب جمعرات مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سو مرتبہ سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ

آیت الکرسی اور اس کے بعد چاروں قل (کافرون، توحید، ناس اور فلق) پندرہ پندرہ مرتبہ قرائت کرے، پھر تشہد و سلام کے بعد پندرہ مرتبہ استغفار کرے اور اس کا ثواب والدین کو ہدیہ کرے تو یہ نماز اس پر عائد حقوق والدین کو ادا کرے گی۔

نوٹ: یاد رہے کہ ادائیگی حقوق والدین سے مراد یہ نہیں ہے کہ انسان والدین کے حقوق کو قطعاً ادا نہ کرے یا جان بوجھ کر ادائیگی مین کوتاہی کرے اور صرف ہر ہفتے یہ نماز پڑھ کر یہ سمجھ لے کہ حقوق ادا ہوگئے۔ بلکہ یہ نماز بھی مثل نماز نوافل یومیہ (روزانہ کی مستحب وسنت نمازوں) کی طرح ہے۔ جو واجب نمازوں میں رہ جانے والی کمی کو پورا کرتی ہیں اسی طرح یہ نماز بھی والدین کے حقوق ادا کرنے میں رہ جانے والی کمی کو پورا کرے گی۔

اپنی اور والدین کی بخشش کیلئے نماز

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ اس کی اور اس کے والدین کی بخشش ہو جائے تو اس پر لازم ہے کہ ہر شب ہفتہ چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح، جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے اور نماز ختم کرکے تین مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے، انشاءاللہ خداوند کریم اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

اپنی اولاد اور والدین کی مغفرت کیلئے نماز

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب دو رکعت نماز اپنی اولاد اور ہر روز دو رکعت نماز اپنے والدین کے لئے پڑھا کرتے تھے۔ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنَا) اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ کوثر (اِنَّا

اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَر) پڑھا کرتے تھے یہ نماز بھی دوسری دو رکعتی نمازوں کی طرح پڑھی جائے گی۔

نماز مغفرت اولاد

یہ نماز چار رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ بقرہ کی آیت ۱۲۸ پڑھے۔

﴿ رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ و مِنۡ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّکَ وارِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡم ﴾

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ ابراہیم کی آیت ۴۰، ۴۱ پڑھے۔

﴿ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِی رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ O رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَاب ﴾

تیسری رکعت (دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فرقان کی آیت ۷۴ پڑھے ﴿ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَاماً ﴾

اور چوتھی رکعت (دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ نمل کی آیت ۱۹ کی تلاوت کرے ﴿ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلیٰ وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَ اَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصَّالِحِیۡنَ ﴾

اور سلام نماز کے بعد دوبارہ دس مرتبہ سورۂ فرقان کی آیت ۷۴ کو پڑھے ﴿ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَاماً ﴾

حاجات کے لئے مخصوص نمازیں

انسان ہر وقت عام یا خاص حاجتیں رکھتا ہے جن کی بار آوری کیلئے انسان کو نماز حاجت پڑھنی چاہیے، نماز حاجت کئی مختلف طریقوں سے بیان کی گئی ہے جو درج ذیل ہیں۔

پہلی نماز

یہ نماز حاجت شب جمعہ اور روزِ عیدالضحیٰ (عید قربان) کے ساتھ مخصوص ہے جو دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد میں آیت اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کو سو مرتبہ تکرار کرے (نماز حضرت صاحب الزمانؑ کی طرح) اور سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز تمام کرنے کے بعد ستر مرتبہ کہے۔

لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے۔

یَا رَبِّ یَا رَبِّ

اور آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز

یہ نماز جمعرات کے دن کے ساتھ مخصوص ہے اور چار رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید (قُلۡ هُوَ اللّٰهُ) اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے جبکہ تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد اکتیس مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلۡ هُوَ اللّٰهُ) اور

چوتھی رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ توحید کی قرائت کرے۔

بعد از نماز بھی پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

اس کے بعد اکیاون مرتبہ صلوات پڑھے۔

اور پھر سجدے میں جا کر سو بار یااللہُ یااللہُ کہے

آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

تیسری نماز

یہ وہ نماز حاجت ہے جس میں آیت اِنّی کُنتُ مِنَ الظّالِمِیْنَ کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے یہ نماز نمازِ صبح کی طرح دو رکعت ہے جس میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ اس نماز کا کوئی وقت اور دن معین نہیں بلکہ ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

نماز کا سلام پڑھنے کے بعد دو ہزار تین سو چورانوے (2394) مرتبہ اس آیت کریمہ کی تلاوت کرے ﴿ لا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ، سُبْحَانَکَ اِنّی کُنْتُ مِنَ الظّـالِمِیْن ﴾ (سورۂ انبیاء : آیت ۸۷)، اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

چوتھی نماز

یہ وہ نمازِ حاجت ہے جس میں سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے۔ یہ بھی دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) تلاوت کرے۔ بعد از سلامِ نماز اپنی حاجت طلب کرے۔

پانچویں نماز

یہ وہ نماز حاجت ہے جس میں اسم جلالہ " وَهَّابُ " کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے۔ اور یہ دو رکعت نماز پیر کی شب پڑھی جاتی ہے جس میں سورۂ حمد کے بعد جو سورۂ چاہے پڑھے۔ نماز ختم کرے سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ یَاوَهَّابُ کہے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ صلوات پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

چھٹی نماز حاجت

یہ وہ نماز حاجت ہے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے تعلیم فرمائی۔ جس میں ذکر (مَاشَاءَ اللّٰهُ) کے ذریعے توسّل اختیار کیا جاتا ہے اور یہ نماز چار رکعت ہے جو آدھی رات گزرنے کے بعد دو عدد دو رکعتی نمازوں کی صورت میں نماز صبح کی طرح پڑھی جاتی ہے۔ سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ چاروں رکعتیں مکمل ہونے کے بعد سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے۔ (مَاشَاءَ اللّٰهُ)

اسی وقت ندائے غیبی آتی ہے :

"اے میرے بندے تو کتنی مرتبہ ماشاء اللہ کہے گا۔ میں تیرا پروردگار رہوں اور میری مشیّت سے جو بھی حاجت رکھتا ہے مانگ میں عطا کرنے والا ہوں۔"

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

ساتویں نماز (برائے امور مہم)

حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں:

کہ انسان کو جب بھی اہم امور درپیش ہوں تو چار رکعت نماز پڑھے، جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ آلِ عمران کی آیت (۷۳)، دوسری

رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ کہف کی آیت (۳۹) کی تلاوت کرے ،تیسری (یعنی دوسری نماز کی پہلی) رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت کریمہ ﴿لاَاِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ﴾۔(سورۂ انبیاء آیت ۸۷) اور چوتھی (یعنی دوسری نماز کی دوسری) رکعت میں سات مرتبہ سورۂ غافر کی آیت (۴۴)﴿ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ﴾ پڑھے تو انشاء اللہ اس کا مہم کام آسان اور مکمل ہوگا۔

آٹھویں نماز (برائے رفع سختی)

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

کہ انسان جب بہت زیادہ سختیوں میں گھر چکا ہو تو دو رکعت نماز پڑھے،اور نماز کے بعد حمد وثنائے خداوند تبارک وتعالیٰ کرے اور رسولؐ وآل رسولؐ پر صلوات بھیجے اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں (۲۱ تا ۲۴) پھر سورۂ انزلنا پڑھے اس کے بعد سورۂ حدید کی پہلی آیت﴿ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴾سورۂ آل عمران کی آیت ۱۸﴿شَھِدَاللّٰہُ .....﴾اور سورۂ آلِ عمران کی آیت ۲۶ اور ۲۷﴿قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ ....﴾ کی تلاوت کرے تو انشاء اللہ اس کی سختیاں دور اور مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

نویں نماز

آدھی رات کو غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے۔جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید اور آخر میں سورۂ حشر ﴿ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْآن ..... ﴾سے لے کر آخر

سورہ تک اور سورۂ حدید کی ابتدائی چھ آیتیں اور سو مرتبہ ﴿اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن﴾ پڑھے۔ نماز تمام کر کے خدا کی حمد وثنا کرے اور حاجت طلب کرے۔

نوٹ: اگر ایک مرتبہ نماز حاجت پڑھنے سے حاجت پوری نہ ہوتو دوبارہ پڑھے، پھر بھی پوری نہ ہوتو تیسری مرتبہ پڑھے انشاءاللہ حاجت ضرور پوری ہوگی۔

دسویں نماز

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی شخص شدید حاجت رکھتا ہو تو تین روز متواتر روزے رکھے (بدھ، جمعرات، جمعہ) اور بروز جمعہ غسل کر کے نیا لباس پہنے اور خالی کمرے میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے کہے۔

خداوندا! میں تیری بارگاہ میں حاجت رکھتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تو بے نیاز ہے اور جز تیرے کسی میں طاقت نہیں ہے کہ میری حاجت کو پورا کر سکے۔

باران رحمت کے لئے نماز

(نماز استسقاء)

نماز استسقاء ایک اہم مستحبی نماز ہے۔ استسقاء کا معنی طلب باران رحمت خداوندی ہے۔

یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب چشموں، دریاؤں اور کنوؤں میں پانی کی کمی ہو جائے اور بارش نہ ہوتی ہو۔ تو اس وقت مستحب ہے کہ خدا سے نماز ودُعا کے ذریعے بارش طلب کی جائے۔

بارش کی کمی کا سبب گناہوں کی کثرت، نعمتوں کی ناقدری، لوگوں کا حق نہ دینا،

ناپ تول میں کمی، ظلم کا بڑھ جانا، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا ترک کرنا، زکات ادا نہ کرنا، حکم خدا کے خلاف حکومت اور فیصلہ کرنا ہے یہ سب امور خدا کے غضب اور غصے کا سبب بنتے ہیں اور رحمت خدا بارش کی شکل میں کم ہو جاتی ہے۔

فضیلت نماز استسقاء

جب مرحوم آیت اللہ سید محمد تقی خوانساری نے قم (ایران) میں نماز استسقاء پڑھائی تھی اور بہت زیادہ بارش ہوئی تو اس وقت لندن کا ایک وفد ایران کے دورے پر آیا ہوا تھا اس نے اس نماز سے اور دُعا سے بہت زیادہ اثر لیا تھا۔

جب کوئی رحمت الٰہی کو ٹوٹے دل یعنی خضوع وخشوع اور خلوص سے طلب کرتا ہے اور پوری توجہ سے خلوص کے ساتھ خدا سے توبہ کرتا ہے تو خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

کبھی خدائے رحمان جانوروں کی وجہ سے اور کبھی انسانوں کی وجہ سے سب پر بارانِ رحمت نازل کر دیتا ہے۔

روایت میں ہے کہ جب سلیمان نبی اللہؑ اپنے اصحاب کے ساتھ نماز استسقاء کے لئے جا رہے تھے تو ایک چیونٹی کو دیکھا جو اپنا ایک پاؤں آسمان کی طرف بلند کر کے کہہ رہی تھی۔ اے خدا تو نے مجھ کو پیدا کیا اور تو ہی سب کا پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی روزی دینے والا ہے، ہم کو اِن انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے تباہ نہ کر۔

حضرت سلیمان نے فرمایا: واپس چلو تمہاری دُعا کے بغیر ہی خدا تم کو سیراب کرے گا۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: فرعون کے ماننے والے ایک روز فرعون کے پاس آئے اور کہا دریائے نیل کا پانی خشک ہو گیا ہے اور ہم تباہ ہونے والے ہیں فرعون نے کہا ابھی واپس جاؤ۔

رات کو خود دریائے نیل کے قریب گیا اور ہاتھوں کو دُعا کے لیے بلند کیا اور کہا: اے خدا! تو بہتر جانتا ہے کہ تیرے سوا کسی پر ایمان نہیں ہے کہ جو طاقت وقدرت رکھتا ہو پانی عطا کرے۔ پس ہم پر بارش نازل فرما۔

نماز استسقاء کا طریقہ

یہ دو رکعت نماز ہے عید کی طرح جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت ہے اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت ہے اور اس قنوت میں خدا سے بارش طلب کرے۔

مستحبات نماز استسقاء

۱) سورۂ حمد کا بلند آواز سے پڑھنا۔

۲) پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۂ الشمس کا پڑھنا۔

۳) نماز استسقاء پڑھنے سے پہلے تین دن روزے رکھنا مستحب ہے۔ یعنی امام جماعت لوگوں سے کہے کہ وہ تین روزے رکھیں پھر صحرا میں جا کر نماز پڑھیں۔ روزہ اس طرح رکھے کہ پہلا روزہ ہفتہ کے دن اور آخری روزہ پیر کے دن ہو یا پہلا روزہ بدھ کے دن اور آخری روزہ جمعہ کے دن واقع ہو۔

۴) مستحب ہے کہ نماز سے پہلے لوگ خدا کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور اپنے آپ کو اخلاقی لحاظ سے پاک کریں۔

۵) جب امام جماعت کے ساتھ نماز استسقاء کے لئے صحرا کی طرف جائے تو

نہایت عاجزی اور خضوع وخشوع کے ساتھ حاجت مندوں کی شکل میں برہنہ پا ہو اور نماز پڑھنے کی جگہ صاف ستھری ہو۔

۶) صحرا میں سب لوگ جائیں ۔ موذن لوگوں کے ہمراہ ہو۔ بوڑھے، شیر خوار بچے ہمراہ ہوں بچوں کو ان کی ماؤں سے جدا کردیا جائے تاکہ وہ گریہ کریں۔ اور رقّت میں اضافہ ہو اور خدا کی رحمت کا نزول ہو۔

۷) امام جماعت نماز کے بعد اپنی عبا الٹی پہنے اور بلند آواز سے داہنی طرف منہ کرکے سو مرتبہ تکبیر کہے اور پھر بائیں طرف منہ کرکے سو مرتبہ تکبیر کہے اور پھر سو مرتبہ خدا کی حمد وثنا کرے اور لوگ اس کے ساتھ عمل میں شامل رہیں لوگ دُعا کریں اور آمین کہیں اور بہت زیادہ گریہ وزاری کریں۔

۸) بہتر ہے کہ وہ دُعا اور مناجات پڑھی جائے جو معصومؑ سے منسوب ہے خصوصاً دُعائے صحیفۂ سجادیہ (دعا نمبر ۱۹)۔

۹) دُعائے حضرت علی علیہ السلام جو بارش کے لئے وارد ہوئی ہے پڑھیں۔

۱۰) اگر نماز پڑھنے کے بعد اور تمام مستحبات انجام دینے کے بعد بھی مقصد حاصل نہ ہو تو دوبارہ یہ عمل کرے اور دوبارہ بھی مقصد حاصل نہ ہو تو تیسری مرتبہ یہ عمل کرے اور رحمت خدا سے مایوس نہ ہو اگرچہ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پہلی مرتبہ کے بعد بارش نہ ہو۔

نماز برائے حفظ دین

جو بھی چاہے کہ اِس کا دین محفوظ رہے اسے چاہیے کہ شب جمعہ مغرب وعشاء کے درمیان بیس رکعت نماز ادا کرے دو دو رکعت کرکے، جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد

کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے تا کہ خداوند اس کے دین کو شرِ شیاطین جن وانس سے محفوظ رکھے۔

نماز برائے حصول حق شفاعت

(دوسروں کے لئے شفاعت کرنے والی نماز)

رسولؐ گرامی نے فرمایا:

جو بھی شخص شب جمعہ دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ستّر مرتبہ سورۂ توحید کی قرائت کرے اور نماز مکمل کر کے ستّر مرتبہ کہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه اس کے بعد جس کے حق میں بھی شفاعت کی دعا کرے گا اس کی شفاعت قبول ہوگی۔

نماز رفع عذاب قبر و تشنگی قیامت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص بھی شب جمعہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز تمام کر کے اس طرح ایک مرتبہ صلوات پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَآلِهِ

تو خداوند غفور و رحیم اس سے عذاب قبر کو اٹھا لے گا اور روز قیامت اس کی پیاس بجھا دے گا۔

نماز پناہ آتش جہنم

رسول ختمی المرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص چاہے کہ آتش جہنم سے محفوظ رہے اسے چاہیے کہ شب پیر دو رکعت نماز

اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ حمد، توحید، ناس اور فلق کی قرائت کرے اور نماز ختم کرنے کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

نمازِ درخشندگی روزِ قیامت وحصول عقلِ سلیم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص چاہتا ہے کہ روزِ قیامت اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکے اور اس کی عقل تا آخر عمر زائل نہ ہو تو اس کے لیے لازم ہے کہ شب اتوار دو رکعت نماز پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے، تاکہ اس کے توسط سے اس کے مقاصد پورے ہوں۔

جنت میں اپنا مقام وجگہ دیکھنے کی نماز

شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روز جمعہ میں لکھا ہے کہ رسول اللہؐ نے عبداللہ بن مسعود سے فرمایا: اگر کوئی شخص روز جمعہ نماز عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور ناس پچیس پچیس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد پچیس مرتبہ کہے

لاَ حَوْلَ وَ لاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

تو خداوند عالم اس کے مرنے سے پہلے اسے جنت میں اس کی جگہ دکھا دیگا۔

نماز برائے بہترین اجر وانعام

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ حضرت ایوب، حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام

جیسا اجر و انعام اسے بھی روز قیامت ملے تو اسے چاہیے کہ شب بدھ تیس رکعت نماز دو دو کر کے بجالائے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ستر مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) کی تلاوت کرے۔

نماز برائے دفع وسواس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہر بندہ مومن کے چالیس دن نہیں گزرتے ہیں کہ وہ وسوسے میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ جب ایسی کیفیت پیدا ہو جائے تو بندہ مومن دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح پڑھے اور نماز میں اس ذکر کا تکرار کرے جو حضرت آدم علیہ السلام نے پڑھا تھا اور خداوند سے پناہ طلب کرے۔

لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ

نماز سورۂ انعام (برائے حاجت روائی)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جس وقت یہ سورت نازل ہو رہی تھی اُس وقت ۷۰ ہزار فرشتے اس کی قدر و منزلت کو پہچان رہے تھے اور اس سورہ میں ستر جگہ خدا کا نام ذکر ہوا ہے۔ اگر انسان اس سورہ کی فضیلت اور قدر و قیمت کو جان لے تو کبھی اس کی تلاوت سے غفلت نہ کرے۔ جس کسی کو بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ انعام کی قرائت کرے، نماز تمام کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت روا ہوگی۔

یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ یَا عَظِیمُ یَا عَظِیمُ یَا عَظِیمُ یَا اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیمٍ
یَا سَمِیعَ الدُّعَاءِ یَا مَنْ لَا تُغَیِّرُہُ الْاَیَّامُ وَاللَّیَالِی، صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ ضَعْفِی وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَ مَسْکَنَتِی فَاِنَّکَ اَعْلَمُ بِھَا مِنِّی
وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِیْ یَا مَنْ رَحِمَ الشَّیْخَ یَعْقُوبَ حِیْنَ رَدَّ عَلَیْہِ یُوسُفَ
قُرَّۃَ عَیْنِہِ یَا مَنْ رَحِمَ اَیُّوبَ بَعْدَ حُلُولِ بَلَائِہِ یَامَنْ رَحِمَ مُحَمَّداً صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ مِنَ الْیُتْمِ وَآوَاہُ وَنَصَرَہُ عَلیٰ جَبَابِرَۃِ قُرَیْشٍ
وَطَوَاغِیتِھَا وَاَمْکَنَہُ مِنْھُمْ یَا مُغِیثُ یَا مُغِیثُ یَامُغِیثُ...

اس کے بعد حاجت طلب کرے۔

نماز سورۂ انعام (وظیفہ ایک ہفتہ)

جو شخص کسی خاص چیز کا طلب گار ہو تو نماز سورۂ انعام (وظیفہ ایک ہفتہ) کو نیچے دیے ہوئے طریقے سے انجام دے۔ تو اسے وہ چیز انشاءاللہ حاصل ہوگی۔

نوٹ: ایام ہفتہ میں عمل نماز سورۂ انعام کے اوقات خاص۔

ہفتہ : اوّل روز
اتوار : وقت طلوع آفتاب
پیر : نماز ظہر وعصر کے درمیان
منگل : طلوع آفتاب کے ایک گھنٹے بعد
بدھ : بعد نماز عصر
جمعرات : قبل از زوال آفتاب (ظہر شرعی)
جمعہ : بعد نماز ظہر (زوال آفتاب) سے لے کر غروب آفتاب (مغرب) تک۔

طریقہ نماز:

سب سے پہلے باوضو ہو کر روبقبلہ ہو کر ابتدائے سورۂ انعام سے لے کر وسط سورہ یعنی ایک سو چوبیسویں آیت (وَاِذَا جَـآءَ تْهُمْ..رَسُوْلُ اللّٰـهِ) تک تلاوت کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پچاس مرتبہ سورۂ توحید قرائت کرے، نماز تمام کر کے سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ آیت کریمہ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ پڑھے۔

اس کے بعد سر سجدے سے اٹھا کر بقیہ سورۂ انعام کی تلاوت کرے۔

نماز رویت پیغمبرؐ و آل پیغمبرؑ خواب میں

جو شخص خواب میں رسول خدا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام کی زیارت کرنا (انہیں دیکھنا) چاہے تو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھے۔

اور نماز کے بعد سو مرتبہ کہے

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ بَلِّغْ مِنِّی رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَ اَرْوَاحَ آلِ مُحَمَّدٍ تَحِيَّةً وَ سَلَامًا.

نماز برائے رفع غم واندوہ

اگر غم واندوہ بہت زیادہ ہوں اور ناامیدی ہونے لگے تو رات کے آخری حصے

میں بالخصوص شب جمعہ غسل ووضوانجام دے کر دو رکعت نماز پڑھے جس کی فرمائش امام محمد باقر علیہ السلام نے کی اور فرمایا:

جو بھی چاہتا ہے کہ خداوند کریم اس کے غم واندوہ کو دور کردے تو دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح بجالائے۔ اور سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے۔

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔

نماز برائے رفع غم ومصیبت

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

غم واندوہ کی دوری کے لئے دو رکعت نماز پڑھو۔ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ) پڑھو نماز تمام کرکے سجدے میں جا کر یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَ كَاشِفَ الْغَمِّ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَ الْاٰخِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُطْفِئُ بِهَا عَنِّيْ غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَتُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ .

اس کے بعد چہرے کے دائیں حصے کو سجدہ گاہ پر رکھے اور یہ دُعا پڑھے۔

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَ يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَحَقِّكَ قَدْ بَلَغَ الْمَجْهُوْدُ مِنِّيْ فِيْ اَمْرِ (كَذَا) فَفَرِّجْ عَنِّيْ۔

اس کے بعد چہرے کے بائیں حصے کو سجدگاہ پر رکھے اور یہی دُعا پڑھے ، اس کے بعد سجدے کی حالت میں پھر مذکورہ بالا دُعا پڑھے۔

غم واندوہ دور ہونے کیلئے نماز امام سجادؑ

روایت میں ہے کہ امام سجادؑ کو جب بھی کوئی غم واندوہ پیش آتا تھا تو آپؑ پاک وصاف لباس پہن کر وضو کو مستحبات کے ساتھ انجام دے کر چھت پر جا کر چار رکعت نماز پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ زلزال اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ نصر، تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھتے تھے۔ پھر آسمان کے نیچے سر برہنہ ہوکر کہتے کہ خداوند! میں تجھ کو قسم دیتا ہوں ان اسماء کی کہ اگر ان کو آسمان کے بند دروازوں پر پڑھا جائے تو وہ کھل جائیں اور اگر ان اسماء کو مشکلات کے لیے پڑھا جائے تو وہ آسان ہوجائیں اور اگر یہ اسماء قبر پر پڑھے جائیں تو صاحب قبر کے درجات بلند ہوجائیں ، محمدؐ وآل محمدؑ کے صدقے میں میری حاجت پوری فرما۔

امام سجادؑ نے فرمایا: کوئی بھی اس عمل میں قدم نہیں رکھتا مگر یہ کہ اس کی حاجت ضرور پوری ہوجاتی ہے۔

نماز برائے رفع مشکلات وتنگ دستی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب کبھی امور زندگی تم پر مشکل ہوں تو ظہر کے وقت دو رکعت نماز اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور اس کے بعد سورۂ فتح (۴۸) کی پہلی تین آیتیں اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا تک پڑھے۔

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) اور

سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ (۹۸) کی تلاوت کرے۔

نماز رفع مشکلات ومصائب

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

جو شخص بہت ساری مشکلات میں گرفتار ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنَا) پڑھے۔ اور جب نماز کا سلام پڑھ لے۔ تو مثل اعمال شب قدر قرآن سر پر رکھ کر دس مرتبہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ اِلٰى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ آيَةٍ وَبِحَقِّ كُلِّ مَنْ مَدَحْتَهُ فِيهِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ مِنْكَ

اس کے بعد

دس مرتبہ کہے بِكَ يَا سَيِّدِيْ يَا اَللّٰهُ

پھر دس مرتبہ کہے بِمُحَمَّدٍ

دس بار کہے بِعَلِيٍّ

دس مرتبہ کہے بِفَاطِمَةَ

دس بار بِالْحَسَنِ

دس بار بِالْحُسَيْنِ

دس بار بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

دس بار بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ بِمُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ

دس بار بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰی

دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

دس بار بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

اور دس مرتبہ کہے بِالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اور پھر آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

نماز حلّالِ مشکلات

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: کوئی بھی نماز پڑھ کر سلام کے بعد اپنے چہرے کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے:

یَا قُوَّةَ کُلِّ ضَعِیْفٍ یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ قَدْ وَحَقِّکَ
بَلَغَ الْخَوْفُ مَجْهُوْدِیْ فَفَرِّجْ عَنِّیْ.

پھر چہرے کے دائیں حصے کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے:

یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ یَامُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ قَدْ وَحَقِّکَ اَعْیَا صَبْرِیْ فَفَرِّجْ عَنِّیْ.

پھر چہرے کے بائیں حصے کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ اور پھر پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے:

اَشْهَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ تَحْتِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ
اَرْضِکَ بَاطِلٌ اِلَّا وَجْهَکَ تَعْلَمُ کَرْبِیْ فَفَرِّجْ عَنِّیْ

پھر آرام سے بیٹھ کر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْحَیُّ الْمُمِیْتُ الْبَدِیْعُ لَکَ الْکَرَمُ وَ لَکَ الْحَمْدُ وَ لَکَ الْمَنُّ وَ لَکَ الْجُوْدُ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُواً اَحَدٌ کَذَالِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ

مصیبت زدہ کی نماز

ہر مصیبت زدہ کو چاہیے کہ چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ اس کے بعد تسبیح وحمد کرے اور خدا سے امید رکھے کہ وہ حاجت پوری کرنے والا ہے۔

نماز برائے آسانی مصیبت

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی تم پر کوئی مصیبت آئے، تو تم وضو کر کے نماز فجر کی طرح دو رکعت نماز پڑھو اور سلام نماز کے بعد یہ دُعا پڑھو۔

یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَیَا سَامِعَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا شَاھِدَ کُلِّ مَلَاٍ وَ یَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَیَا دَافِعَ مَا یَشَاءُ مِنْ بَلِیَّۃٍ یَا خَلِیْلَ اِبْرَاھِیْمَ وَ یَا نَجِیَّ مُوْسٰی وَیَا مُصْطَفِیَ مُحَمَّدٍ اَدْعُوْکَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُہٗ وَ قَلَّتْ حِیْلَتُہٗ وَ ضَعُفَتْ قُوَّتُہٗ دُعَاءَ الْغَرِیْبِ الْغَرِیْقِ الْمُضْطَرِّ الَّذِیْ لَا یَجِدُ لِکَشْفِ مَا ھُوَ فِیْہِ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پریشانی دور ہونے کی نماز

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو غسل کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور بستر پر جا کر دائیں طرف کروٹ لے کر کہو :

یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ یَا مُذِلَّ کُلِّ عَزِیْزٍ

اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرو۔

فقر دور ہونے کی نماز

یہ دو رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ قریش اور سلام کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے اور سجدے میں جا کر دس مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ خَلْقِکَ

غربت دور ہونے کی نماز

راوی کہتا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، اصحاب اپنی باتیں کر رہے تھے ان میں سے ایک صحابی نے کہا : یا بن رسول اللہ آپ پر فدا ہو جاؤں ! میں فقیر ہوں۔

امام نے فرمایا: بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھو اور جمعہ کے دن ظہر کے وقت اپنے گھر کی چھت پر یا بیابان میں جاؤ کہ تمہیں کوئی نہ دیکھے۔ دو رکعت نماز پڑھو پھر پیغمبرِ خدا کی زیارت پڑھو اور رو بقبلہ بیٹھ کر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھو اور خدا سے کہو: خداوندا! تو ہی ہے کہ جس سے اُمید رکھتا ہوں اور تیرے خیر سے نا امیدی بیکار

ہے کیونکہ آرزو اور نتیجہ حاصل نہ ہوگا، کوئی بھروسے کی جگہ نہیں ہے سوائے تیرے۔ میرے کام کو کھول دے اور مجھے اس جگہ سے رزق عطا کر جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

پھر سجدہ کرو اور کہو: اے فریاد کے سننے والے اپنے فضل سے میرے لیے روزی قرار دے۔

شنبے یعنی (ہفتے) کا سورج طلوع نہیں ہوگا مگر روزی کے ساتھ۔

بھوک دور ہونے کی نماز

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی بھوکا ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد کہے رَبِّ اَطْعِمْنِی فَاِنِّی جَائِعٌ۔

آنحضرتؑ سے روایت ہے کہ مومن کے لئے دُعا کرنا روزی کو زیادہ کرتا ہے اور بلا کو دُور کرتا ہے۔

قرض ادا ہونے کی نماز

یہ چار رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد معوذتین (یعنی سورۂ ناس اور سورۂ فلق) اور سورۂ توحید کو دس دس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، کافرون اور آیہ مبارکہ ﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ، لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ، وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴾ (سورۂ بقرہ آیت ۲۸۵) دس دس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد تسبیح زہراؑ پڑھے۔ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ تکاثر، والعصر اور کوثر کو تین

تین مرتبہ پڑھے۔ چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قدر اور زلزال تین تین مرتبہ پڑھے۔ نماز تمام کرکے سجدے میں کہے:

اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ خَلْقِکَ

قرض ادا ہونے اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز

شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے میرے مولا! اے میرے آقا! میں آپ کی خدمت میں اپنے قرض کی کہ جس نے مجھے گھیر رکھا ہے۔ اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کی حاجت لیکر آیا ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: جب رات بہت زیادہ ہوجائے تو دو رکعت نماز پڑھو جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر (۵۹) کی آیت (لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْآنَ) سے آخر سورہ تک پڑھو اور نماز تمام کرکے قرآن سر پر رکھ کر یہ کہو۔

بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ
مَدَحْتَهُ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ حَقِّكَ مِنْكَ

پھر دس مرتبہ کہو: بِكَ يَا اَللّٰهُ

دس مرتبہ کہو بِمُحَمَّدٍ

پھر دس مرتبہ بِعَلِيٍّ

دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ

دس بار بِالْحَسَنِ

دس بار	بِالْحُسَیْنِ
دس بار	بِعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ
دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
دس بار	بِجَعْفَرِبْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ	بِمُوْسٰی ابْنِ جَعْفَرٍ
دس بار	بِعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی
دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
دس بار	بِعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ	بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ
اور دس مرتبہ کہے	بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ

اور پھر آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

وہ شخص چلا گیا اور ایک عرصے کے بعد آیا تو اس کا قرض ادا ہو چکا تھا، ظالم کی اصلاح ہو چکی تھی اور وہ ثروتمند ہو گیا تھا۔

نماز برائے ادائیگی قرض وزیادتی روزی

ایک مرتبہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسولؐ خدا میں کثیر العیال ہونے کے ساتھ قرض دار بھی ہوں، زندگی بہت سخت گزر رہی ہے۔ کوئی دُعا تعلیم فرمائیں تا کہ اس کی خیر و برکت سے میں قرض ادا کرنے کے قابل ہو سکوں اور میرے عیال کو سکون نصیب ہو۔

رسولؐ خدا نے جواب میں ارشاد فرمایا: اے بندہ خدا جاؤ اور مکمل وضو کر کے دو رکعت نماز خضوع و خشوع اور مکمل رکوع و سجود کے ساتھ بجالاؤ اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھو۔

یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا کَرِیمُ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ یَا مُحَمَّدًا رَّسُولَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّکَ وَ رَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَسْئَلُکَ نَفْحَةً کَرِیْمَةً مِنْ نَفَحَاتِکَ وَ فَتْحاً یَسِیْراً وَ رِزْقاً وَاسِعاً اَلُمُّ بِهٖ شَعْثِیْ وَ اَقْضِیْ بِهٖ دَیْنِیْ وَ اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی عَیَالِیْ۔

نماز برائے طلب روزی

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزی کی فراوانی کے لیے دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح پڑھو، جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کوثر اور سورۂ توحید کی تین تین مرتبہ قرائت کرو اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ ناس اور سورۂ فلق کی تلاوت کرو۔

نماز برائے توانگر شدن (خوشحالی)

جو توانگر اور صاحب ثروت ہونا چاہے اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ آل عمران کی تیسری آیت سے لے کر آیہ ۲۶ و ۲۷ ﴿ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ...... ﴾ تک تلاوت کرے۔

جب نماز تمام ہو جائے تو دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ

پھر دس مرتبہ صلوات پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

اس کے بعد سجدے میں جائے اور سورہ ص کی آیت ۳۵ والی یہ دُعا کرے۔

﴿رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْکاً لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ﴾

دشمنی دور ہونے کی نماز

مدینہ کے رہنے والوں میں سے ایک شخص کی کسی کے ساتھ خطرناک دشمنی ہو گئی وہ شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور بیان کیا۔

امام نے فرمایا! کل کسی بھی وقت قبر اور منبر رسولؐ کے درمیان یا گھر میں دو رکعت یا چار رکعت نماز پڑھ کر خدا سے مدد طلب کرو اور کوئی اچھی چیز صدقہ دو اور جس مسکین کو پہلے دیکھنا اسی کو صدقہ دے دینا۔

وہ شخص کہتا ہے میں نے ایسا ہی کیا خدا نے میری حاجت پوری کر دی۔

دشمنی کو دوستی میں بدلنے والی نماز

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ خداوند کریم ایسے شخص کو اس کا دوست بنا دے جو اس سے بغض و دشمنی رکھتا ہو، تو اسے چاہیے کہ چار رکعت نماز بجالائے اور پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ) پڑھے اور دوسری

رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے۔ تیسری (دوسری نماز کی پہلی) رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچھتر مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور چوتھی (دوسری نماز کی دوسری) رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ظالم کے خلاف نماز

غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گھٹنوں کو برہنہ کر کے زمین پر رکھ دے اور سو مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ أَغِثْنِيْ اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ

پھر یہ دُعا پڑھے۔

أَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ أَنْ تَلْطِفَ لِيْ وَ أَنْ تَقْلِبَ لِيْ وَ أَنْ تَمْكُرَ لِيْ وَ أَنْ تَخْدِعَ لِيْ وَ أَنْ تَكِيْدَ لِيْ وَ أَنْ تَكْفِيَنِيْ مَئُوْنَةَ فُلَانِ بْنِ فُلَان

فلاں بن فلاں کی جگہ ظالم اور اس کے باپ کا نام لے۔

یہ وہ نماز ہے جو پیغمبر نے جنگ اُحد کے موقع پر پڑھی تھی۔

نماز کفایت: "ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز"

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دو رکعت نماز پڑھو اور سجدے میں خدا کی حمد و ثنا بجا لاؤ اور محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجو اور سو مرتبہ کہو:

"یَامُحَمَّدُ یَا جِبْرَئِیلُ یَا جِبْرَئِیلُ یَا مُحَمَّدُ" مجھے اس مصیبت سے کفایت کیجیے کہ آپ کفایت کرنے والے ہیں اور خدا کے حکم سے میری محافظت کیجیے کہ آپ محافظت کرنے والے ہیں۔

ظالم کے خلاف خدا سے مدد طلب کرنے کی نماز

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی خدا سے مدد طلب کرنا چاہو تو کامل وضو (یعنی تمام مستحبات کے ساتھ) کرو اور دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر اتنی بار (یَا رَبَّاهُ) کہو کہ سانس ٹوٹ جائے پھر کہو:

اے عاد و ثمود کو ہلاک کرنے والے ربّ

اے قوم نوح کو ظلم کے طوفان کے سپرد کرنے والے ربّ

اے ہویٰ و ہوس کی طرف جانے والوں کو عذاب دینے والے ربّ

فلاں شخص نے میرے اوپر ظلم کیا ہے، اس کو ظلم کی مہلت نہ دے اور اس کے لیے کوئی حکمت کر، اے اَقْرَبُ الْاَقْرَبِیْنَ۔

نماز برائے رفع ظلم

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا:

اگر کسی پر ظلم واقع ہو اور چاہے کہ وہ ظلم اس سے دور ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھے نماز فجر کی طرح البتہ ذکرِ رکوع و سجود کو طول دے اور نماز تمام کر کے ہزار مرتبہ اس ذکر کا ورد کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

ظالم سے انتقام لینے والی نماز

جو شخص چاہے کہ خداوند قہار اس ظالم سے انتقام لے جس نے اس پر ظلم کیا ہو تو پہلے غسل کرے پھر وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے نماز صبح کی طرح اور قنوت میں یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ (یہاں ظالم کا نام لے) قَدْ ظَلَمَنِیْ وَ لَمْ اَجِدْ مَنْ اَصُوْلُ بِہٖ فَاسْتَوْفِ مِنْہُ ظَلَامَتِی السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ بِحَقِّ مَنْ جَعَلْتَ لَہٗ عَلَیْکَ حَقًّا وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ اِلَّا فَعَلْتَ ذٰلِکَ یا مُحَرِّفَ اَلْاَ حْکَامِ یامَالِکَ الْبَطْشِ یا مَالِکَ الْفَصْلِ۔

ظالم کے خلاف مدد طلب کرنے کی نماز

یونس عمار روایت کرتے ہیں کہ میں امام ہادیؑ کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت لے کر گیا جو مجھ کو اذیت کرتا تھا۔ فرمایا: نفرین کر میں نے کہا نفرین کیا ہے۔ فرمایا اس طرح نفرین نہ کر بلکہ اپنے گناہوں سے توبہ کر، روزہ رکھ اور صدقہ دے اور آخر شب وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور سجدے میں خدا سے کہہ خداوندا فلاں (دشمن کا نام لے) نے مجھے اذیت دی ہے اس کے جسم کو بیمار کر، اس کی نسل کو تباہ کر دے اور زندگی کم کر دے اور اس کو ہلاک کرنے میں جلدی کر۔ یونس کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو دشمن بہت جلد تباہ ہو گیا۔

نوٹ: حاجت شرعی ہونا ضروری ہے ورنہ نفرین خود اپنے اوپر آتی ہے۔ اور یہ بھی خیال رہے کہ اس طریقہ کی تعلیم جو امامؑ کی ہے دشمنان اہل بیتؑ علیہم السلام کے لیے ہے نہ کہ مومنین اور مسلمین کے لئے۔

جادو کا اثر دور کرنے کی نماز

پہلے پاک برتن پر زعفران سے یہ عبارت لکھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ وَاَسْمَائِهٖ كُلِّهَا عَامَّةٍ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ.

اس کے ساتھ سورۂ حمد و توحید اور معوذتین (یعنی سورۂ ناس، سورۂ فلق اور سورۂ بقرہ) کی ابتدائی تین آیتیں اور ﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ ... يَعْقِلُوْنَ﴾ (سورۂ بقرہ آیت ۱۲۳۔۱۲۴) اور آیت الکرسی اور آیہ ﴿آمَنَ الرَّسُوْلُ ...﴾ تا آخر سورۂ بقرہ۔ اور سورۂ آل عمران کی ابتدائی دس آیات ، سورۂ نساء کی ابتدائی دس آیات اور سورۂ مائدہ کی ابتدائی دس آیات اور سورۂ انعام و اعراف کی ابتدائی دس آیات ،

نیز ﴿قَالَ مُوْسٰى مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرَ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ' وَاَلْقِ مَافِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوْا﴾ اور سورۂ والصافات کی ابتدائی دو آیتیں تین مرتبہ لکھ کر دھوئے۔

پھر اس پانی سے وضو کرے۔ اور تین چلو اس پانی سے لے کر چہرے اور جسم پر ملے اور دو رکعت نماز پڑھے اور خدا سے اس سحر یا جادو سے نجات طلب کرے۔

نماز استخارہ

ہر کام میں خیر وبرکت کیلئے اور خیر وبرکت کے ساتھ کسی کام کے انجام پانے کیلئے نماز

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جب بھی کسی کام کے شروع کرنے کا ارادہ کرو یا اس کے کرنے میں تردد ہوجائے تو دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھ کر طلب خیر کرو اور نماز تمام کرنے کے بعد حمد باری تعالیٰ بجالاؤ اور صلوات بھیجو رسولؐ وآل رسولؐ پر اور آخر میں یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا الْاَمْرُ خَیْراً لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَاِنْ کَانَ عَلٰی غَیْرِ ذٰالِکَ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ

نماز استخارہ ذات الرقاع

کاغذ کے چھ ٹکڑے تیار کرے اور تین پر لکھے "**بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃً مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفَلَانَ بْنِ فَلَانِ اِفْعَلْ**۔ فلاں بن فلاں کی جگہ استخارہ کرنے والے اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ اور باقی تین ٹکڑوں پر بھی یہی عبارت لکھے لیکن اِفْعَلْ کی جگہ **لَا تَفْعَلْ** لکھ کر سب کو مصلے کے نیچے رکھے اور دو رکعت نماز پڑھے اور سجدے میں سو مرتبہ کہے: **اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ** پھر سجدے سے سر اُٹھائے اور بیٹھ کر پڑھے۔ **اَللّٰھُمَّ خِیَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِنْکَ وَعَافِیَۃٍ**۔

پھر کاغذوں کو ہاتھ میں لے کر آپس میں ملائے اور ایک ایک کاغذ کو کھول کر دیکھے اگر تین مرتبہ ترتیب سے اِفْعَلْ آئے تو کام انجام دے اگر تین مرتبہ مسلسل **لَا تَفْعَل**

آئے تو کام انجام نہ دے اور اگر ایک مرتبہ اِفْعَلْ اور دوسری مرتبہ لَا تَفْعَلْ تو پانچ رقعے نکالے اور دیکھے اگر دو مرتبہ اِفْعَلْ اور تین مرتبہ لَا تَفْعَلْ ہو تو کام انجام نہ دے اور اگر اس کے برعکس ہو تو انجام دے۔

حافظہ تیز کرنے کی نماز

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ سورۂ حمد، آیت الکرسی، سورۂ قدر، یٰسین، واقعہ، حشر، ملک، توحید اور معوذتین کو زعفران سے لکھ کر اور اس کو بارش کے پانی سے یا آب زم زم سے یا کسی پاک پانی سے دھو کر اس میں دو مثقال کندر اور دس مثقال شکر اور دس مثقال شہد ملائے اور اس کو رات کے وقت آسمان کے نیچے برتن کا منہ باریک کپڑے سے بند کر کے رکھ دے۔ ایسی جگہ رکھے کہ جانور وغیرہ نہ پہنچ سکیں۔ رات کے آخری حصے میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد اس شربت کو پی لے حافظے کے لیے بہت مفید اور مجرب ہے۔

قرآن حفظ کرنے کی نماز (برائے حفظ قرآن)

شب جمعہ یا روز جمعہ چار رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ تبارک پڑھے۔ نماز کے بعد درود پڑھے اور مومنین کے لیے سو مرتبہ استغفار کرے اور پھر کہے: ”خداوندا! مجھ کو ہمیشہ گناہوں سے، بیہودہ کاموں سے اور رنج و غم سے دور کر۔“

ازدواجی امور سے متعلق نمازیں

نماز برائے انتخاب ہمسر

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی شادی کرنا چاہو تو خدا سے اچھائی طلب کرو، جب شادی کے لیے کوئی اقدام کرو تو دو رکعت نماز پڑھو اور ہاتھوں کو بلند کر کے کہو

اَللّٰهُمَّ اُرِيْدُ التَّزْوِيْجَ فَقَدِّرْ لِيْ مِنَ النِّسَاءِ اَعَفَّهُنَّ فَرْجاً وَاَحْفَظَهُنَّ لِيْ فِيْ نَفْسِهَا وَمَالِيْ وَ اَوْسَعَهُنَّ بَرَكَةً وَ قَيِّضْ لِيْ مِنْهَا وَلَداً طَيِّباً تَجْعَلُهُ لِي خَلَفاً صَالِحاً فِي حَيٰوتِي وَبَعْدَ مَوْتِي . اس طرح دل سے حاجت طلب کرو۔

خداوندا! میں برائی سے دور ہونا چاہتا ہوں میرے لیے ہمسر فراہم کر جو صاحب اخلاق اور پاک دامن ہو جس سے بہترین اولاد نصیب ہو۔ جو میری زندگی میں بھی اور میرے مرنے کے بعد بھی میرے کام آئے۔

دوسری نماز

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب بھی شادی کا ارادہ کرو تو دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھو اور حمد پروردگار بجالاؤ۔

خواستگاری کے وقت کی نماز

ابوبصیر کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبصیر کسی نے

تمہارے لیے خواستگاری کی ؟ تم نے کیا کیا؟

میں نے کہا میری جان آپ پر فدا ہو مجھے نہیں معلوم، فرمایا: جب بھی شادی کا ارادہ کرو دو رکعت نماز پڑھو اور خدا کی حمد کرو۔

نماز شب زفاف

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب شادی کے بعد زوجہ کے قریب جاؤ تو پہلے وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو اور زوجہ سے بھی دو رکعت نماز پڑھنے کو کہو اور حمد الٰہی کرو اور محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجو۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا: جب دلہن تمہارے گھر میں آئے تو دولہا سے کہو کہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہاتھ کو دلہن کی پیشانی پر رکھ کر کہے

"خدایا میری زوجہ کو میرے لیے اور مجھ کو اس کے لیے مبارک قرار دے اور ہمارے لیے جو تو چاہتا ہے قرار دے اور ہماری زندگیوں کو مبارک قرار دے اور خیر و خوبی کو ہماری قسمت بنا دے۔

نئے لباس کی نماز

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی مومن کو خدا نیا لباس نصیب کرے تو وہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید اور سورۂ قدر کی تلاوت کرے۔ نماز کے بعد خدا کی حمد و ثنا کرے کہ اس نے نیا لباس عطا کیا۔ تاکہ لوگوں میں عزیز (صاحب عزت) ہو۔ اور کثرت سے "لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھے۔ پس یہ لباس گناہ سے آلودہ نہیں ہوگا اور فرشتے

اس لباس کے ہر تار کے برابر اس کے لیے مغفرت چاہیں گے اور خدا اس پر رحم کرے گا۔

دوسری نماز

جب انسان نیا لباس بنائے اور چاہے کہ اسے پہنے تو مستحب ہے کہ پہلے دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید اور سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ تلاوت کرے۔ نماز مکمل کر کے حمد و ثناء بجالائے اور کثرت سے یہ جملہ ادا کرے۔ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

نماز سفر

نماز وقت سفر

جب بھی انسان سفر پر نکلنے کا ارادہ کرے تو گھر سے نکلنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے نماز صبح کی طرح۔

رسولؐ اکرم نے فرمایا: بہترین چیز یہ ہے کہ جب انسان سفر کے لیے گھر سے باہر نکلے تو اپنے لیے اور اپنے اہل وعیال کے لیے دو رکعت نماز پڑھے اور دُعا کرے یقیناً خدا دُعا کو قبول کرتا ہے۔

رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا: کہ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَاتِمَةَ عَمَلِیْ.

یعنی: خدایا میری اور میرے اہل وعیال ومال وفرزند ودُنیا وآخرت اور عاقبت کی

حفاظت فرماتو ہی ان کا نگہبان ہے۔

کتاب عوارف المعارف میں روایت ہے کہ جب بھی رسول خداؐ سفر سے واپس آتے تھے تو پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے پھر گھر تشریف لاتے تھے۔

روایت ہے کہ رسول خداؐ ایک منزل سے دوسری منزل تک سفر نہیں کرتے تھے مگر یہ کہ دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے: گواہ رہنا کہ اپنی سلامتی کے لیے نماز پڑھی ہے۔

نماز برائے گمشدہ اشیاء

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا:

اگر کوئی چیز گم ہوجائے اور چاہو کہ مل جائے تو اس کے لیے دو رکعت نماز پڑھو جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھو اور نماز کے بعد ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ يَارَادَّ الضَّالَّةِ وَالْهَادِى مِنَ الضَّلَالَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ عَلَىَّ ضَالَّتِي وَ ارْدُدْهَا اِلَىَّ سَالِمَةً يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ يَا عِبَادَاللّٰهِ فِى الْاَرْضِ رُدُّوْا عَلَىَّ ضَالَّتِي فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَعَطَائِهِ.

دوسری نماز

ابن عبیدہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام کے ساتھ میں سفر کر رہا تھا کہ راستے میں میرا اونٹ گم ہو گیا۔

نماز برائے رفع دردِ زانو

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: ۔

جس انسان کے زانو میں درد رہتا ہو اسے چاہیے کہ واجب نماز بجالانے کے بعد اس دُعا کو پڑھا کرے اور اس عمل کو ہر واجب نماز کے بعد اس وقت تک جاری رکھے کہ اسے درد سے نجات مل جائے۔

يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطىٰ وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَ اعْفِنِي مِنْ وَجْعِي

نماز برائے درد قولنج

اگر کوئی شخص قولنج کے درد میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور سورۂ حمد کے بعد دوسری کوئی سورہ پڑھنے کی بجائے سورۂ قمر کی گیارہویں آیت ایک مرتبہ پڑھے ﴿ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَآءٍ مُنْهَمِرٍ ﴾

نماز برائے رفع درد چشم

جس کی آنکھوں میں درد ہو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کی تلاوت کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون پڑھے اور اس کے بعد ایک مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

﴿ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الَّتِى لاَ يَعْلَمُهَا اِلاَّ هُوَ وَيَعْلَمُ مَافِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَاتَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلاَّ يَعْلَمُهَا وَلاَحَبَّةٍ فِى ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ

وَلَا رَطْبٍ وَلَا یَابِسٍ اِلَّا فِی کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴾

نماز برائے رفع درد گردن

جس کسی کی گردن میں درد ہوتو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ زلزال کی قرائت کرے۔

نماز برائے رفع درد سینہ

جس کے سینے اور قلب میں درد ہو اسے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھنی چاہیے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے جبکہ تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ضحیٰ ایک مرتبہ اور چوتھی رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد یہ آیت پڑھے۔

﴿ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ﴾

نماز برائے رفع سر درد

یہ نماز دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرے۔

﴿ قَالَ رَبِّ اِنِّی وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّی وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴾

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنی

DVD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس

رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

SABEEL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.co.cc
sabeelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL USE